www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
دہلی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:325 04.12.2024 WEDNESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۳۲۵/بدھ/۴/دسمبر ۲۰۲۴/مطابق ربیع/جمادی الآخر/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

ملک کے تیل کے شعبے پر محتاط رہنے کی ضرورت ہے: اپوزیشن

نئی دہلی، 03 دسمبر (یواین آئی) راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے اراکین نے آج حکومت سے کہا کہ وہ گھریلو تیل کے شعبے کے ریگولیشن اور ترقی پر محتاط رہے۔ کانگریس کے شکتی سنگھ گوہل نے آئل سیکٹر (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیمی بل 2024 پر بحث شروع کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار کم اور استعمال زیادہ ہے۔ حکومت اس بل کے ذریعے اس فرق کو کم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کی شقوں کو سابقہ انداز میں نافذ کیا جا رہا ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بل کی منظوری سے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس سے مرکزی حکومت کے اختیارات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئل فیلڈ پروڈکشن پر "شیئرنگ فارمولہ" کو برقرار رکھنے سے مزید کمپنیوں کو مدعو کرنے میں مدد ملے گی۔ کمپنیوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے آئل فیلڈ کو ایک خاص مدت تک متعلقہ کمپنی کے پاس رہنا چاہیے۔ سال 2021 میں سی اے جی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ آئل فیلڈز کی حالت اچھی نہیں ہے اور وہ صلاحیت سے کم پیداوار کر رہے ہیں۔ حکومت کو تیل کے شعبے کے حوالے سے محتاط رہنا چاہیے کیونکہ یہ اسٹریٹجک اہمیت کا حامل شعبہ ہے۔ قبل ازیں پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ پوری نے اس بل کو ایوان میں غور اور پاس کرنے کے لیے پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک ابھرتی ہوئی معیشت ہے اور اس بل سے معیشت کی توانائی کی طلب کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ بل کی تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں تیل کے شعبے کی نئی تعریف کی گئی ہے۔

مرمو نے معذور افراد میں کاروباری صلاحیت بڑھانے پر زور دیا

نئی دہلی، 3 دسمبر (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو معذور افراد کے بین الاقوامی دن کے موقع پر دارالحکومت میں منعقدہ ایک تقریب میں نیشنل ڈس ایبلٹی امپاورمنٹ ایوارڈ 2024 پیش کیا اور معذور افراد کے درمیان انٹرپرینیورشپ کی حوصلہ افزائی کرنے پر زور دیا۔ تمام ایوارڈ جیتنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ ایوارڈز دوررس سماجی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان کی تقلید کرتے ہوئے دیگر افراد اور ادارے معذور افراد کو بااختیار بنانے کی سمت میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اس سال کے معذور افراد کے عالمی دن کی تھیم، ایک جامع اور پائیدار مستقبل کے لیے معذور افراد کی قیادت کو فروغ دینا کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ معذور افراد میں کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے، ان کی ہنرمندی کو ترقی دینے، روزگار فراہم کرنے، ان کی مصنوعات کی خریداری اور مارکیٹنگ کی سہولیات فراہم کرنے سے ان کی قائدانہ صلاحیتوں کو تقویت ملے گی۔

محترمہ مرمو نے کہا کہ پوری انسانیت کو کچھ ایسا کرنا چاہئے، تاکہ معذور افراد خود کو آرام دہ اور برابر محسوس کرسکیں۔ انہیں ہر طرح سے رکاوٹوں سے پاک ماحول فراہم کرانا معاشرے کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہی معاشرہ صحیح معنوں میں حساس کہا جاسکتا ہے جس میں معذور افراد کو یکساں سہولیات اور مواقع میسر ہوں۔ صدر نے کہا کہ دویانگ ہونا کسی بھی قسم کی کمی نہیں بلکہ یہ ایک خاص صورتحال ہے۔ معذور افراد کو مساوی احساس کی ضرورت ہے، ہمدردی کی نہیں، حساسیت کی ضرورت ہے، رحم کی نہیں، انہیں فطری پیار کی ضرورت ہے، خصوصی توجہ کی نہیں۔ معاشرے کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ معذور افراد معاشرے کے دیگر ارکان کے ساتھ برابری، وقار اور احترام کا تجربہ کریں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ کسی بھی شخص کی طرح کام کرنے کا موقع معذور افراد میں خود اعتمادی اور بامعنی زندگی گزارنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اس طرح، روزگار، انٹرپرائز اور اقتصادی بااختیار بنانے کے ذریعے ان کی زندگیوں کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

اسٹالن نے طوفان سے متاثرہ اضلاع میں امداد کا اعلان کیا

چنئی، 03 دسمبر (یواین آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے طوفان فینگل سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کے لیے مختلف راحتی اقدامات کا اعلان کیا، جس میں بارش کی وجہ سے مرنے والوں کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے کی امداد بھی شامل ہے۔ ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مسٹر اسٹالن نے ریاستی سکریٹریٹ میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اعلیٰ عہدیداروں اور ضلع کلکٹروں کے ساتھ سب سے زیادہ متاثرہ ولوپورم، کلاکوریچی، ترووناملائی، کڈالور، دھرماپوری اور کرشناگری اضلاع میں جاری امدادی اقدامات کا جائزہ لیا اور اس کے بعد ریلیف فنڈ کا اعلان کیا گیا۔ میٹنگ میں کیے گئے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر اسٹالن نے کہا کہ طوفان میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 5-5 لاکھ روپے معاوضے کے طور پر دیے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر طوفان کی بحالی کے کاموں کے لیے 000,2 کروڑ روپے کی عبوری راحت کا مطالبہ کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ طوفان سے متعلق واقعات میں 12 افراد کی موت ہوئی ہے، جن میں ایک خاندان کے سات افراد بھی شامل ہیں۔ ترووناملائی ضلع میں مٹی کے تودے گرنے سے ان کے مکانات دب گئے۔

ضرورت کی بنیاد پر 21 ہزار کروڑ روپے کے دفاعی سودوں کی خریداری کی منظوری

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) وزارت دفاع نے مسلح افواج کی جدید کاری کو آگے بڑھانے اور انہیں جدید ترین ہتھیاروں سے لیس کرنے کی سمت میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے منگل کو 772,21 کروڑ روپے کے پانچ دفاعی سودوں کی خریداری کو منظوری دی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں ڈیفنس پروکیورمنٹ کونسل کی میٹنگ میں اس فیصلے کو منظوری دی گئی۔ ان پروکیورمنٹ تجاویز میں بحریہ کے لیے 31 نئے واٹر جیٹ فاسٹ اٹیک کرافٹ کی خریداری کی ضرورت کی منظوری بھی شامل ہے۔ انہیں ساحل کے قریب کم شدت والے سمندری آپریشنز، نگرانی، گشت اور تلاش و بچاؤ کی کارروائیوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ مزید برآں، یہ بحری جہاز بحری قزاقوں کے خلاف کارروائیوں میں خاص طور پر جزیرے اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں موثر کردار ادا کریں گے۔ پروکیورمنٹ کونسل نے 120 فاسٹ انٹرسیپٹر کرافٹ کی خریداری کی ضرورت کو بھی منظوری دے دی ہے۔ یہ بحری جہاز متعدد کردار ادا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں جن میں اسکورٹنگ یونٹس جیسے طیارہ بردار بحری جہاز، ڈسٹرائر اور فریگیٹس، ساحلی دفاع کے لیے آبدوزیں شامل ہیں۔ پروکیورمنٹ کونسل نے ضرورت کی بنیاد پر الیکٹرانک وارفیئر سویٹ کی خریداری کی منظوری دی ہے جس میں ایکسٹرنل ایئر بورن سیلف پروٹیکشن جیمر پوڈز اور نیکسٹ جنریشن رڈار وارننگ ریسیور سخوئی-30 ایم کے آئی طیاروں کے لیے متعلقہ آلات شامل ہیں۔ یہ نظام ریسیور سخوئی-30 ایم کے آئی طیاروں کی آپریشنل صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا اور اسے دشمن کے ریڈارز اور اس سے منسلک ہتھیاروں کے نظام سے محفوظ رکھے گا جبکہ فضائی دفاعی نظام کے ذریعے محفوظ دشمن کے اہداف کے خلاف مشن کو انجام دے گا۔ پروکیورمنٹ کونسل نے انڈین کوسٹ گارڈ کے لیے چھ جدید لائٹ ہیلی کاپٹروں کی خریداری کو منظوری دی ہے تاکہ ساحلی علاقوں میں ساحلی حفاظت اور نگرانی کو مضبوط کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ ٹی-72 اور ٹی-90 ٹینکوں، بی ایم پی اور سخوئی لڑاکا طیاروں کے انجنوں کے اوورہال کی بھی منظوری دی گئی ہے۔

مودی حکومت نے ملک کی معیشت کو تباہ کر دیا: کانگریس

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) کانگریس نے مودی حکومت پر معیشت کو برباد کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ملک میں ترقی کی رفتار رک گئی ہے، نوکریاں کم ہوئی ہیں، روپیہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے اور مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) گر رہی ہے۔ دو سالوں میں اپنی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ کانگریس کے سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی سربراہ سپریہ شرینیٹ نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ملک میں سرمایہ کاری میں کمی آئی ہے، مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، سبزیوں اور ضروری اشیاء کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو گئی ہیں اور جی ڈی پی میں کمی آئی ہے۔ یہ شرح دو سالوں میں 4.5 فیصد کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "روپیہ گر رہا ہے، مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے، کھپت اور سرمایہ کاری کم ہو رہی ہے، گزشتہ 7 ماہ میں سونے کے قرضوں میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے، جی ڈی پی 21 ماہ میں 4.5 فیصد کی کم ترین سطح پر آ گیا ہے۔ جی ڈی پی میں کمی کا مطلب ہے کم سرمایہ کاری، کھپت کم ہو رہی ہے، نوکریاں پیدا نہیں ہو رہی ہیں۔ جب جی ڈی پی کی شرح گرے تو حکومت کو فکر کرنی چاہیے۔ یہ بہت سنگین مسئلہ ہے جسے حکومت ہلکے سے لے رہی ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا" اکتوبر میں، ریزرو بینک نے دوسری سہ ماہی کے لیے جی ڈی پی کی شرح کا تخمینہ سات فیصد لگایا تھا، جب کہ وزارت خزانہ نے اس کا تخمینہ 5.6 فیصد لگایا تھا، جو گر کر 4.5 فیصد پر آ گیا۔ کھپت، جو کہ ہندوستان کی جی ڈی پی کا 60 فیصد ہے، یعنی دو تہائی، گر کر 9.5 فیصد رہ گئی ہے۔

سنبھل میں بھائی چارے کو گولی ماری گئی: اکھلیش

نئی دہلی، 03 دسمبر (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اور لوک سبھا کے رکن اکھلیش یادو نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس سے وابستہ تنظیموں کو سنبھل میں ہوئے حالیہ پرتشدد واقعہ کے لئے ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش کے اس قصبے میں منصوبہ بند طریقے پر بھائی چارے کو گولی ماری گئی لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران مسٹر یادو نے سنبھل میں ایک متنازعہ عبادت گاہ پر حالیہ پرتشدد واقعات اور پولیس فائرنگ کے واقعہ کا معاملہ اٹھایا اور کہا "وہاں سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بھائی چارے کو گولی ماری گئی ہے۔" بی جے پی اور اس کی اتحادی تنظیموں نے شروع سے ہی وہاں قومی ہم آہنگی کو بگاڑنے کا کام کیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ عدالت کے حکم پر سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد کا سروے مکمل کیا گیا تھا، جس میں مسجد سے وابستہ لوگوں نے مکمل تعاون کیا تھا، لیکن 23 نومبر کو دوبارہ سروے کیا گیا، جس کے دوران پانچ لوگوں کی موت ہو گئی۔ تشدد میں جانیں ضائع ہوئیں اور درجنوں افراد زخمی ہوئے۔ سماج وادی پارٹی کے صدر نے ان پرتشدد واقعات کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہاں تعینات پولیس افسران اور پولیس اہلکاروں کے کردار کی بھی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ایس پی سربراہ نے سنبھل کے معاملے میں آئین کے خلاف جانے اور غیر قانونی کام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا اور کہا کہ ملک میں بھائی چارہ اور گنگا جمنی تہذیب کو برقرار رکھنے کے لیے فوری اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ اس معاملے پر کانگریس کے اجول رمن سنگھ نے ایوان میں سنبھل کے لوگوں کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ انڈین یونین مسلم لیگ کے ای ٹی محمد بشیر نے کہا "ہمیں سیکولرازم کو بچانا ہے، کئی بابری مسجدیں یکے بعد دیگرے بنائی جا رہی ہیں، جس سے کنفیوژن پیدا ہو رہی ہے۔"

جمعیۃ کی طرف سے سنبھل میں ہر متاثرہ خاندان کو پانچ پانچ لاکھ روپے کا چیک دیا گیا

نئی دہلی، 3 دسمبر (یواین آئی) سنبھل پولس تشدد اور فائرنگ میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ سے آج جمعیۃ علماء ہند کا ایک وفد ملا اور گہری تعزیت اور یک جہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے اس موقع پر ہر ایک خاندان کو پانچ پانچ لاکھ روپے کا چیک پیش کیا اور دلاسہ دیا کہ ان کے عزیزوں کی قربانی ہرگز رائیگاں نہیں جائے گی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جن لوگوں نے ان کی جان لی ہے وہ کیفر کردار تک پہنچیں گے اور جن کی جان گئی ہے ان کا اجر تو صرف اللہ رب العزت کے پاس ہے۔ جمعیۃ علماء ہند آگے بھی ان کے پریوار کے ساتھ کھڑی رہے گی اور سنبھل کے مظلوم ومقہور عوام، جامع مسجد کی حفاظت اور بے قصور گرفتار شدگان کے لیے قانونی چارہ جوئی میں مدد بھی کرے گی۔ متاثرہ خاندانوں کی طرف سے شہید محمد رومان خاں کے بیٹے محمد عدنان، شہید محمد نعیم کے بھائی محمد تسلیم، شہید محمد کیف کے والد محمد حسین، شہید محمد بلال کے والد محمد حنیف اور محمد ایان کی والدہ موجود تھیں۔ اس موقع پر اہل خانہ نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مولانا مدنی نے جس حوصلہ کے ساتھ ہماری آواز بلند کی ہے، ہم بہت ہی ممنون ہیں۔

آج جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی قیادت جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی اور ریاستی دینی تعلیمی بورڈ کے صدر مفتی محمد سید عفان منصور پوری نے کی۔ جس وقت وفد اہل خانہ سے مل رہا تھا، مقامی پولس نے وہاں مداخلت کرتے ہوئے وفد کو آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کی۔ اس پر مولانا حکیم الدین قاسمی نے سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین کی مدد اور ان کے ساتھ ہمدردی کے اظہار سے کسی کو روکنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مفتی محمد عفان منصور پوری نے کہا کہ ہمارا مقصد مظلوموں کی مدد کرنا اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ہے۔ جہاں بھی ظلم ہو، جمعیۃ علماء ہند بلا تفریق مذہب وملت، مظلوموں کے تعاون کے لیے کھڑی ہوتی ہے۔ اس وفد میں مولانا حکیم الدین قاسمی اور مولانا مفتی محمد عفان منصور پوری کے علاوہ سینئر آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند مولانا غیور احمد قاسمی، مولانا علاء الدین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہاپوڑ، حافظ شاہد صدر جمعیۃ علماء سنبھل، مولانا ندیم قاسمی (ناظم جمعیۃ علماء سنبھل) قاری محمد یامین جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مغربی یوپی زون، مفتی محمد حمزہ، مولانا دلدار، مولانا عمران ذاکر، مولانا عبدالغفور، مولانا ازہر خان ابن مولانا حکیم الدین قاسمی وغیرہ شامل تھے۔

سپریم کورٹ نے جنسی ہراسانی ایکٹ کے نفاذ کو مضبوط بنانے کی ہدایت کر دی

نئی دہلی، 3 دسمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، تحفظ اور ازالہ) ایکٹ-2013 کو پورے ملک میں یکساں طور پر لاگو کرنے میں درپیش چیلنجوں کے پیش نظر کیا ہے، جو خواتین کو ہراساں کرنے سے بچانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ قانون کو مضبوط بنانے کے لیے منگل کو کئی رہنما خطوط جاری کیے گئے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس این۔ کوٹیشور سنگھ کی ڈویژن بنچ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایکٹ کے نفاذ کی نگرانی کے لیے ہر ضلع میں ضلعی افسران کی تقرری کو یقینی بنائیں۔ سیکشن 5 کی دفعات کے تحت، ان افسران کو مقامی کمیٹیاں تشکیل دینے کی ضرورت ہے جیسا کہ سیکشن 6 میں بتایا گیا ہے تاکہ اندرونی شکایتی کمیٹیوں کے بغیر اضلاع میں کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی شکایات کو دور کیا جاسکے۔ ان کمیٹیوں اور افسران کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے جسٹس ناگرتنا نے کہا کہ ضلعی حکام کو ہر تعلقہ یا علاقے میں نوڈل افسروں کا تقرر بھی کرنا چاہیے تاکہ شکایت کے انتظام اور مقامی کمیٹیوں کو براہ راست جمع کرانے میں سہولت ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان دفعات کو ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں لاگو کرنے کی سخت ضرورت ہے جہاں ان کو ابھی تک نافذ نہیں کیا گیا ہے۔ شفافیت اور رسائی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، سپریم کورٹ نے ہدایت دی کہ نوڈل افسران کے نام شی باکس ※ پورٹل پر عوامی طور پر دستیاب ہونے چاہئیں، جو کہ جنسی ہراسانی کی شکایات درج کرنے کے لیے ایک مرکزی آن لائن پلیٹ فارم ہے۔ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نے عدالت کو شکایت کنندگان کی مدد کے لیے اپنے موجودہ طریقہ کار سے آگاہ کیا۔ ان میں ایک ہیلپ لائن-15100 شامل ہے جو براہ راست ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹیز سے منسلک ہے اور آن لائن قانونی خدمات کے انتظامی نظام اور قانونی خدمات کے کلینکس اور پیرا لیگل رضاکاروں کے ذریعے شکایات کے سلسلے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ ان میکانزم کی تاثیر سے متعلق ڈیٹا ابھی تک دستیاب نہیں ہے۔ سماعت کے دوران، شی باکس پورٹل پر رجسٹرڈ نجی شعبے کی تنظیموں کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ایمکس کیوری نے استدلال کیا کہ اس کوتاہی سے شکایات کے ون اسٹاپ حل کے طور پر پلیٹ فارم کی تاثیر کم ہو جاتی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اس سے اتفاق کیا اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی کہ وہ پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر میں کام کی جگہوں کا سروے کریں تاکہ خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، تحفظ اور ازالہ) ایکٹ-2013 کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریہ بھٹی نے اعتراف کیا کہ شی باکس پورٹل کے آغاز کے باوجود، نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز کو مربوط کرنے کی کوششیں ناکافی ہیں۔ انہوں نے اس مسئلے کے حل کے لیے نجی شعبے کے نمائندوں سے بات چیت کرنے کی تجویز پیش کی۔ ایک اہم اقدام میں، سپریم کورٹ نے چیف سکریٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈپٹی کمشنرز یا ضلع مجسٹریٹ ایسے کام کی جگہوں کی نشاندہی کرنے کے لیے سروے کریں جنہوں نے ابھی تک داخلی شکایات کمیٹیاں تشکیل نہیں دی ہیں۔ ایسی تنظیموں کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ ایکٹ کے سیکشن 4 کی تعمیل کریں اور ایسا نہ کرنے پر انہیں سیکشن 26 کے تحت سزا دی جائے گی۔

عدالت عظمیٰ نے یہ بھی ہدایت دی کہ ضلعی حکام اندرونی شکایات کمیٹیوں اور مقامی کمیٹیوں کی تفصیلات محکمہ لیبر یا خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمہ کے ذریعے شی باکس پورٹل پر اپ لوڈ کریں۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ یہ اقدامات ایکٹ کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے اور متاثرہ خواتین کو ازالہ کے لیے ایک قابل رسائی طریقہ کار فراہم کرنے کے لیے ضروری ہیں اور ان ہدایات کا مقصد بغیر کسی رکاوٹ کے شکایت کے انتظام اور حل کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ بنچ نے پورے ہندوستان میں خواتین کے لیے کام کی جگہ کے محفوظ اور زیادہ مساوی ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

سنبھل، فینگل کے متاثرین کے لیے مالی امداد، وائناڈ لینڈ سلائیڈنگ کو سنگین آفت قرار دینے کا مطالبہ

نئی دہلی، 03 دسمبر (یواین آئی) راجیہ سبھا میں ممبران پارلیمنٹ نے تمل ناڈو میں طوفان فینگل سے ہونے والی تباہی کے لیے دی گئی مالی امداد پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کیرالہ کے وایناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ کو ایک سنگین آفت قرار دیا۔ اتر پردیش کے سنبھل اور دارالحکومت دہلی میں آلودگی اور دیگر مسائل پر اپنے مطالبات پیش کیے۔ دراوڑ منیتر اکزگم کے ایم محمد عبداللہ نے تمل ناڈو کے کئی علاقوں میں طوفان فینگل کے تباہ کن اثرات کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس سے ریاست میں زراعت اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے اور بہت سے لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے متاثرہ علاقوں کے لیے 2000 کروڑ روپے کی مالی امداد کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے متاثرہ افراد کی بحالی ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کا اندازہ لگانے کے لیے مرکزی حکومت کی ایک ٹیم ریاست بھیجی جانی چاہئے اور متاثرہ لوگوں کے لیے ایکس گریشیا کا اعلان کیا جانا چاہئے۔ ایم ڈی ایم کے کے وائیکو نے کہا کہ فینگل طوفان کی وجہ سے کئی اضلاع بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ بڑی تعداد میں ماہی گیروں کی کشتیاں تباہ ہو گئی ہیں

بنکنگ ترمیمی بل لوک سبھا میں پیش: گوگوئی کے بیان پر لوک سبھا میں ہنگامہ

نئی دہلی، 03 دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا میں آج وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے چین سے متعلق بیان کے بعد اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو بولنے کی اجازت نہ دینے اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ پیش کردہ بینکنگ قانون ترمیمی بل 2024 پر بحث کے دوران کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی کے وزیر اعظم نریندر مودی اور صنعت کار گوتم اڈانی پر طنز کرنے پر حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان ایوان میں کافی ہنگامہ آرائی ہوئی۔ چھ دن کے تعطل کے بعد، جب آج دوپہر کے لنچ کے بعد پرامن اور خوشگوار ماحول میں لوک سبھا کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو اسپیکر اوم برلا نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے چین کے بارے میں بیان دینے کو کہا۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان اور چین کے تعلقات کے حوالے سے ایوان میں تفصیلی بیان پیش کیا جسے ایوان نے پرامن اور توجہ سے سنا۔ وزیر خارجہ نے چین کے ساتھ 21 اکتوبر کو لائن آف ایکچول کنٹرول کے ساتھ محاذ آرائی کے نکات پر طے پانے والے معاہدے کو اصلاحات کی جانب مثبت پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ فوجوں کو آمنے سامنے سے ہٹانے کے بعد اب سرحدی علاقوں سے فوجی موجودگی پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

انہوں نے چین کے ساتھ تعلقات کی قریب ترین سمت کے بارے میں اپنی توقعات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے قومی سلامتی کے مفادات کو سب سے اوپر رکھتے ہوئے اپنے دوطرفہ تعلقات کے دیگر پہلوؤں پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر خارجہ کے بیان کے بعد اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو اور کئی دیگر اپوزیشن اراکین اپنی نشست پر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے وزیر خارجہ سے کچھ پوچھنے کی کوشش کی۔ ایوان کے چیئرمین مسٹر اوم برلا نے ضابطے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر موصوف کے بیان پر کسی سوال یا وضاحت کی اجازت نہیں ہے۔ اس پر اپوزیشن اراکین کافی دیر تک ہنگامہ کرتے رہے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، اسپیکر نے بینکنگ قوانین (ترمیمی) بل، 2024 کو ایوان میں غور اور منظوری کے لیے وزیر خزانہ سیتا رمن کو پیش کرنے کو کہا۔ یہ بل 09 اگست کو مانسون اجلاس میں لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مذکورہ بل بینکنگ سے متعلق پانچ قوانین میں ترمیم کرنے کی کوشش کرتا ہے- ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) ایکٹ 1934، بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949، اسٹیٹ بینک آف انڈیا ایکٹ 1955، بینکنگ کمپنیز (ایکسائزیشن اینڈ ٹرانسفر آف انڈرٹیکنگز) ایکٹ 1970، اور بینکنگ کمپنیز (ایکسیشن اینڈ ٹرانسفر آف انڈرٹیکنگز) ایکٹ 1970- حصول اور منتقلی) ایکٹ، 1980 میں کل 19 ترامیم کرتا ہے جو کہ ڈپازٹرز اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے اہم ہیں۔ محترمہ سیتا رمن نے کچھ ترامیم کی تفصیلات شیئر کیں اور کہا کہ یہ ترامیم بینکوں میں ٹیلنٹ کا صحیح استعمال کر سکیں گی اور صارفین کو بہتر سہولیات فراہم کریں گی۔ بل پر بحث شروع کرتے ہوئے کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی نے کہا کہ یہ بل بینکنگ کی انتظامیہ کو بہتر بنانے اور سرمایہ کاروں کو بااختیار بنانے کے لیے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورا بینکنگ نظام ملک کی معیشت سے جڑا ہوا ہے۔ وہ اس پر ترتیب وار بحث کریں گے کیونکہ ملک چاہتا ہے کہ حکومت ان مسائل اور 8 نومبر 2016 کو ملک کے معاشی ڈھانچے کو لگنے والے دھچکے پر بات کرے۔ وزیر اعظم مودی پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت نوٹ بندی کی وجہ سے جن گھروں میں شادیاں ہو رہی تھیں وہاں رکھا ہوا پیسہ بیکار ہو گیا۔ لوگوں کو اپنی بیٹیوں کی شادی منگل سوتر گروی رکھ کر کرنی پڑی۔ مسٹر گوگوئی نے پوچھا کہ ان آٹھ برسوں میں ملک نے کیا حاصل کیا؟ ہر بار حکومت نے مختلف دلائل پیش کر کے نوٹ بندی کو جواز فراہم کرنے کی کوشش کی۔ نوٹ بندی کے بعد جموں و کشمیر کی امن و امان کی صورتحال میں کیا بہتری آئی؟ دعوے کیے گئے تھے کہ نوٹ بندی سے ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ ملے گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ریزرو بینک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سال 2022-23 میں مارکیٹ میں نقدی کی تعداد نوٹ بندی سے پہلے کے مقابلے بہت زیادہ ہے۔ لوگ اب بھی نقدی پر منحصر ہیں۔ مسٹر گوگوئی نے انتخابی بانڈز کا مسئلہ بھی اٹھایا اور کہا کہ عطیات کے ذریعے کالے دھن کو سفید میں تبدیل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے مسٹر مودی نے کہا تھا کہ جب ڈالر کے مقابلے روپیہ کمزور ہو جاتا ہے تو ملک کمزور ہوتا ہے، آج روپیہ ڈالر کے مقابلے 84 روپے 89 پیسے کی شرح پر ہے۔ انہوں نے سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے بارے میں یہ بھی کہا کہ اس نے کمپنیوں کو کمزور کیا ہے۔ اس دوران حکمران جماعت کی طرف سے مداخلت کی گئی۔ پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال اور کچھ دیگر اراکین نے اعتراض کیا اور کہا کہ کانگریس کے ڈپٹی لیڈر بل کے مواد پر نہیں بول رہے ہیں۔ اس پر پریزائیڈنگ آفیسر نے بھی بار بار مسٹر گوگوئی کو متنبہ کیا کہ وہ بل کے موضوع سے باہر بات نہ کریں۔ لیکن مسٹر گوگوئی پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ حال ہی میں جاری کردہ دوسری سہ ماہی کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 4.5 فیصد کی شرح نمو دو برسوں میں سب سے کم ہے۔ یہ صورتحال حکومتی سرمایہ کاری کے اخراجات کی وجہ سے بھی ہے۔ اگر حکومتی سرمایہ خرچ نہ ہوتو معیشت تباہ ہو جائے گی۔ وزیر اعظم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے کہا ہے کہ اگر ایک ہیں تو سیف ہیں۔ اگر کسی میڈیا کمپنی کو ٹیک اوور کرنا ہے تو اس کے لئے مرکزی تفتیشی ایجنسی (سی بی آئی) ہے۔ اگر کوئی بندرگاہ لینی ہے تو اس کے لئے ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) ہے۔ وزارت خزانہ سب کچھ جانتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو بھی تحقیقات میں شامل کیا جائے گا۔ لیکن مسٹر مودی کہتے ہیں کہ اگر ہم ایک ہیں تو سیف ہیں۔ انہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ ملک کے خادم ہیں کسی صنعتکار کا نہیں۔ اس پر پارلیمانی امور کے وزیر مملکت مسٹر میگھوال اپنا آپا کھو بیٹھے اور کہنا شروع کر دیا کہ یہ کانگریس کی میٹنگ نہیں، پارلیمنٹ ہے۔ کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ ایوان طویل عرصے کے بعد ٹھیک چل رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے بل ایوان کی میز پر رکھ دیا۔ بل پر بحث شروع ہو گئی ہے۔ اگر بل پر بحث کرتے ہوئے وزیر اعظم کے خلاف ناشائستہ زبان کا استعمال کیا جاتا ہے، صنعتکاروں کی بات کی جاتی ہے، تو ایوان کیسے چلے گا؟ ایسا نہیں ہوتا کہ بحث کے دوران اپوزیشن اراکین اپنی مرضی کے مطابق کچھ بولیں۔ ہم بھی بل پر سننا چاہتے ہیں۔

بی جے پی ملک میں مذہبی جنون پھیلا کر گندی سیاست کر رہی ہے:- افسانہ حسن

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) ملک میں مذہبی جنون پھیلا کر بی جے پی ایک مخصوص ذات کو ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا کام کر رہی ہے، جس کی وجہ سے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو مٹانے کی گھناؤنی سازش رچی جا رہی ہے، یہ باتیں خاتون سماجی کارکن اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کی جنرل سکریٹری افسانہ حسن نے مختلف اخباری نمائندوں سے ایک خصوصی بات چیت کے دوران کہیں، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے، یہاں تمام ذاتوں اور برادریوں کے لوگوں ایک رہنے سہنے کا آئینی حق حاصل ہے، لیکن ووٹ کی گندی سیاست کی وجہ سے بی جے پی پورے ملک میں مندروں، مسجدوں، شمشان گھاٹوں، قبرستانوں، ہندوؤں اور مسلمانوں کے نام پر نفرت کا ماحول پیدا کر رہی ہے، ایک ایسے ملک میں جہاں تمام لوگ آپس میں اتحاد اور اتفاق سے رہ رہے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ پیار اور ہم آہنگی اور بھائی چارے کے ساتھ رہتے آئے ہیں۔ آج پورا ملک مذہب اور ذات کے نام پر ایک دوسرے سے نفرت کر رہا ہے، افسانہ حسن نے کہا کہ بی جے پی اب کھل کر ملک کے تمام لوگوں پر حملہ کر رہی ہے۔ مسجد کو نشانہ بنا کر وہ مسجدوں میں شیولنگ کو تلاش کر رہی ہے، جس طرح سے بی جے پی ملک میں خوف اور نفرت کا ماحول بنا کر اقتدار میں رہنا چاہتی ہے، یہ ملک کے آئین اور جمہوریت دونوں کے لیے خطرہ ہے۔ ملک میں مذہبی جنون پھیلا کر بی جے پی ملک کے لوگوں کے ذہنوں کو مسائل سے ہٹا کر اقتدار میں رہنا چاہتی ہے، انہوں نے کہا کہ اب بی جے پی نے اجمیر شریف میں نفرت پھیلانے کی حد پار کر دی ہے۔ ہندو اور مسلم دونوں برادریوں کا برسوں سے یکساں احترام ہے۔ یہاں تک کہ لوگ جہاں جا کر شیو لنگ تلاش کرتے ہیں، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بی جے پی کھل کر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے کا کام کر رہی ہے جبکہ اس کے مدمقابل کانگریس پارٹی ملک میں امن وامان، باہمی محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے تاکہ کوئی ہماری گنگا جمنی تہذیب کو ریزہ ریزہ نہ کر سکے۔

اسپیشلسٹ کیڈر آفیسر کے 169 عہدوں کیلئے فارم 12 دسمبر تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) بھارتیہ اسٹیٹ بینک (ایس بی آئی) میں اسپیلسٹ کیڈر آفیسر کے 169 عہدوں پر بحالی کے لئے امید واروں سے درخواست طلب کئے گئے ہیں۔ اس کے تحت منتخب امید واروں کی بحالی ملک بھر میں اسسٹنٹ منیجر کے عہدے پر کہیں بھی کی جا سکتی ہے۔ اہلیت رکھنے والے امید اس کے ویب سائٹ سے تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 12 دسمبر 2024 مقرر ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہی۔ انہوں نے کہا کہ امیدوار ویب سائٹ https://sbi.co.in پر جا کر فارم بھرنے کا عمل پورا کر سکتے ہیں۔ کم از کم 60 فیصد نمبرات کے ساتھ امیدوار سول انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ میں گریجویشن کی ڈگری رکھتے ہوں۔ امیدواروں کی عمر 21 سال سے کم نہیں ہونی چاہئے۔ درخواست فارم فیس کے طور پر امیدوارں کو 750 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نتیش حکومت کی جانب سے تعلیمی شعبے میں کافی کام ہو رہے ہیں۔ اقلیتوں کے لئے کئی اضلاع میں اقلیتی اسکول مع ہاسٹل قائم ہوئے ہیں۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار نے بہار میں تعلیمی انقلاب لانے کی کوشش کی ہے اس سے اقلیتی طبقہ کو فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ روزگار کے شعبے میں بھی نتیش حکومت نے زبردست مواقع فراہم کئے ہیں۔ مختلف طرح کی بحالیاں عمل میں آرہی ہیں۔ اس لئے اقلیتی طلبا وطالبات اور بے روزگار نوجوانوں کو حکومت کے فلاحی اسکیم اور منصوبے سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیشہ مستعد رہنا چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

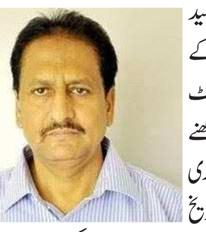

ایک دوسرے پر ناجائز تعلقات کا الزام لگاتے ہوئے میاں بیوی بیچ سڑک پر ہجوم ہو گئے

(بہار شریف محمد آفتاب) ایک دوسرے پر ناجائز تعلقات کا الزام لگاتے ہوئے درمیان میں میاں بیوی آپس میں لڑ پڑے، گھر والوں کی بہت کوششوں کے بعد دونوں نے ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کی۔ خاتون بار بار اپنے شوہر کو مارتی رہی اور گالیاں دے رہی تھی اطلاع ملتے ہی بہار تھانے والے دونوں کو تھانے لے گئے۔ شکایت کی اطلاع ملتے ہی خاتون پولیس اسٹیشن پہنچی تو خاتون نے شوہر کو دیکھتے ہی دھرم ویر کمار کے ساتھ مار پیٹ شروع کر دی تھانہ اسلام پور کے علاقہ مال بیگہ کی بیوی رشمی دیوی نے الزام لگایا کہ اس کی شادی 7 سال قبل ہوئی تھی اور اس کے دو بچے بھی ہیں لیکن وہ اکثر اس کے شوہر کے گھر کے خرچ کے لیے مار پیٹ کرتی ہے۔ اسی شوہر دھرم ویر کمار کا الزام ہے کہ اس کی بیوی کے گاؤں کے ایک نوجوان کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں، اس کے عاشق نے کافی دیر تک دونوں کے درمیان مار پیٹ بھی کی۔ موقع پر پولیس دونوں کو تھانے لے گئی جہاں گھنٹوں تک دونوں کے درمیان ڈرامہ جاری رہا۔ پولیس اسٹیشن ہیڈ رویندر کمار نے بتایا کہ جوڑے کو سمجھ کر گھر بھیج دیا گیا ہے۔

سید فرقان فیضی نے 200+ ویب سائٹس اور سافٹ ویئر تیار کرنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا، ایشیا بک آف ورلڈ ریکارڈز نے تسلیم کی

بہار شریف (محمد آفتاب) سید فرقان فیضی، ایک نوجوان ٹیکنالوجی ماہر، نے 200 سے زیادہ ویب سائٹس اور سافٹ ویئر تیار کر کے ایک شاندار سنگ میل حاصل کیا ہے۔ ان کی اس غیر معمولی کامیابی کو ** ایشیا بک آف ورلڈ ریکارڈز ** نے عالمی ریکارڈ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ ان کا کام مختلف شعبوں پر محیط ہے، جو ان کی جدت اور مؤثر ٹیکنالوجی کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ باوقار اعزاز راجگیر، بہار میں ایک عظیم الشان تقریب میں پیش کیا گیا، جہاں سید فرقان فیضی کو ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں ** مگدھ گورو سمان ** سے بھی نوازا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر سنجے کمار، نالندہ اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، تھے۔ اس موقع پر سید فرقان فیضی نے اپنی پہلی کتاب "Lessons at a Young" کا بھی اجرا کیا، جو نوجوانوں کے لیے ایک موٹیویشنل سیلف ہیلپ کتاب ہے۔ یہ کتاب اب ایمیزون پر دستیاب ہے اور اس میں ان کے سفر، سیکھے گئے سبق، اور اُبھرتے ہوئے لوگوں کے لیے مشورے شامل ہیں۔

ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ۔۔ بہار کا ایک درخشندہ ستارہ

بقلم محمد شمیم احمد شمسی۔۔۔ سابق صدر المدرسین مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ویشالی

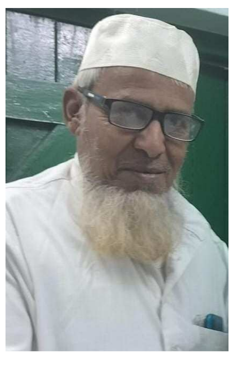

ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ ایک جامع الکملات شخصیت ہیں۔ موصوف علمی وادبی اور ملی حلقوں میں نہایت عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اپنی شرافت اور حسن اخلاق کی وجہ سے ہر طبقہ اور ہر مسلک کے لوگوں میں بہت مقبول اور ہردلعزیز ہیں۔ نہایت شریف مخلص نرم مزاج انتہائی خوش مزاج باصلاحیت کے ساتھ حامی ملت اور بہی خواہ قوم وملت بھی ہیں۔ ان کا ایک سب سے درخشاں پہلو حق گوئی بے باکی اور جرات مندانہ قوت فیصلہ ہے آپ کسی دور میں بھی حق گوئی اور بے باکی کی راہ سے نہیں ہٹے۔ قومی وملی اور علمی مسائل پر بے باک بولنے اور جرات مندانہ فیصلہ کرنے والی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں مصنف بھی ہیں مؤلف بھی ہیں ادیب بھی ہیں محقق بھی ہیں مقرر بھی ہیں ڈڈ اور ایک بہترین ایڈمنسٹریٹو بھی ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ آپ کی شخصیت نہایت پاکباز خوش اخلاق منکسر المزاج کے حامل ہیں۔ فی الوقت بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے ناظم امتحانات کے منصب پر فائز ہیں۔ اور ایک فعال متحرک ایماندار فرض شناس آفیسر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری بحسن وخوبی انجام دینے میں منہمک ہیں۔ شہرت سے نفرت طبیعت میں بے حد انکساری چھوٹوں اور بڑوں سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا۔ سب کے مسائل کو بغور سنا اور حتی المقدور اس کا حل تلاش کرنا انکی فطرت میں شامل ہے۔ ان کے افعال وکردار اور گفتار سے ہر شخص ان کے متعلق یہی گمان رکھتے ہیں کہ وہ ان کے بیحد قریبی ہیں۔ ہر خواص و عام کو یکساں عزت وقدر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ اپنی علمی لیاقت قابلیت صلاحیت اور محنت کی بنا پر سب سے پہلے انسپکٹر آف مدرسہ اس کے ساتھ معاون سکریٹری اکیڈمک آفیسر اور کنٹرولر آف اکزامینیشن کی حیثیت اپنے فرائض وذمہ داری نبھانے میں مشغول ہیں۔ ملازمت کی اہم پابندیوں اور ذمہ داریوں کے باوجود ملی ادبی۔ فلاحی اور عملی خدمات میں پیش پیش رہتے ہیں اور مختلف تنظیموں اور انجمنوں کے رکن بھی ہیں۔ مدارس کے نصاب اور نظام کو درست کرنے اور اصلاح لانے کے لئے مفید مشوروں سے نوازتے ہیں۔ ان کے افکار ونظریات سے عوام وخواص کو بہت فائدہ پہونچتا ہے موصوف میں بیک وقت متعدد اوصاف نمایاں ہے۔ آپ حسن واخلاق میں یکتا۔ میل جول میں بے نظیر۔ اخلاقیت میں بے مثال۔ تحریر میں باکمال۔ علمی دینی اور ادبی حلقوں میں ان کی شخصیت بہت نمایاں ہے۔ ان کے قلم میں روانی اور زبان میں فصاحت ہے۔ اور اسی کے ساتھ قوت استدلال بھی ہے۔ ان کی ایک خوبی زبان کی صفائی وسادگی ہے۔ ان کی تحریریں نہایت شیریں ومنتخب الفاظ کی سجاوٹ خواص وعوام کے لئے پر اثر اور دلپزیر ہے۔ اہل محفلوں اور مجلسوں میں ان کی بڑی قدردانی ہے ڈاکٹر صاحب دوران طالب علمی سے ہی ادبی۔ ملی اور سماجی سرگرمیوں میں متحرک اور فعال رہے ہیں۔ خاص طور پر پی ایچ ڈی کی ڈگری فراہم کرنے کے بعد مسلسل لکھنے پڑھنے م میں مشغول رہے۔ اب تک مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتابوں کی تعداد ایک درجن سے زائد ہے۔ ان کے علاوہ علمی ادبی مقالات ومضامین مختلف مؤقر اخباروں جرائد ورسائل میں مختلف اوقات میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہے کہ موصوف دل وجان سے اردو ادب کی ترویج واشاعت کے لئے کوشاں ہیں۔ اپنے فن وقابلیت وصلاحیت کے توسط سے اردو وادب کے لئے جو خدمات سرانجام دیتے ہیں یا دے رہے ہیں۔ اسے تاریخ ادب اردو میں ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔ موصوف ڈاکٹر صاحب بیک وقت مختلف زبانوں اردو فارسی اور انگریزی پر خاصہ دسترس حاصل ہے۔ ان کی اس جامع شخصیت نے ان کے طرز تحریر میں جامعیت اور ہمہ گیری پیدا کر دی ہے جس کی وجہ سے ان کی تحریریں طبیعت پر گراں نہیں گزرتی اور قاری مکمل یکسوئی اور دلچسپی سے مطالعہ میں محو ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے خیالات کو سادہ عام فہم الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب شخصیت نگار بھی ہیں جن شخصیتوں کا انہوں نے تجزیہ کیا ان کی تصویر کھینچ کر رکھ دی ہے۔ ان کا طرز بیان شگفتہ زبان نہایت پیاری اور خوبصورت عبارت آرائی سے مزین ہے۔ ان کی تحریروں میں توازن اور اعتدال بدرجہ اتم موجود ہے ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ بڑے ذھین وفطین باریک بین تجربہ کار صاحب بصیرت دوررس نگاہ دینی علمی ملی سماجی علمی اور رفاہی کاموں میں بے لوث بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ان کی قابلیت وصلاحیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے مدارس کے علماء انتظامیہ اور طلباء کی خاطر گراں قدر تصنیف بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور مدارس ملحقہ سے متعلق قوانین وضوابط ہے یہ کتاب ارباب علم وادب کے حلقوں میں بڑی مقبولیت حاصل کی ہے۔۔۔ اس کتاب کی تالیف وتدوین میں جانفشانی مستعدی محنت اور احتیاط سے کام لیا گیا ھے، ہم سمجھتے ہیں کہ نہ صرف محلقہ مدارس، مدارس اسلامی کے اساتذہ، ذمہ داران، وطلبہ بلکہ تعلیم یافتہ حضرات کے لیے بھی یہ ایک بیش قیمت عملی دستاویزی، تحفہ ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اسے شوق کے ہاتھوں لیں گے اور اس سے سرمہ نگاہ بنائس گے ڈاکٹر صاحب کی علمی ادبی اور ملی۔ خدمات اور ان کی عظمت کا اندازہ اس سے بخوبی لگایا جا سکتا ھے کہ کیفیا عظمی نیشنل ایوارڈ 2023ء کو نوازا گیا اس کے متعدد تعلیمی اور تعمیری سرگرمیوں کی کامیابی میں مختلف اعزازات سے نوازے گئے بہار سرکار کو چاہئیے کہ ایسے فعال ومتحرک شخصیت کو بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا چیئرمین نامزد کیا جائے تاکہ مدرسہ بورڈ دن بدن ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

اسکولوں کے لیے محکمہ تعلیم کے ذریعہ جاری تعطیل نامہ میں ترمیم کی جائے: محمد امان اللہ

موتیہاری: (ابومنزہ) آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے سکریٹری محمد امان اللہ نے محکمہ تعلیم بہار سرکار کے ذریعہ جاری تعطیل نامہ 2025 پر سخت اعتراض کرتے ہوئے اس میں ترمیم کرنے کی مانگ کی ہے ، انہوں نے محکمہ تعلیم بہار کے سکریٹری وسیکنڈری ایجوکیشن کے ڈائریکٹر کو بھیجے اپنے میمورنڈم میں کہا ہے کہ متعلقہ محکمہ کے مکتوب 2503/ مؤرخہ 03/12/25 کو جاری تعطیل نامہ میں مسلم تہواروں، اردو اسکولوں اور مدارس کی تعطیلات میں کافی اندیکھی کی گئی ہے، انہوں کہا کہ تعطیل نامہ میں 65 دنوں کی چھٹیاں دی گئی ہیں جن میں مسلم تہواروں کے لئے صرف چھ دن (بقرعید گرمی کی چھٹیاں میں شامل ہیں) متعین کی گی ء ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ تعطیل نامہ میں ہندی اسکولوں کے لئے اتوار کی چھٹی شامل کی گئی ہے جبکہ اس مدت میں آنے والے 11 جمعہ کم نہیں کیا گیا ہے جو کہ کم کرنے پر اردو اسکولوں میں کل چھٹیوں کی تعداد 61 ہوتی ہے،اس طرح اردو اسکولوں میں ہندی اسکولوں کی بہ نسبت چار دن کی چھٹیاں کم ہو جا رہی ہیں، اس کے ساتھ ہی ابوٹا کے سکریٹری محمد امان اللہ نے اپنے میمورنڈم میں مزید کہا ہے کہ گزشتہ روایت رہی ہے کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ بہار کے مدارس کے لئے خود اپنا تعطیل نامہ تیار کرتا رہا ہے،اور اس کے مطابق ہی مدارس میں 60 چھٹیاں ہوتی رہی ہیں جن میں قومی تہواروں، سردی کی تعطیل اور مسلم تہواروں پر چھٹی رہتی تھی ،لیکن اس بار محکمہ تعلیم کی طرف سے ہندی اسکولوں کے لیے جاری مکتوب 2503/ مؤرخہ 03/12/24 تعطیل نامہ کو ہی مدارس میں بھی نافذ کرنے کی بات کی گئی ہے جو کہیں سے بھی مناسب اور انصاف پر مبنی نہیں ہے۔ابوٹا کے سکریٹری محمد امان اللہ نے اس حساس مسئلہ پر متعلقہ محکمہ کے سکریٹری و ڈائرکٹر کی توجہ دلاتے ہوئے محکمہ کی طرف سے جاری تعطیل نامہ میں ترمیم کا مطالبہ کیا ہے اور مسلمانوں کے اہم تہوار عید الفطر کی مناسبت سے اسکولوں میں دو دن کی چھٹی ،جبکہ عید الاضحیٰ کے لئے تین دن کی چھٹیاں متعین کرنے کی مانگ کی ہے۔اس کے ساتھ ہی اردو اسکولوں میں بھی 61 دن کے بجائے 65 دن متعین کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سابقہ روایات کی طرح بہار کے مدارس کو بہار مدرسہ بورڈ کی جانب سے جاری تعطیل نامہ کے مطابق تعطیل نامہ بنانے کی اجازت دی جاءے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوم جمہوریہ، یوم آزادی ، گاندھی جینتی کو تعطیل میں شامل نہ کی جائے کیونکہ ان ایام میں اسکولوں میں اساتذہ اور طلباء کی دیگر سرگرمیاں ہوتی ہیں ۔اس لیے ان دنوں کو ورکنگ ایام میں شامل کرتے ہوئے الگ سے تین چھٹیاں تعطیل نامہ میں جوڑنے کی زحمت کی جائے

کانپور میں قتل کا سلسلہ جاری، بزرگ کسان کو قتل کر کے لاش کنویں میں پھینک دی گئی

بزرگ کسان حصہ دار کو چھوڑ کر گھر نہیں لوٹا، قاتلوں کی تلاش میں پولیس مصروف

سنیل باجپائی

کانپور۔آج کل اس شہر میں قتل و غارت گری کا سلسلہ جاری ہے، پچھلے تین ماہ کے اندر نصف درجن لوگ مارے جا چکے ہیں۔ اسی سلسلے میں بدھنو تھانہ علاقہ میں ایک بزرگ کسان کا سر پتھر سے کچل کر قتل کر دیا گیا۔ کنویں سے اس کی لاش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے رپورٹ درج کر کے قاتل کی تلاش جاری رکھی۔ اگرچہ واقعہ کی وجہ تاحال واضح نہیں ہوسکی ہے

تاہم ابتدائی طور پر اس کا تعلق پرانی دشمنی سے بتایا جا رہا ہے۔پولیس اس کی بھی تحقیقات کر رہی ہے۔واقعہ کے بارے میں موصولہ تفصیلات کے مطابق کٹھوئی گاؤں کا رہنے والا کسان سروج کمار کشواہا اسے چھوڑنے کے لیے اپنے حصہ دار کے گھر گیا تھا۔جس کے بعد سروج کمار گھر نہیں لوٹے، رات بھر ان کی کئی جگہوں پر تلاشی لی گئی۔ صبح گاؤں والوں کے ذریعے اطلاع ملی کہ اس کی لاش گاؤں کے باہر ایک کنویں میں پڑی ہے۔ جہاں بڑی تعداد میں گاؤں والوں کے ساتھ پہنچے اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا اور کہا کہ اسے سر پر بھاری پتھر مار کر قتل کیا گیا ہے۔اس کے بعد اہل خانہ نے لاش کو کنویں سے نکال کر پولیس کو اطلاع دی۔ بعد ازاں اے ڈی سی پی ساؤتھ، فرانزک ٹیم اور ڈاگ سکواڈ بھی تھانے کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے۔اس دوران ڈاگ اسکواڈ کافی دیر تک گاؤں میں گھومتا رہا۔اے ڈی سی پی ساؤتھ مہیش کمار نے کہا کہ معاملے کی تمام پہلوؤں کی جانچ کے بعد جلد ہی واقعے کی اصل تفصیلات سامنے آئیں گی۔

آج ال انڈیا تنظیم انصاف پٹنہ کے زیر اہتمام ایک روزہ ستیہ گرہ کا انعقاد کیا گیا

پٹنہ 3 دسمبر۔آج ال انڈیا تنظیم انصاف پٹنہ کے زیر اہتمام ایک روزہ ستیہ گرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں من مانی کرپشن، محکمہ بجلی کے مظالم اور جھوٹے اور بے بنیاد مقدمہ بنا کر پری پیڈ میٹر کی مخالفت کرنے والوں کو پھنسانے کی محکمانہ کارروائی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔الزامات جس میں تمام اپوزیشن جماعتوں کے قائدین نے شرکت کی۔ ستیہ گرہ کی صدارت بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی سکریٹری وصی اختر نے کی ،نظامت غلام سرور آزاد نے کیا اور شکریہ کا مریڈ اے منان نے کیا۔چیئرمین وصی اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ محکمہ بجلی ان لوگوں کو نشانہ بنا رہا ہے جو پری پیڈ میٹروں کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس ایک روزہ ستیہ گرہ میں تقریباً تمام پارٹیوں کے لیڈران نے جونیئر انجینئر الیکٹریکل پتھر کی مسجد پٹنہ، اینٹی پری پیڈ میٹر موومنٹ کے جنگجو غلام سرور آزاد کے بجلی چوری کے الزام کو یکسر مسترد کر دیا اور 126 سے زائد دستخط شدہ درخواستیں بہار کے گورنر کو بھیجی گئی۔جس میں غلام سرور آزاد کو الزامات سے بری کرنے اور جونیئر انجینئر ودیوت پتھر مسجد کے ملزمین کے خلاف اعلیٰ سطحی تحقیقات اور مناسب کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔اس موقع پر تنظیم کے سکریٹری محمد شوکت، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا پٹنہ کے سکریٹری کامریڈ وشوجیت کمار، دیبو رتن شمبھو سنگھ جنسوراج پارٹی کے نوجوان رہنما محمد شہزاد، سی پی ائی کے دیبو رتن محمد قیصر، ادیان رائے سابق وارڈ کونسلر۔راشٹریہ جنتا دل و سابق وارڈ کونسلر بلرام چودھری، بہار پردیش راجر کے جنرل سکریٹری اومیش پنڈت و پردیپ مہتا، محمد گڈو ، عارف قریشی، ڈاکٹر شکور انجم عالم سہیل اختر شہباز راجہ محمد منصور محمد ایوب سید محمد حسیب سابق کونسلر محمد جاوید سی پی ایم کے پرمود کمار، پسی وغیرہ موجود تھے۔

مسلم دانشوران سوسائٹی بہار ریاست کی تعمیر نو کا عزم کی اہم نشست میں ملت کے سرکردہ حضرات نے شرکت کی

پٹنہ (شعیب قریشی) مسلم دانشوران سوسائٹی بہار MISB کی ایک مشاورتی نشست منعقد ہوئی جس میں ملت کے سرکردہ حضرات نے شرکت کی۔

نشست کی صدارت کول انڈیا لمیٹڈ کہ سابق اے جی ایم سید امتیاز حسین نے کی ۔پروگرام کا اغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

اس موقع پر مجوزہ کمیٹی کی باضابطہ تشکیل کی کارروائی کرتے ہوئے اتفاق رائے سے پروگرام کے محرک محمد تنویر عالم کو اس سوسائٹی کا کنوینر نامزد کیا گیا ،اور انہیں اختیار تفویض کیا گیا کہ وہ اپنی صوابدید اور مشورے سے پورے کمیٹی کی جلد از جلد تشکیل دیں۔ تاکہ باضابطہ کاروائی کو آگے بڑھایا جا سکے۔ حج کمیٹی اف انڈیا کے سی ای او محمد اویس کو اس سوسائٹی کا سرپرست منتخب کیا گیا۔

محمد تنویر عالم نے MISB کا تعارف کرایا اور اس کے اغراض و مقاصد سے شرکائے نشست کو واقف کرایا۔اور بتایا کہ یہ سوسائٹی ایک کثیر المقاصد سوسائٹی ہے اس کا نصب العین ملت کی ہمہ جہت فلاح ترقی اور بہتری کے لیے نتیجہ خیز اور مناسب اقدام کرنا ہے۔اس کے تحت ایک خاص پروگرام یہ ہے کہ بہار سرکار کے ذریعہ بہت ساری مفید اور فلاحی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔اسکیموں سے مستفید ہونے پر ہماری ملت ترقی

کی راہ پر گامزن ہوسکتی ہے۔مگر المیہ یہ ہے کہ ملت کے 80 فیصد افراد کو ان سرکاری فلاحی اسکیموں کی جانکاری ہی نہیں ہے۔جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہماری ملت وسائل اور ذرائع کی دستیابی کے باوجود آج پسماندہ اور زبوں حال ہے۔

تنویر عالم نے کہا کہ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ہم سرکار کے ذریعہ چلائی جا رہی درجنوں فلاحی اسکیموں سے ملت کو باخبر کر کے ان سے مستفید ہونے کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ یقینا اس سے ملت کے اندر واضح بہتری آئے گی انہوں نے کہا کہ ان کی سوسائٹی ملت میں بنیادی تعلیم کے فروغ کے ساتھ سماج میں پھیلی ہوئی برائیوں مثلا جہیز، جہالت، مذہب سے دوری وغیرہ کے خاتمہ کے لیے بھی سے مختلف اقدام کرے گی۔اس کا ایک اہم مقصد ملت میں اتحاد ہم اہنگی اور یکجہتی پیدا کرنا بھی ہے۔ اس موقع پر ایک خاص فیصلہ یہ بھی لیا گیا کہ ملت کے ذہین طلبہ و طالبات کو پروفیشنل کورسز بطور خاص پولیس اور عدلیہ کے اہم عہدوں پر فائز کرانے کے لیے کے لیے باضابطہ کوچنگ کا انتظام۔کیا جائے گا جہاں ان کو اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن سہولت مہیا کرائی جائے گی

۔واضح ہو کہ ایم ائی ایس بی کی پہلی نشست کافی کامیاب رہی اور اس میں ملت کی کئی کئی سربرآوردہ اہم شخصیتوں نے شرکت کر کے اپنے اپنے عزائم کا اظہار کیا اور حوصلہ افزائی کی ,۔نشست میں جن حضرات نے شرکت کی ان میں جناب سید رومان فیضی یوسف ، مظہر اقبال پرنسپل، دانش منظور اور اعجاز احمد (وکیل پٹنہ ہائی کورٹ)،عبدالوہاب انصاری سابق اے ڈی ایم ، وسیع احمد سابق ڈی۔ایف۔او، صحافی سمیع احمد خان، ڈاکٹر ابواللیث، ڈاکٹر عبدالسلام، حسین رضا خان، افسار احمد اور نوید علی صدیقی (ریلوے) ،مولانا ارشاد نسیم ندوی، اسامہ ارشد، نواز الحق ایڈووکیٹ، محمد شاہد، عابد حسین، محمد فرید ،محمد شفیع عالم، آفاق احمد و محمد تنویر عالم کے نام اہم ہے

دیش رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کا 140 واں یوم پیدائش اور RMRI کا 61 واں یوم تاسیس منایا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اگم کنواں واقع ہے۔RMRIMS ہندوستان کا 61 واں یوم تاسیس اور ہندوستان کے پہلے صدر دیش رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کا 140 واں یوم پیدائش منایا گیا۔تقریب کا آغاز ڈاکٹر راجندر پرساد کے مجسمہ پر پھول چڑھانے سے ہوا۔ اس کے بعد سرسوتی وندنا گایا گیا۔انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کرشنا پانڈے نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ انہوں نے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کی اعلیٰ سوچ سے ملی ہوئی سادہ زندگی پر

گفتگو کی۔انہوں نے ہندوستان میں صحت عامہ کی تحقیق کو آگے بڑھانے میں RMRIMS کے تعاون کے بارے میں بات کی۔مہمان خصوصی ڈاکٹر وشوا موہن کٹوچ، سابق سکریٹری، ڈی ایچ آر اور ڈائریکٹر جنرل، آئی سی ایم آر، نئی دہلی کو طبی تحقیق اور صحت عامہ میں ان کی مثالی شراکت کے لیے باوقار ڈاکٹر راجندر پرساد اوریشن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی، (ڈاکٹر) بندے کمار، ڈائریکٹر، IGIMS، پٹنہ، خصوصی مدعو، ڈاکٹر کرن کٹوچ، سابق ڈائریکٹر، ICMR NJ IL OMD، آگرہ نے صحت کی دیکھ بھال سے ملاقات میں RMRIMS جیسے اداروں کے کردار کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ملک کی ضروریات۔ وہاں ماضی میں ادارے کے ملازمین اور طلباء کے درمیان منعقدہ مختلف کھیلوں اور انڈور گیمز کے مقابلوں میں کامیاب شرکاء کو انعامات دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ یہ تقریب انسٹی ٹیوٹ کے اتحاد اور تخلیقی جذبے کی عکاسی کرتی تھی۔

معذوروں کے عالمی دن کے موقع پر گورنر نے معذور افراد میں مصنوعی آلات اور ٹرائی سائیکلیں تقسیم کیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالمی یوم معذوری کے موقع پر گورنر راجندر وشوا ناتھ ارلیکر نے پہاڑیوں میں واقع بھارت وکاس سنجے آنند معذور ہسپتال اور ریسرچ سنٹر میں معذور افراد میں مصنوعی امداد اور ٹرائی سائیکلیں تقسیم کیں۔ گورنر نے 20 معذور افراد کو مصنوعی اعضاء، اعضاء اور کالیپر فراہم کئے۔نو معذور افراد کو ٹرائی سائیکل فراہم کیے گئے۔ اس

دوران معذور افراد نے بھی سائیکل، ٹرائی سائیکل اور آٹو چلا کر محترم گورنر کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔قبل ازیں عزت مآب نے مصنوعی ٹانگوں کے ساتھ سائیکل، سکوٹر، بائیک اور آٹو چلانے والوں کے مظاہرے کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔معذوروں کے عالمی دن کے موقع پر ادارہ میں ''معذوری ایک لعنت نہیں ہے'' کے موضوع پر ایک سیمینار بھی منعقد کیا گیا، جس میں لوگوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اس موقع پر گورنر نے تنظیم کی طرف سے کئے جا رہے سماجی کاموں کو سراہتے ہوئے معاشرے کے دیگر لوگوں سے اپیل کی کہ وہ دکھی انسانیت کی خدمت میں آگے آئیں۔ گورنر نے معاشی طور پر خوشحال لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ سماجی کاموں میں اپنی فعال شرکت کو یقینی بنائیں۔

مرکزی ادارہ شرعیہ میں عرس حافظ ملت علیہ الرحمہ کا انعقاد

ڈاکٹر امجد رضا امجد اور قاری نوازش کریم فیضی کا ہوا شاندار خطاب

پٹنہ: حافظ ملت محدث مرادآبادی ابوالفیض حضرت شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمہ کے ۵۰ ویں عرس کے حسین موقع پر صوبہ بہار کے عظیم الشان ادارہ مرکزی ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ عرس کی تقریبات منائی گئی۔ادارہ شرعیہ میں قرآن خوانی اور قل و فاتحہ کا اہتمام ہوا۔اس موقع پر صدر مفتی ادارہ شرعیہ مفتی محمد حسن رضا نوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرت حافظ ملت بلاشبہ بلند اوصاف وکمالات کے جامع تھے، آپ کی پوری زندگی علم وعرفان سے لبریز تھی، آپ علوم وفنون کے مرقع جمیل تھے، آپ کا وجود عشق الٰہی اور محبت رسول ﷺ سے سرشار رہتا تھا۔صدر مفتی نے کہا کہ حضرت حافظ ملت علیہ الرحمہ اگرچہ مشربا اشرفی تھے باوجود اس کے رضویت کا بڑا درد تھا یہی وجہ ہے کہ رضویت کا کام آپ نے خوب کیا ہے۔ادارہ شرعیہ کے قاضی شریعت ڈاکٹر امجد رضا امجد نے طلبہ ادارہ شرعیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زندہ قوم کی اصل شناخت یہی ہے کہ وہ اپنے محسنوں کی خدمات کو فراموش نہ کرے اج ہم لوگ ایک عظیم محسن کی یاد میں یہاں اکٹھا ہوئے ہیں جن کے افعال واقوال، کردار واعمال اور شب وروز کے معمولات ہمارے لیے قابل تقلید اور نمونہ زندگی ہیں جس نے نصف صدی تک دین وملت کی حفاظت و پاسبانی کا فریضہ بحسن خوبی انجام دیا جس کی بدولت آج دنیا ان کو حافظ ملت کے نام سے جانتی اور مانتی ہے اور واقعی وہ حافظ ملت تھے۔قاضی شریعت نے مزید کہا کہ حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کا پروردہ حافظ ملت علیہ الرحمہ اپنی تحریر تقریر اور تحریک کے ذریعہ پوری دنیا میں مسلک اعلی حضرت کو فروغ دیا ہے۔انہوں نے عظیم الشان ادارہ الجامعۃ الاشرفیہ کو علم کا میخانہ بنایا ہے جہاں سے طالبان علوم نبویہ اپنی تشنگی بجھا کر آج پوری دنیا میں مسلک وملت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حافظ ملت نے حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ جیسے درجنوں محافظ دین تیار کیا ہے حافظ ملت کا یہ عمل آپ لوگوں میں علامہ ارشد دیکھنا چاہتا ہے لہذا اس اعتبار سے اپنے آپ کو زیور تعلیم سے آراستہ کر لیں کے آپ کے اندر بھی علامہ کا عکس نظر آئے۔اخیر میں انہوں نے کہا کہ حافظ ملت فرد واحد کا نام نہیں ہے بلکہ ایک مشن کا نام حافظ ملت ہے اج ضرورت ہے ان کے دینی ملی سماجی سیاسی اور فلاحی مشن کو عام کریں۔ادارہ شرعیہ کے پرنسپل مولانا نوازش کریم فیضی نے کہا کہ ہم نے علامہ ارشد القادری کو قریب سے دیکھا ہے وہ کہا کہ کرتے تھے حافظ ملت کا مقصد اولیں اصلاح امت اور لوگوں کو عشق مصطفی ﷺ کا خوگر بنانا تھا۔انہوں نے کہا کہ حضور حافظ ملت قوم مسلم کی بدحالی اور ان کی بداعمالیوں کو دیکھ کر تڑپ جاتے اور حتی الامکان ان کی اصلاح کی کوشش کرتے چناچہ آپ کے درد دل اور سوز دروں کا اندازہ اس سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جب مسلمان ترک وطن کر رہے تھے تو ارشاد القران میں کہا کہ :مسلمانو! جاگو اور خواب غفلت سے بیدار ہو جاؤ تمہاری اصلاح وفلاح اسی میں مضمر ہے کہ سچے اور پکے مسلمان بن جاؤ- تمہاری کامیابی اسی پر موقوف ہے کہ تمہاری زندگی اسلامی اور موت اسلامی ہو-تمہارا ظاہر بھی اسلامی ہو اور تمہارا باطن بھی اسلامی ہو، تمہارے عقائد بھی اسلامی ہوں اور اعمال بھی اسلامی ہوں-تمہارے جذبات اسلامی جذبات ہوں اور تمہارے خیالات بھی اسلامی خیالات ہوں، تمہارا سینہ اسلامی ایمانی انوار سے منور ہو اور تمہارا جسم اعمال صالحہ سے مزین، مصیبت پر صبر اور نعمت پر شکر تمہاری عادت ہو، اللہ رب العزت پر توکل واعتماد تمہاری سرشت ہو، قرآنی تعلیمات پر عمل تمہاری طبیعت ثانیہ بن جائے-ارشاد القرآن کا عام مسلمانوں پر جو اثر ہوا اس کے متعلق حضرتِ علامہ بدر القادری صاحب فرماتے ہیں 1947 عیسوی کے ہنگامہ ترک وطن میں مبارک پور میں ارشاد القرآن مفت تقسیم کی گئی اور نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بھی مسلمان نے ترک وطن نہ کیا- یہ تھا خلوص دینی وملی درد میں ڈوبی ہوئی تحریر کا اثر-مفتی غلام سرور مصباحی استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ نے کہا کہ الجامعۃ الاشرفیہ دین اسلام کی ترویج اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کی اشاعت کا ایک نمایاں مرکز ہے۔ یہاں سے فارغ التحصیل علماء نہ صرف ہند بلکہ ایشیا، یورپ، امریکہ اور افریقہ کے مختلف ممالک میں اسلام کی سربلندی اور دین مسلک کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔انہوں نے حیات حافظ ملت کے اہم گوشوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضور حافظ ملت نہ صرف ایک عظیم مدرس اور منتظم تھے بلکہ تحریر و تصنیف میں بھی کمال مہارت رکھتے تھے۔آپ نے مختلف موضوعات پر گراں قدر علمی خدمات انجام دیں اور متعدد کتب و رسائل تحریر فرمائے، جو آپ کے علمی مقام و مرتبے کا واضح ثبوت ہیں۔آپ نے اپنی تصانیف کے ذریعہ بدعقیدوں کی جورد بلیغ کی اج تک اس کا کوئی جواب نہ لا سکا، اور نہیں کبھی لا سکتا ہے کہ آپ خوشہ چیں جو ٹھہرے حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کے۔

محصل حضرات تصدیق نامے کے ساتھ بارکوڈنگ بھی کرانا لازمی سمجھے صدام حسین

حاجی پور عبدالواحد۔حاجی پور شہر کے فعال و متحرک جواں سال سماجی وسیاسی لیڈر نون گولہ باشندہ محمد صدام حسین اپنی سیاسی وسماجی سرگرمیوں کی وجہ کر محتاج تعارف نہیں ہے صدام حسین نے ہمارے نمائندے کو پریس بیان جاری کر کہا ہے کہ رمضان المبارک کے موقع سے مختلف تنظیموں واداروں کے چندہ محصل کے افراد مسلم معاشرے میں چندہ کی فراہمی کے لیے سرگرم دیکھے جاتے ہیں چندہ دہندگان اس بات کی تصدیق نہیں کرتے کے محصل حضرات صحیح ہیں یا غلط اس بات کی بھی تحقیق ضروری ہے کہ جس ادارے کے نام پر چندے کی فراہمی کر رہے ہیں اس ادارے کی آمد و خرچ کی صورتحال کیا ہے صدام حسین نے یہ کہا کہ اس موقع سے دیگر غیر مسلموں تنظیموں کے لوگ اسلامی وضع قطع میں چندہ وصولی کا کام بھی کیے جانے کی خبریں موصول ہوئی ہیں صدام نے کہا کہ معتبر ادارے کا تصدیق نامہ تصویر کے ساتھ ہونا چاہیئے اور ساتھ ساتھ بارکورڈ کا بھی استعمال وقت اور حالات کے پیش نظر ضروری اور لازمی تصور کیا جانا چاہیئے اس سے صحیح اور غلط کا پکڑ کرنا آسان ہے انہوں نے امارت شرعیہ ادارہ شرعیہ ودیگر تنظیموں کے سربراہوں کا دھیان مبذول کراتے ہوئے مزکورہ بیان کی جانب توجہ دینے کی پرخلوص گزارش کی ہے

پانچ گھنٹے تک بجلی بند رہے گی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

11 کے وی آر کے فیڈر کو دوبارہ چلانے کے لیے پانچ گھنٹے کے لیے بند رکھا جائے گا۔اس حوالے سے گلزار باغ الیکٹرسٹی سپلائی ڈویژن کے اگزیکٹو انجینئر محمد سجاد انصاری نے بتایا کہ بدھ کو آر کے کالونی میں ری کنڈکٹ کا کام کیا جانا ہے۔جس کی وجہ سے بدھ کی صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک آر کے کالونی، نیو عظیم آباد کالونی، ساندل پور کے مغربی علاقے، بکری منڈی کے علاقے میں بجلی بند رہے گی۔

بہار میں این ٹی پی سی کے کوئلے پر مبنی پاور پروجیکٹس میں ایف جی ڈی لگایا جائے گا

بھاگلپور، 3 دسمبر (نمائندہ) فضائی آلودگی کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر، بہار حکومت نے ریاست میں واقع این ٹی پی سی لمیٹڈ کے کوئلے پر مبنی چھ تھرمل پاور پروجیکٹوں کو فیول گیس ڈیسلفورائزیشن پلانٹس (ایف جی ڈی) لگانے کی ہدایت دی ہے۔سرکاری ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ریاست میں این ٹی پی سی کے چھ تھرمل پاور پراجیکٹس (پاور ہاؤس) کی وجہ سے ہو رہی فضائی آلودگی کو دیکھتے ہوئے ،بشمول کوئلہ پر مبنی کہلگاؤں، بارہ، براونی، کانتی، نوی نگر، کو ایف جی ڈی قائم کرنے کو کہا گیا تھا۔سال 2026 تک پودے۔تاکہ ہوا میں سلفر ڈائی آکسائیڈ کی مقدار کو کنٹرول کیا جاسکے۔

دسویں جماعت کے نصاب میں شامل درخشاں اردو کے مختصر ترین سوالات وجوابات۔قسط (14)

بیدی سے انٹرویو (راجندر سنگھ بیدی)

مختصر ترین سوالات۔۔

سوال۔ انٹرویو لینے والوں کے نام بتائے۔۔

جواب۔انٹرویو لینے والوں کا نام عصمت چغتائی اور فیاض رفعت ہے۔۔

سوال کس کا انٹرویو لیا گیا؟

جواب۔-راجندر سنگھ بیدی کا انٹرویو لیا گیا۔

سوال راجندر سنگھ بیدی کس شہر میں پیدا ہوئے تھے؟

جواب۔راجندر سنگھ بیدی لاہور میں پیدا ہوئے تھے۔

سوال راجندر سنگھ بیدی کے پہلے افسانے کا کیا نام تھا؟

جواب۔راجندر سنگھ بیدی کے پہلے افسانے کا نام" مہارانی کا تحفہ"تھا۔۔

سوال راجندر سنگھ بیدی کی موت کب ہوئی تھی؟

جواب۔راجندر سنگھ بیدی کا انتقال 11 نومبر 1984 کو ہوا تھا۔

اعجاز احمد اصلاحی گرول علی نگر در بھنگہ ضلع نمائندہ سہارا ایکسپریس پٹنہ رانچی و دہلی

جامعہ محمود المدارس میں تعلیمی بیداری جلسہ دستار بندی 5 دسمبر جس میں ملک کے مایہ ناز ہستیوں کی تشریف آوری کی متوقع

کشن گنج نجم الحسنین ذکی محمد اخلاق راہی۔ضلع کشن گنج کا مشہور ومعروف مرکزی ادارہ جامعہ محمود المدارس کشن گنج کا روح پرور ایک روزہ تعلیمی بیداری وجلسہ دستار بندی مورخہ 5 دسمبر 2024 بروز جمعرات بوقت نو بجے دن تا عصر منعقد ہونے جا رہا ہے۔جس میں ملک وملت کے مایہ ناز ہستیوں کی تشریف آوری یقینی ہے۔جنکی دست مبارک سے ادارہ ہذا کے 61 فارغین حفاظ کرام کے سروں پر دستار باندھی جائے گی۔ایسی بابرکت محفل میں شرکت فرما کر ملک وملت کے مایہ ناز علمائے کرام کے روح پرور بیانات سے مستفیض ہوں۔ادارہ ہذا کے مہتمم حضرت الحاج قاری مشکور احمد نے کہا کہ یہ اجلاس دن کو منعقد کرنے کا مقصد ہیکہ دور دراز علاقے سے آنے والے حضرات کی واپسی پر کسی طرح کی دشواری نہ ہو اور ساتھ ہی علاقائی مدارس میں خدمات انجام دے رہے اساتذہ کرام مع طلبہ باآسانی جلسے میں شرکت کر سکیں حضرت الحاج قاری مشکور احمد صاحب نے بات چیت کے دوران کہا کہ مہمانان خصوصی حضرت اقدس مولانا مفتی طاہر حسین صاحب صدر مفتی ومحدث مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور سابق استاذ دار العلوم دیوبند۔حضرت الحاج مولانا مفتی اشتیاق احمد صاحب اساذ فقہ دار العلوم دیوبند۔حضرت الحاج مولانا حذیفہ

غلام محمد صاحب وستانوی نائب رئیس الجامعہ اشاعت العلوم اکل کوا مہاراشٹر۔جلسے کی صدارت حضرت الحاج مولانا مفتی محمد اختر صاحب قاسمی شیخ الحدیث جامعہ جلالیہ ہوجائی آسام زیر سرپرستی حضرت اقدس مولانا شمش الدین صاحب محدث مرکز ہوجائی آسام۔زیر حمایت حضرت مولانا مفتی جاوید اقبال صاحب صدر جمعیۃ علماء بہا۔دعا گو حضرت الحاج مولانا غیاث الدین صاحب قاسمی مہتمم جامعہ حسینیہ مدنی نگر کشن گنج حضرت مولانا زاہر حسین صاحب۔

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ صوفی گجرات۔حضرت الحاج مولانا انوار عالم صاحب ناظم عمومی دار العلوم بہادر گنج۔حضرت مولانا مفتی عیسی جامی صاحب۔مہتمم دار العلوم حسینہ مجید نگر اسلام پور حضرت مولانا ممتاز صاحب ادارہ فیض القرآن ٹھکری باڑی بنگال۔تلاوت کلام اللہ قاری نذیر احمد صاحب استاذ جامعہ ہذا۔نظامت مفتی خورشید صاحب استاذ جامعہ ہذا۔امام وخطیب جامع مسجد موتی باغ کشن گنج۔کے علاوے مقامی علماء کرام تشریف لا رہے ہیں اس روح پر عظیم الشان جلسہ دستار بندی میں شرکت فرما کر علمائے کرام کی نورانی وحقانی بیانات سے مستفیض ہوں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

سرجاپوری رزرویشن کو لیکر عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ

کٹیہار۔(احمد حسین قاسمی)۔کل گزشتہ کٹیہار ضلع کے اعظم نگر بلاک میں سرجاپوری رزرویشن کو لیکر عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں سرجاپوری سماج کو مرکز کے ماتحت شیڈول کاسٹ کی فہرست میں شامل

کرنے کی پرزور مانگ اٹھائی گئی اور گزشتہ دنوں جس طرح راج ونشی سماج کو ریاستی سطح پر شیڈول کاسٹ کا درجہ دیا گیا، کٹیہار کے ممبر پارلیمنٹ جناب طارق انور کی درخواست پر سرکار نے اس کی منظوری دی ہے ،واقعی یہ خوشی کی بات ہے، تاہم کٹیہار کے سرجاپوری مسلمان جوان کے مقابلہ میں زیادہ پسماندہ ہیں وہ بھی اس رزرویش کے زیادہ مستحق اور محتاج ہیں۔کٹیہار کے نوجوانوں نے اس کو لیکر ریاستی ومرکزی حکومت سے نیز کٹیہار کے ممبر پارلیمنٹ طارق انور سے مانگ کی ہے کہ وہ اس جانب بھی قدم بڑھائیں اور اس کی ترقی اور فلاح وبہبود کے لئے اقدام اور مفید کوشش کریں اور رکن پارلیمنٹ اس معاملہ کو پارلیمنٹ میں اٹھائیں اور اس کے نفاذ کی سفارش کریں تاکہ مسلم سماج کا یہ پچھڑا ہوا طبقہ بھی مکھیہ دھارا میں شامل ہوسکے۔اس موقع پر سرجاپوری ایکتا منچ کے اراکین وسماجی کارکنان کی موجودگی رہی، خصوصا جناب اظہر نظامی صاحب مکھیا محبوب عالم صاحب جناب ابرار عالم صاحب جناب دانش عالم صاحب وغیرہ۔

انڈیا کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کے مراد آباد اور امروہہ قصبے کے درمیان واقع پرسکون شہر سنبھل آج کل بے چینی، خوف اور غیر یقینی کا شکار ہے۔ اور اس کی وجہ شہر کی صدیوں پرانی شاہی جامع مسجد کو لے کر پیدا ہونے والا تنازع ہے۔ گذشتہ برسوں کے دوران ایودھیا میں منہدم کی جانے والی تاریخی بابری مسجد کی طرح مغل بادشاہ ظہیرالدین محمد بابر سے منسوب کی جانے والی اس مسجد کے اطراف اب پولیس فورس تعینات ہے۔ یہ ایک اونچے ٹیلے پر واقع ہے اور اسے سنبھل کی جامع مسجد بھی کہتے ہیں۔ اس کا آرکیٹیکچر اور ڈیزائن بابر سے پہلے کے لودھی حکمرانوں کے فن تعمیر سے زیادہ ملتا جلتا ہے۔ یہ تاریخی مسجد محکمہ آثار قدیمہ کی محفوظ تاریخی عمارات کے زمرے میں شامل ہے۔ یہاں ابتدا سے ہی نماز ادا کی جاتی رہی ہے۔ سنہ 1976 میں یہاں کے امام کو ایک ہندوا یکٹیوسٹ نے قتل کر دیا تھا۔ اس واقعے کے بعد سے مسجد کے مرکزی دروازے کے پاس پولیس چوکی بنائی گئی جہاں ہمیشہ اہلکار تعینات رہتے ہیں۔ فی الحال ممکنہ کشیدگی کے خوف سے مسجد کے اطراف میں رہنے والے بہت سے مسلمان اپنے گھروں سے کہیں اور منتقل ہو گئے ہیں۔ یاد رہے کہ 19 نومبر کو سنبھل میں کیلا دیوی مندر کے مہنت رشی راج مہاراج نے کچھ لوگوں کے ساتھ مل کر مقامی عدالت میں ایک درخواست دائر کی تھی جس میں یہ موقف اپنایا تھا کہ مسجد کی جگہ ایک ہندو مندر قائم تھا جسے سنہ 1526 میں توڑ کر مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ انھوں نے اپنی درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ سنبھل کی شاہی مسجد کی جگہ 'ہری ہر' نامی مندر ہے لہذا انڈیا کا محکمہ آثار قدیمہ اس جگہ کا سروے کرے۔ یاد رہے

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

کہیں یہ ہماری 500 برس پرانی جامع مسجد پر قبضہ تو نہیں کر رہے'

کہ ایودھیا کی بابری مسجد کے بعد یہ پہلی مسجد نہیں ہے جس پر ہندو مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بنارس کی گیان واپی مسجد اور متھرا کی عیدگاہ پر بھی دعوے کیے جا چکے ہیں۔ اور پچھلے دنوں تو اجمیر کی درگاہ پر بھی مقدمہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد 19 نومبر کو سول کورٹ نے سنبھل مسجد کے متعلق درخواست کی سماعت کے فوراً بعد ایک ایڈوکیٹ کمشنر مقرر کیا اور چند گھنٹوں کے اندر مسجد کا سروے بھی کر لیا گیا۔ مسجد کی انتظامیہ کمیٹی نے سروے میں اتنی جلد بازی پر سوال اٹھایا تھا لیکن عدالت کے ذریعے مقرر کیے گئے ایڈوکیٹ سروے کمشنر رمیش سنگھ راگھو کا کہنا تھا کہ عدالت نے سروے کے لیے کوئی تاریخ اور وقت مقرر نہیں کیا تھا اور صرف رپورٹ جمع کرنے کے لیے 29 نومبر کی تاریخ مقرر کی تھی۔ سروے کمشنر نے عدالت کے احاطے میں بی بی سی سے بات کرتے ہوئے سروے جلد کرنے کا سبب بتاتے ہوئے کہا کہ 'یہ ایک ہائی پروفائل کیس تھا۔ مقدمہ دائر ہونے کی خبر بہت تیزی سے پھیل گئی تھی اور لوگوں کو معلوم ہو گیا تھا کہ عدالت نے سروے کمشنر مقرر کر دیا ہے۔ کسی بھی ایسی پراپرٹی میں بہت سی ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو وہاں سے ہٹائی جا سکتی ہیں۔ ہم نے مسجد انتظامیہ کو سروے کے متعلق آگاہ کیا اور ان کی موجودگی میں یہ سروے کیا گیا۔' سنبھل میں حالات اس وقت کشیدہ ہوئے جب سروے کمیٹی نے 24 نومبر بروز اتوار مسجد کا دوسرا سروے کیا۔ 24 نومبر کو صبح سات بجے جامع مسجد کے دوسرے سروے کے دوران وہاں مسلمانوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ مسجد کی انتظامی کمیٹی کے عہدیدار ظفر علی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ دوسرے سروے کے دوران جب مسجد کے حوض کا پانی خالی کیا گیا تو یہ افواہ پھیل گئی کہ مسجد کی کھدائی ہو رہی ہے۔ مسجد انتظامیہ نے یہ اعلان بھی کیا کہ مسجد میں کوئی کھدائی نہیں ہو رہی ہے لیکن مسلمانوں کی بھیڑ مشتعل ہو گئی اور پولیس پر پتھراؤ کرنا شروع کر دیا۔ پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ اس تصادم میں کم از کم چار مسلمان نوجوان ہلاک ہوئے جبکہ کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ ریاستی حکومت نے تشدد کے واقعے کی جانچ کے لیے ایک جوڈیشیل کمیٹی قائم کی ہے۔ اس تصادم میں ہلاک ہونے والوں میں کوٹ غربی محلے کا ایک نوجوان ایان بھی شامل ہے۔

اسلام میں خواتین کا کردار: حقوق، وقار اور سماجی ذمہ داری

اسلام میں عورت کے تصور کی جڑیں وقار، احترام اور معاشرے کے ایک لازمی جزو کے طور پر اس کے کردار کو تسلیم کرنے میں پیوست ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق، مرد اور عورت دونوں اللہ کی طرف سے یکساں قدر اور ذمہ داری کے ساتھ پیدا کیے گئے ہیں، اگرچہ ان کے کردار بعض حوالوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ قرآن اور حدیث خواتین کے ساتھ حسن سلوک، رحم دلی اور انصاف کے ساتھ پیش آنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لیے بہترین ہو۔'' (ترمذی) یہ نظریہ اسلام میں خواتین کی بنیادی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، تعلیم، جائیداد، اور سماجی، سیاسی اور مذہبی امور میں ان کی شرکت کے حقوق کو تسلیم کرتا ہے۔ خواتین کو نہ صرف ماں اور نگہداشت کرنے والوں کے طور پر سمجھا جاتا ہے بلکہ اپنے طور پر ایک قابل، بااثر افراد کے طور پر بھی سمجھا جاتا ہے۔

ارتداد سے مراد کسی کے عقیدے کو ترک کرنے کا عمل ہے، اور بعض معاشروں میں، اس کے اکثر سنگین نتائج نکلتے ہیں، خاص طور پر خواتین کے لیے۔ اسلامی قانون میں ارتداد کا تصور متنازعہ ہو سکتا ہے، اس بارے میں مختلف تشریحات کے ساتھ کہ عقیدہ چھوڑنے والے افراد سے کیسے نمٹا جائے۔ تاریخی طور پر، ارتداد کو ایک سنگین جرم کے طور پر دیکھا گیا ہے، کچھ مسلمان علماء کا یہ استدلال ہے کہ مرتد، خاص طور پر وہ لوگ جو اعلانیہ طور پر اسلام سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہیں، انہیں سزا کا سامنا کرنا چاہیے۔ تاہم، مرتدوں کے ساتھ سلوک، خاص طور پر خواتین، تاریخی، ثقافتی، اور سیاسی سیاق وسباق کے لحاظ سے بہت مختلف ہیں۔ ارتداد کے معاملات میں خواتین کا کردار اکثر صنفی حرکیات کی وجہ سے پیچیدہ ہوتا ہے، جہاں اسلام کو ترک کرنے والی خواتین مردوں کے مقابلے میں ظلم وستم اور سماجی ردعمل کا زیادہ شکار ہوتی ہیں۔

بہت سے قدامت پسند اسلامی معاشروں میں، عورت کے ارتداد کو نہ صرف عقیدے بلکہ خاندانی اور ثقافتی شناخت کے ساتھ بھی گہرا غداری کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں، اسلام چھوڑنے کا انتخاب کرنے والی لڑکیوں اور خواتین کو تشدد، جبری شادیوں، یا سماجی بے دخلی سمیت انتہائی اقدامات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ارتداد کے معاملات میں خواتین کو خاص طور پر نشانہ بنانے کی ایک وجہ خاندان اور برادری میں ان کے کردار کا تصور ہے۔ ایک عورت جو اپنا عقیدہ چھوڑ دیتی ہے اسے اپنے گھر کے استحکام اور اپنی برادری کی روایات کو خطرے میں ڈالنے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس سے خواتین پر تعمیل کرنے کے لیے ایک اضافی دباؤ پیدا ہوتا ہے، کیونکہ مذہبی توقعات کی خلاف ورزی اکثر معاشرتی اصولوں کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔

ارتداد کے قوانین سے خواتین کے غیر متناسب طور پر متاثر ہونے کی ایک اور وجہ سخت پدرانہ ڈھانچے ہیں جو اکثر اسلامی معاشروں پر حکومت کرتے ہیں۔ ان نظاموں میں، خواتین کو عام طور پر ان کے باپ، شوہر، یا مرد سرپرستوں کی ملکیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ جب ایک عورت اسلام کو چھوڑنے کا انتخاب کرتی ہے، تو اسے اپنی زندگی میں قابو پانے اور مردوں کے اختیار کے لیے ایک چیلنج کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ یہ متحرک خواتین کو مزید الگ تھلگ اور ان کا نشانہ بنانے کا باعث بن سکتی ہے، کیونکہ ان کے اعمال کو شرم اور بے عزتی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ ان سیاق وسباق میں، عورت کی طرف سے اسلام کو مسترد کرنا محض ایک ذاتی فیصلہ نہیں ہے بلکہ ایک عوامی بحران ہے جو سماجی نظم کو برقرار رکھنے کے لیے سخت سزا کا مطالبہ کرتا ہے۔ احادیث میں خواتین کی حفاظت اور رہنمائی کی اہمیت کے حوالے سے متعدد حوالہ جات پیش کیے گئے ہیں، حتیٰ کہ ایمان کے معاملات میں بھی۔ پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ ''دین میں کوئی جبر نہیں ہے'' (قرآن 256:2)، عقیدہ کے معاملات میں انتخاب کی آزادی پر زور دیتے ہوئے ارتداد کے تناظر میں، اس آیت کی تشریح بعض علماء نے اس دلیل کے لیے کی ہے کہ عورتوں سمیت کسی کو بھی اسلام میں زبردستی یا زبردستی نہیں لایا جانا چاہیے، اور یہ کہ وہ اپنے فیصلے خود کرنے میں آزاد ہوں۔ بدقسمتی سے، بعض ثقافتوں میں ایسی تعلیمات کے اطلاق کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے، جہاں خواتین کی اپنے مذہب کے انتخاب کی آزادی پر پابندی ہے۔ اس مسئلے کا حل اسلامی تعلیمات، خاص طور پر خواتین کے حقوق اور آزادیوں کے بارے میں گہری تفہیم کو فروغ دینے میں مضمر ہے۔ کمیونٹیز کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلام کی اصل روح کے بارے میں مکالمے میں مشغول ہوں، مذہبی معاملات میں ذاتی انتخاب کی اہمیت پر توجہ دیں۔ اسلامی اسکالرشپ ان خواتین کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے جو اسلام کو چھوڑنے کا انتخاب کرتی ہیں، اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے اور رواداری اور افہام وتفہیم کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کے لیے ارتداد کی وجہ سے ہونے والے تشدد اور ظلم وستم سے خواتین کے تحفظ کے لیے وکالت کرنا بھی ضروری ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ انھیں سزا کے خوف کے بغیر آزادی سے زندگی گزارنے کا موقع دیا جائے۔ بالآخر، ارتداد کے مسئلے اور خواتین پر اس کے اثرات کو ہمدردی اور انصاف کے عزم کے ساتھ اٹھانا چاہیے۔ تمام افراد کے مذہبی عقائد کا احترام کرتے ہوئے، معاشرے کو ایک ایسا ماحول بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے جہاں خواتین سزا یا جبر کے خوف کے بغیر اپنے عقیدے کے بارے میں انتخاب کر سکیں۔ احترام، افہام وتفہیم اور باہمی تعاون کے ماحول کو پروان چڑھا کر، ہم اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کر سکتے ہیں کہ ہر عورت کے عقائد سے قطع نظر اس کی عزت اور آزادی کو برقرار

انتخابی سیاست میں پرینکا گاندھی کا شاہانہ داخلہ۔

محمد ہاشم القاسمی (خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال) موبائل نمبر
9933598528=:

پرینکا گاندھی ہندوستان کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کی بیٹی، انڈین نیشنل کانگریس کے سابق صدر اور پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کی بہن اور متحدہ ترقی پسند اتحاد کی سربراہ سونیا گاندھی کی بیٹی ہیں۔ ان کی دادی اندرا گاندھی اور پردادا جواہر لال نہرو بھی ہندوستان کے وزیر اعظم رہے ہیں۔ پرینکا گاندھی کے دادا فیروز گاندھی بھارتی پارلیمان کے رکن تھے اور ان کے پردادا کے والد، موتی لال نہرو ہندوستان کی جنگ آزادی کے ایک عظیم مجاہد اور اہم رہنما تھے۔

پرینکا گاندھی 12 جنوری، 1972ء کو نئی دہلی میں پیدا ہوئی۔ پرینکا گاندھی پہلے دہلی کے ماڈرن سکول سے تعلیم حاصل کی پھر دہلی کے معروف کالج جیزز اینڈ میری سے علم نفسیات میں گریجویشن کیا۔ پھر انھوں نے سنہ 2010 میں بدھسٹ سٹڈیز میں ایم اے کی ڈگری بھی حاصل کی اور بتایا جاتا ہے کہ وہ اب بدھ عقیدے میں یقین رکھتی ہیں۔ پرینکا گاندھی نے جب بطور شریکِ حیات رابرٹ واڈرا کا انتخاب کیا تو لوگوں کو اس پر بڑی حیرت ہوئی۔ دہلی سے قریب 150 کلو میٹر دور واقع مراد آباد کے مقتدر وصاحبِ ثروت برتن ویپاری خاندان سے تعلق رکھنے والے رابرٹ واڈرا کو پرینکا گاندھی کے نام سے جڑنے سے قبل تک کوئی جانتا تک نہیں تھا۔ ع جب تک بکا نہ تھا تو کوئی پوچھتا نہ تھا = تو نے خرید کر مجھے انمول کر دیا۔ (نامعلوم) پرینکا گاندھی کی شادی کی تقریب نہایت سادہ مگر باوقار تھی۔ 18 فروری 1997 کی صبح گاندھی وواڈرا خاندان کے قریبی رشتے داروں کی موجودگی میں شادی کی رسومات ادا کی گئیں۔ شام کو واڈرا کے نیو فرینڈس کالونی (دہلی) والے گھر سے 20 کاروں پر مشتمل بارات آئی۔ سونیا گاندھی، راہل گاندھی، گوتم کول، وِنسینٹ جارج اور نریش کاٹجو نے شہنائی کی مدھر دھن کے بیچ مہمانوں کا استقبال کیا۔ خاندانی پُروہت اقبال کشن ریو نے مذہبی رسومات ادا کرائیں اور راہل گاندھی نے اپنی بہن پرینکا گاندھی کا کنیادان کیا۔ گلابی و لال بارڈر والی اندرا گاندھی کی پسندیدہ سلک ٹیمپل ساڑی میں سونے کے زیورات و ہار پھول سے سجی پرینکا نے ایک جھینی چنری اوڑھی ہوئی تھی اور ہلکے میک اپ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھیں۔ برگنڈی اور گولڈ پیٹھنی سلک کی ساڑی میں ان کی والدہ سونیا گاندھی دمک رہی تھیں۔ راہل گاندھی نے کالی نہرو جیکٹ سر پر گلابی صافہ باندھا تھا۔ گاندھی اور واڈرا دونوں خاندانوں نے بہت محدود مہمان بلائے تھے، جس کے بھی تذکرے ہوتے رہے۔ کانگریس کے بہت سے جغادری نیتاؤں کو شادی میں نہیں بلایا گیا تھا اور اس میں جنھیں بلائے جانے کو وقار کی نشانی مانا گیا ان میں سیتارام کیسری، بی کے نہرو، محمد یونس، کیپٹن ستیش شرما، ورون گاندھی، امیتابھ بچن، سونیا گاندھی کی بہنیں، ان کی والدہ، صدرِ جمہوریہ ہند اور وزیر اعظم جیسی شخصیات دعوت میں موجود تھیں۔ ہلٹن ہوٹل، جو بعد کو انٹر کانٹینینٹل ہو گئی، کے باورچیوں نے کشمیری، مغلئی و کانٹینینٹل کھانے تیار کئے تھے۔ اگلے دن واڈرا خاندان کی جانب سے دعوت کا انتظام اوبیرائے ہوٹل میں کیا گیا۔ اس میں بھی پرینکا گاندھی سیدھے پلو کی بینگنی و گلابی ساڑی پہنی ہوئی مرکزِ نگاہ رہیں۔ دولہے رابرٹ واڈرا نے معروف ڈیزائنر آشیش سونی کا ڈیزائن کردہ بلیک کلاسک سوٹ پہن رکھا تھا۔ پرینکا گاندھی کی دو اولادیں ہیں ایک بیٹا ریحان اور ایک بیٹی میرایہ۔ پرینکا گاندھی تقریباً ڈیڑھ دہائی تک باضابطہ سیاست میں آنے سے ہچکچاتی رہی۔ مگر وہ کافی دنوں سے اتر پردیش میں کانگریس کے کام کو دیکھ رہی تھی۔ اس دوران انہوں نے رائے بریلی میں اپنی والدہ سونیا گاندھی اور امیٹھی میں اپنے بھائی راہل گاندھی کی انتخابی مہم میں معاون کا کردار ادا کیا۔ 2017 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے ایس پی کے ساتھ مل کر اسمبلی الیکشن لڑا تھا۔ پرینکا گاندھی نے دونوں لڑکوں (اکھلیش اور راہول) کو ایک ساتھ لانے میں اہم کردار ادا کیا تھا، انتخابی مہم میں اکھلیش یادو اور راہل گاندھی کے حوالے سے ''یوپی کو یہ ساتھ پسند ہے'' کا نعرہ بہت دیا گیا تھا لیکن یہ اتحاد بہت بڑا فلاپ ثابت ہوا، اور بی جے پی اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر 325 سیٹیں جیتنے میں کامیاب ہوئی تھی جن میں سے 312 سیٹیں بی جے پی کی اپنی تھیں۔ ایس پی 47 اور کانگریس صرف 7 سیٹوں پر سمٹ گئی تھی۔ پرینکا گاندھی نے باضابطہ طور پر فعال سیاست میں اس وقت قدم رکھا جب انہیں 23 جنوری 2019 کو اتر پردیش کے مشرقی حصے کے انچارج کانگریس پارٹی کی جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا۔ 11 ستمبر 2020 کو انہیں پورے اتر پردیش کا جنرل سکریٹری انچارج مقرر کیا گیا۔

پرینکا گاندھی زیادہ تر وقت اتر پردیش میں سرگرم رہیں۔ اکتوبر 2021 میں، پرینکا گاندھی کو یوپی پولیس نے دو بار حراست میں لیا تھا۔ پہلی بار لکھیم پور کھیری جاتے ہوئے حراست میں لیا گیا تھا، جہاں کچھ احتجاج کرنے والے کسان اس وقت مارے گئے تھے جب مرکزی وزیر اجے مشرا کے بیٹے کی گاڑی انہیں روند ڈالا تھا۔ اس وقت پرینکا گاندھی اور پارٹی کے کئی دیگر لیڈروں کو سیتا پور کے پی اے سی گیسٹ ہاؤس میں 50 گھنٹے تک نظر بند رکھا گیا تھا۔ اور دوسری بار یوپی پولیس نے سی آر پی سی کی دفعہ 144 کا حوالہ دیتے ہوئے انہیں حراست میں لے لیا تھا جب وہ پولیس کی حراست میں مبینہ طور پر مرنے والے شخص کے اہل خانہ سے ملنے آگرہ جا رہی تھی، جنوری 2022 میں، پرینکا گاندھی نے اپنے بھائی راہل گاندھی کے ساتھ مل کر 2022 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس کا منشور شروع کیا۔ منشور میں ریاست کی ترقی کے ساتھ ساتھ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی اور خواتین کو 40 فیصد ٹکٹ دینے کا وعدہ بھی کیا گیا تھا۔ خواتین کے ووٹوں اور سیاست میں ان کی شرکت پر زور دیتے ہوئے، اس نے ریاست میں ''لڑکی ہوں، لڑ سکتی ہوں'' مہم کا آغاز کیا۔ اتر پردیش میں پارٹی کو زندہ کرنے کی تمام کوششوں کے باوجود، کانگریس پارٹی کو 2022 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ 403 اسمبلی سیٹوں میں سے صرف 2 سیٹ ہی جیت سکی۔ کانگریس پارٹی کے کارکنان اور کانگریس کے حامی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو پرینکا گاندھی میں دیکھ رہے ہیں۔ اس بات کو وہ کئی مواقع پر ثابت بھی کر چکی ہیں۔ راہل گاندھی کے برعکس پرینکا گاندھی بہت پریکٹیکل اور عام آدمی کی بات، عام آدمی کی زبان میں کرتی ہیں۔ وہ بنیادی معاملوں پر بہت خوبصورتی سے نہایت نپی تلی انداز میں بات کرتی ہیں اور سامنے والے کو لاجواب کر دیتی ہیں۔ وہ اس ہنر کی ماہر ہیں۔ پرینکا گاندھی اپنی صاف ستھری زبان اور اپنی اچھی ہندی بولنے کا سہرا معروف اداکار امیتابھ بچن کی والدہ تیجی بچن سر سجاتی ہیں وہ کہتی ہیں کہ ''ہندی زبان وادب سے روشناس کرانے میں بچن جی کی والدہ تیجی بچن کا اہم کردار ہے''۔

انتخابی مہم کے دوران وہ جس طرح سے عام لوگوں سے جڑتی ہیں، وہ یہ انداز اپنی دادی سے سیکھی ہیں۔ رائے بریلی کی انتخابی مہم کے دوران انہوں نے جواہر لال نہرو کو بھی یاد کیا اور اندرا گاندھی کی شکست کا بھی ذکر کیا۔ وہ رائے بریلی کے لوگوں کو ایک پیغام دینا چاہتی تھی اور بہت اچھے طریقے سے دیا بھی وہ کہتی ہیں کہ جس طرح آپ نے اندرا گاندھی کو سبق سکھایا اسی طرح وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی سکھائیں۔'' پرینکا گاندھی امیٹھی پہنچی تو وہاں بھی انہیں عوامی حمایت حاصل ہوئی۔ انہوں نے منگل سوتر پر وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کو اپنے خاندان سے جوڑ کر عوام سے جذباتی طور پر جڑنے کی کوشش کی۔ انتخابی مہم کے دوران پرینکا گاندھی نے عوام سے پوچھا کہ ''کیا کانگریس نے 55 سالوں میں کسی کا سونا یا منگل سوتر چھین لیا ہے؟'' اور ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ میری ماں کا منگل سوتر اس ملک کے لیے قربان کیا گیا ہے۔ وہ ایک بار پھر عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہتی ہیں، جب میری بہنوں کو نوٹ بندی کی وجہ سے اپنے منگل سوتر گروی رکھنے پڑے تو وزیر اعظم کہاں تھے؟ وزیر اعظم کہاں ہوتے ہیں جب قرض میں ڈوبے کسان کی بیوی کو اپنا منگل سوتر بیچنا پڑتا ہے؟ برہنہ پریڈ کرنے والی منی پور کی خاتون کے بارے میں وزیر اعظم نے کچھ کیوں نہیں کہا؟ مہنگائی نے آج بہت سے لوگوں کے منگل سوتر گروی رکھ دیے ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران پریانکا نے وزیر اعظم کو جواب دیتے ہوئے کہا تھا ''مودی جی میرے بھائی راہل کو شہزادہ، راج کمار اور نہ جانے کیا کیا کہتے ہیں۔ وہ ہمیں ملک دشمن کہتے ہیں۔ میری دادی وزیر اعظم تھیں۔ وہ دہشت گردی کا شکار ہوئیں۔ میں نے اپنے والد کی لاش کو ٹکڑوں میں وصول کیا تھا۔ ہم نے وراثت میں دھن دولت نہیں حاصل کیے ہیں۔ ہم نے شہادت کی وراثت حاصل کی ہے۔ ہمیں پتا ہے کہ شہادت کا کیا مطلب ہوتا ہے۔'' اس طرح وہ عوام کو جذباتی کر دیتی ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر خارجہ نٹور سنگھ نے اپنی کتاب ''ون لائف از ناٹ اینف'' (ایک زندگی کافی نہیں) میں پرینکا گاندھی کا ان کی والدہ اور بھائی راہل سے مقابلہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ'' پرینکا اپنی والدہ اور بھائی کے برخلاف ان میں اپنی بات کہنے کی فطری صلاحیت ہے، ان کی باتوں کی قطعیت ان کا سرمایہ ہے۔'' کانگریس پر کتاب لکھنے والے معروف مصنف رشید قدوائی پرینکا گاندھی کی شخصیت کے متعلق کہتے ہیں کہ'' پریانکا کی شخصیت بہت سلجھی ہوئی ہے۔ وہ ایک اچھی کیمپینر ہونے کے علاوہ ایک بہترین منتظم بھی ہیں۔ پارٹی کے اندر جو مسائل پیدا ہوتے ہیں ان کا کیسے حل نکالا جائے اس میں انھیں مہارت حاصل ہے'' وہ مزید کہتے ہیں کہ گذشتہ دس برس سے کانگریس کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔ کئی ریاستوں میں اس کا تنظیمی ڈھانچہ ہی ختم ہو چکا تھا۔ پارلیمنٹ میں کانگریس کی سیٹیں اتنی کم ہو گئی تھیں کہ لوگ باتیں کرنے لگے تھے کہ کانگریس بچے گی بھی یا نہیں۔ لیکن 2024 لوک سبھا الیکشن میں کانگریس کی سیٹیں کافی بڑھ گئی ہیں'' بی بی سی سے بات چیت کرتے ہوئے معروف تجزیہ کار'' آرتی جے رتھ'' کہتی ہیں کہ'' پرینکا گاندھی میں عوام سے گھل مل جانے کی خصوصیت، اپنے ٹھہرے ہوئے لب ولہجے، نرمی سے اور سادہ زبان میں سیاسی حریفوں کو جواب دینے کی صلاحیت، اپنی حاضر جوابی اور کرشماتی شخصیت سے وہ نئی نسل کے ابھرتے ہوئے سیاست دانوں میں ایک منفرد مقام رکھتی ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ ایک تو وہ بہت اچھا بولتی ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم مودی کو راہل گاندھی سے زیادہ پریانکا جواب دے رہی تھیں۔ وہ بہت ٹیلی جینک ہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ وہ لوگوں سے بہت اچھے طریقے سے جڑ جاتی ہیں۔ اکھلیش یادو اور تیجسوی یادو جیسے اپوزیشن اتحاد کے نئی نسل کے رہنماؤں سے ان کے بہت اچھے تعلقات ہیں۔'' 15 اکتوبر 2024 کو دو ریاستوں مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے علاوہ 48 اسمبلی حلقوں اور دو پارلیمانی سیٹوں کے لیے ضمنی انتخابات کا اعلان کیا گیا یہ ضمنی انتخابات دو مرحلوں میں ہوئے، پہلے مرحلے کے لیے ووٹنگ 13 نومبر کو ہوئی، جس میں 47 اسمبلی حلقے اور کیرالہ کی وایناڈ پارلیمانی سیٹ شامل تھی۔ دوسرے مرحلے کے لیے اتراکھنڈ کی کیدارناتھ اسمبلی سیٹ اور مہاراشٹر کی ناندیڑ پارلیمانی سیٹ کے لیے 20 نومبر کو ووٹ ڈالے گئے۔ ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہونا طے پایا۔'' الیکشن کمیشن کے ذریعہ وایناڈ ضمنی انتخاب کے اعلان کے فوراً بعد کانگریس نے اعلان کیا کہ پرینکا گاندھی کیرالہ کی وائیناڈ سیٹ سے امیدوار ہوں گی۔ کانگریس نے اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری کو وایناڈ سے میدان میں اتارنے کے بعد، پارٹی کارکنوں نے انتخابی حلقے میں پوسٹر لگائے جن پر وائیناڈنتے پریانکاری (وائناڈ کے عزیز) تحریر تھے۔ وائیناڈ میں کانگریس کی ہوا سازگار تھی چونکہ عام انتخابات 2024 میں ان کے بھائی راہل گاندھی نے اتر پردیش کی رائے بریلی کے ساتھ وائناڈ سیٹ بھی جیتی تھی، لیکن بعد میں انہوں نے اس سیٹ سے استعفیٰ دے دیا تاکہ اپنی بہن پرینکا کو میدان میں اتارا جا سکے چنانچہ پرینکا گاندھی 23 اکتوبر کو وائناڈ سے پرچہ نامزدگی داخل کی اس موقع پر ان کی والدہ سونیا گاندھی بھائی راہل گاندھی پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے وغیرہ موجود تھے۔ اسی دن پرینکا گاندھی کا میسور سے سلطان باتھری جاتے ہوئے مقامی لوگوں نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس دوران ان کی ملاقات ایک سابق فوجی سے ہوئی جنھوں نے بتایا کہ ان کی بوڑھی والدہ بیماری کے باوجود ہر روز آپ کے لیے دعائیں کرتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ وہ آپ سے ذاتی طور پر مل سکیں۔ پرینکا گاندھی اس سے بہت متاثر ہوئی اور ان کے گھر جانے کا فیصلہ کیا۔ یہ ملاقات گرمجوشی اور دل کو چھو لینے والی گفتگو سے بھرپور تھی۔ ملاقات کے دوران ان فوجی کی ماں نے اپنی پیاری مالا پیش کی، جسے وہ برسوں سے اپنی نعمتوں اور پیار کی علامت کے طور پر استعمال کر رہی تھی۔ پریانکا گاندھی نے انتخابی سیاست میں قدم رکھنے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ'' میں بالکل نروس نہیں ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ میں وائیناڈ کی نمائندگی کر سکوں گی۔ میں وائیناڈ کے لوگوں کو راہل کی کمی نہیں محسوس ہونے دوں گی۔'' وائناڈ میں پرینکا گاندھی کا زبردست ریلی اور روڈ شو ہوئے، عوام نے زبردست خیر مقدم کیا، پرینکا گاندھی نے کہا کہ'' یہاں نوجوانوں کیلئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو اپنی ریاست اور اپنے ملک کیلئے سخت محنت کرتے ہیں، انہوں نے وائناڈ کے عوام کے نام ایک خط بھی لکھا اور عوام سے انہیں منتخب کرنے کی اپیل بھی کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے یہاں سے 4 لاکھ 10 ہزار 931 ووٹ حاصل کرتے ہوئے شاندار جیت درج کرائی۔ پرینکا گاندھی جیتنے کے بعد کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، کے سی وینوگوپال سے ملاقات کی۔ کانگرس کے صدر کھڑگے نے پرینکا کو لوک سبھا کی نشست پر شاندار جیت پر مبارکباد دی اور بتایا کہ وہ طویل عرصہ سے اس دن کا انتظار کر رہے تھے''۔ پرینکا گاندھی نے 28 نومبر 2024 کو لوک سبھا کی رکنیت کا حلف لیا۔ اس دن جیسے ہی لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی، اسپیکر اوم برلا نے ان کا نام پکارا وہ اپنے داہنے ہاتھ میں آئین ہند کی کتاب اٹھائی ہوئی تھی اور انہیں ایوان کی رکنیت کا حلف دلایا۔ اس سے پہلے، پرینکا گاندھی اپنی والدہ سونیا گاندھی اور بھائی راہل گاندھی کے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس پہنچی تھیں۔ بعد ازاں وہ راہل گاندھی کے ہمراہ لوک سبھا کے ایوان میں شاہانہ انداز میں داخل ہوئیں۔ انتخابی سیاست میں پرینکا گاندھی کی تاخیر سے آنے میں دیری کی وجہ بتاتے ہوئے رشید قدوائی کہتے ہیں کہ'' پارٹی اب کچھ مضبوط ہوئی ہے اور اس کا اعتماد بڑھا ہوا ہے۔ اسی لیے کانگریس نے پریانکا کو انتخابی سیاست میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے مطابق دوسری وجہ یہ ہے کہ پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی صحت کی خرابی اور عمر کے سبب متحرک سیاست سے پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ اس سے پریانکا کے لیے ایک جگہ بن گئی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پریانکا گاندھی نے کئی بار کہا ہے کہ وہ صرف اور صرف راہل گاندھی کو ایک کامیاب سیاست دان کے طور پر دیکھنا چاہتی ہیں۔ اسی لیے وہ سیاست میں آئی ہیں۔

راہل اور پریانکا کے درمیان بھائی بہن کا بہت مضبوط رشتہ تو ہے ہی وہ راہل کو اپنا لیڈر بھی مانتی ہیں، وہ خود کو پروجیکٹ نہیں کریں گی۔ پورا امکان ہے کہ دونوں آنے والے دنوں میں ایک طاقتور سیاسی جوڑی بن کر ابھریں گے۔'' سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ نئی لوک سبھا پچھلی پارلیمنٹ سے بہت مختلف ہے۔ اس میں مودی حکومت کے پاس اگر 293 ارکان ہیں تو اپوزیشن کے پاس بھی 250 سیٹیں ہیں۔ اپوزیشن پر اعتماد ہے۔ آرتی جے رتھ کہتی ہیں کہ'' اگر کسی کو مودی کو جواب دینا آتا ہے تو وہ پریانکا کو ہی آتا ہے۔ پریانکا کے آنے سے لوک سبھا بہت دلچسپ ہو جائے گی کیونکہ مودی جب تقریر کرتے ہیں تو وہ سارا وقت گاندھی فیملی کو نشانہ بناتے ہیں۔ اور جواب دینے میں پریانکا راہل سے کہیں بہتر ہیں۔ اس سے مودی کی مشکلیں پارلیمنٹ میں بڑھ جائیں گی۔'' لکھنؤ کے معروف صحافی شرت پردھان نے کانگریس اور بی جے پی کی سیاست کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ'' پارلیمنٹ میں پریانکا اکیلی نہیں ہوں گی۔ ان کے ساتھ راہل بھی ہوں گے، مہوا موئترا جیسی طاقتور ایم پی اور اپوزیشن اتحاد کی خاتون ارکان پارلیمان بھی ساتھ ہوں گی۔ اور اپوزیشن میں مودی حکومت کا جو ڈر تھا، اب وہ کم ہو چکا ہے۔'' ان کے مطابق پریانکا کا پارلیمنٹ میں آنا'' مودی کے لیے مشکل گھڑی کی شروعات ہے۔'' ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کانگریس پارٹی کو دوبارہ مضبوط بنانے کے لیے پریانکا کا کردار بہت بڑھ جائے گا۔'' پرینکا گاندھی کے لیے سب سے بڑا چیلنج تنظیمی ڈھانچہ کھڑا کرنے کا ہے۔ انھیں لوک سبھا کی جنوبی ریاست سے اسی لیے کھڑا کیا گیا ہے تاکہ وہ جنوبی ریاستوں میں پارٹی کے ڈھانچے کو مضبوط کر سکیں جہاں کانگریس کے امکانات بہتر نظر آتے ہیں۔ تاہم پریانکا گاندھی کو شمالی ریاستوں، خاص طور پر اتر پردیش میں بہت کام کرنا ہوگا، اور ان کی سیاسی صلاحیت اور قیادت کا صحیح اندازہ اور امتحان کانگریس کا تنظیمی ڈھانچہ کو مضبوطی کے ساتھ کھڑا کرنے میں کامیابی یا ناکامی سے ہوگا۔ ***

''اسلام اور بین المذاہب مکالمہ''

از- ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد
موبائل نمبر: 9885650216

اسلام اور دیگر عالمی مذاہب و ادیان پر حقیقت پسندی وغیر جانبداری کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تو یہ بات اظہر من الشمس ہوجائے گی کہ اب قیامت تک ساری انسانیت کی ہدایت، رہنمائی اور نجات کا حق صرف اور صرف اسلام کو ہے۔

قارئین حضرات! اس مقالہ میں دنیا میں پائے جانے والے بہت سارے مذاہب کا اسلام سے موازنہ مقابلہ اور مکالمہ کیا گیا ہے اور بہت ہی اختصار کے ساتھ مذاہب عالم کے عقائد ونظریات، تعلیمات اور حقائق بیان کئے گئے ہیں تاکہ ہمیں مذاہب کی حقیقت بھی معلوم ہوجائے اور انسانیت کا نجات دہندہ دین اسلام کی حقانیت بھی ثابت ہوجائے۔ اسلام دین ہے نہ کہ مذہب کیوں کہ دین ہمیشہ ایک ہی رہا ہے جبکہ مذاہب تبدیل ہوتے رہے اور جہاں قدرت کی کوئی عجیب وغریب تاثیر دکھائی دی لوگ اسی پر فریفتہ ہوکر اسے خدا سمجھ بیٹھے اس طرح ایک نیا دین ومذہب وجود میں آگیا۔

مظاہر قدرت کی پرستش کا یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے اتنا وسیع ہوا کہ لوگوں نے جانوروں تک کو اپنا خدا بنالیا۔ مظاہر پرستی، صنم پرستی، اوثان پرستی کی شکل اختیار کرلی اور بت پرستی کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ حضرت ادریس علیہ السلام کے پانچ بیٹے تھے جن کے نام قرآن میں ذکر کئے گئے۔ ولا تذرن ودا ولا سواعا ولا یغوث ویعوق ونسرا (نوح ۲۳) او رمدتوں گزرنے کے بعد لوگوں نے ان کی بت پرستی شروع کردی تھی اور یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے اتنا وسیع ہوا کہ توحید کا مرکز کعبۃ اللہ تین سو ساٹھ بتوں سے بھر گیا۔

ہندومت: اب ہم مذاہب وادیان کے سلسلہ میں بات کرتے ہیں۔ سب سے پہلے ہندومت کو لیجئے ہندومت کی تاریخ کا کہیں تذکرہ وتاریخ محفوظ نہیں البتہ خود ہندوؤں نے یہ اعتراف کیا ہے کہ یہ اقوام جو شرک میں مبتلا تھی، بابل، مصر اور بحیرہ روم میں آباد بت پرست اقوام خاص طور سے بحیرہ روم میں موجود دراوڑ اقوام کے متعلق ہڑپہ اور موہنجوڈارو کی کھدائی سے حاصل ہونے والی معلومات سے یہ بات سامنے آئی کہ یہ لوگ درختوں، جانوروں اور بتوں کی پوجا کرتے تھے جو بعد میں ہندوستانی تہذیب ومذہب کا حصہ بن گئی۔

آریہ قوم کا مختصر تعارف: مؤرخین کے نزدیک آریہ قوم کا دھرم اور مذہب 'وید' ہیں جن میں ان کی مذہبی روایات اور تاریخی خزانہ محفوظ تھا۔ اس قوم کے لوگ بنیادی طور پر تین حصوں میں منقسم تھے۔ (i) آریائی دیوتاؤں کے خدام اور پجاری جن کو برہمن کہا جاتا تھا (ii) سردار اور جنگجو افراد جنہیں کشتریہ کہا جاتا تھا (iii) عام لوگ جنہیں ویش کہا جاتا تھا۔ ویدوں کے ابتدائی زمانہ میں آریہ قوم توحید پر قائم تھی جن کا تذکرہ البیرونی نے اپنی مشہور کتاب ''تاریخ ہند'' میں کیا ہے۔ دنیا کے بڑے اور قابل ذکر مذاہب کا کوئی نہ کوئی بانی یا کسی شخصیت کی طرف منسوب ہے، لیکن ہندو مذہب کے بانی نامعلوم ہے اور نہ ہی تاریخی کتابوں کا تذکرہ محفوظ ہے، البتہ ہندو مذہب کے عقائد ونظریات میں توازن نہ ہونے کے باوجود تناسخ وحلول کا عقیدہ تمام ہندوؤں میں مشترک ہے، جنہیں ہندی زبان میں آواگون کہا جاتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ انسان مرنے کے بعد ایک دوسرے روپ میں جنم لیتا ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ ہندوؤں کی قدیم ویدوں میں آواگون کا عقیدہ موجود نہیں۔ ہندوؤں کے موجودہ عقائد میں موت کے بعد ایک نئی زندگی یعنی زمینی زندگی کا آغاز ہوتا ہے کہ انسان کو اپنے گزشتہ جنم کے اعمال کا نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ موجودہ ہندوؤں کے پاس جو کتابیں ہیں انہیں پُران (Puran) کہا جاتا ہے۔ جن میں من گھڑت قصوں پر مشتمل افسانے ہیں۔ (دبستان مذاہب ص 147)

ہندوؤں کے معبود دور جدید میں تری مورتی کے نام دیئے ہیں۔ (i) برہما (ii) وِشنو (iii) شِیو، کچھ عرصے تک ہندو اسی تثلیث (تری مورتی) کے عقیدے پر قائم رہے اور بعد میں یہاں دیوتاؤں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوا۔ اب ان کی تعداد بھگتوں سے زیادہ بڑھ گئی۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب 'منوسمرتی' میں ہے کہ گائے کا گوبر اور پیشاب گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔ چار مشہور وید ہیں۔ رگ وید، یجر وید، سام وید اور اَتھر وید یہ بھی تبدیلی وتحریف سے محفوظ نہیں، گا نا ہندو مذہب کا حصہ ہے۔ اُپ نِشد ان کی بہت اہم بلکہ ان کا درجہ ویدوں سے بھی بڑا ہے۔ اس کا بنیادی موضوع روح، خدا اور نیچر (فطرت) کے مطابق خدا شخصی بھی ہوسکتا ہے۔ یوگا ہندوؤں کا مذہبی شعار ہے اور ان کی مذہبی عبادت بھی ہے۔ اُپ نِشد کی بنیادی تعلیمات میں وحدت الوجود، گیان، دھیان اور تناسخ ہیں۔ رامائن، ہندوؤں کی مقدس تاریخی کتاب ہے۔ یہ مغربی بنگال اور بہار کی مذہبی روایات کی آئینہ دار ہے، تاہم مذہبی نقطہ نظر سے اس کی اہمیت مہابھارت سے کم نہیں۔ مہابھارت دراصل ایک جنگ کا نام ہے جن کا زمانہ 600 ق م بیان کیا جاتا ہے۔ بھگوت گیتا یہ بھی ان کی مقدس کتاب ہے بلکہ ہندو قوم کی نشاۃ ثانیہ اسی سے ہوئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو کا کہنا ہے کہ آج ہندوؤں کے ہر فلسفے اور سوچ کا مرکز گیتا ہے۔

ہندوؤں کے یہاں نیوگ کا عقیدہ بھی ہے یعنی اگر شادی شدہ مرد دھرم کی خاطر کسی اور ملک چلا جائے تو عورت آٹھ سال انتظار کرے اور اکتساب علم کے لئے سفر کی صورت میں تین سال انتظار کے بعد عورت نیوگ کے ذریعہ اولاد پیدا کرسکتی ہے۔ یعنی وہ کسی غیر مرد سے ازدواجی تعلق قائم کرکے اولاد پیدا کرسکتی ہے۔ سوامی دیانند کے مطابق شادی یا نیوگ کے ذریعے مرد عورت کو دس دس بچے پیدا کرنے کی اجازت ہے۔ اس کے برخلاف اسلام میں نکاح کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے ازدواجی تعلقات قائم کرنا گناہ کبیرہ ہے جسے زنا کہا گیا اور فرمایا لاتقربوا الزنا.....

مادہ کا تصور ہندوؤں کے یہاں یہ ہے کہ مادہ اور روح ازلی اور ابدی ہیں اور دونوں کو خالق کا درجہ حاصل ہے جبکہ اسلام نے اسے باطل قرار دیا اور بتایا کہ ہر چیز کا خالق صرف اللہ تعالی ہے باقی سب مخلوق اور محتاج ہے۔ ہندوؤں میں اپنے معبودوں کے لئے انسان کو قربان کرنا جائز ہے۔ اسلام نے اسے باطل قرار دیا کہ کسی انسان کو ناحق مارا جائے۔ ہندوؤں میں عورت کو حق وراثت سے محروم کیا گیا ہے۔ اسلام نے عورت کو مرد کے ساتھ وراثت کا حق دار بنایا اور اسلام نے مساوات دیئے یعنی جس کا جو حق بنتا ہے اسے وہ دیا جائے چاہے کم ہو یا زیادہ۔

بدھ مذہب اور اسلام کا تقابل: ہندوستان میں آج سے 2600 سال قبل سلطنت مگدھ کا بول بالا تھا اور یہ سلطنت موجودہ جنوبی بہار سے لے کر گنگا تک پھیلی ہوئی تھی۔ جس کا دارالحکومت راج گریہہ تھا۔ اس زمانہ میں مہاراج شدھودھن شاکھوں پر حکمران تھا جس نے کولی مہاراج کی دولڑکیوں سے شادی کرلی تھی ان میں سے بڑی لڑکی حاملہ ہوگئی وہ اپنے والد کے گھر جارہی تھی کہ ایک جنگل میں پناہ لی وہیں اس کو ایک بچہ پیدا ہوا جو گوتم بدھ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ گوتم بدھ کی پیدائش 568 قبل مسیح نیپال میں ہونا بھی بعض مؤرخین نے ذکر کیا ہے۔ گوتم بدھ اکیس سال تک اپنے مذہب کی تبلیغ میں سرگرمی کے ساتھ کام کرتا رہا۔ 45 ویں سال گرگس قلعہ میں آیا یہاں پہنچ کر سخت بیمار ہوگیا کچھ نصیحتیں کیں اور آخر میں یہ جملہ اس کے منہ سے نکلا۔ یاد رکھو کہ دنیا کی کل اشیاء پر فنا آنے والی ہے اس لئے تمہیں چاہئے کہ اپنے جذبات پر فتح پاکر حقیقی نجات حاصل کرو، پھر وہ انتقال کرگیا۔

بدھ مذہب اور اسلام کے درمیان اگر تقابل کریں تو مندرجہ ذیل باتیں سامنے آتی ہیں۔ گوتم بدھ نے رسوم وعبادات کو بغیر نفس کی اصلاح کے بیکار قرار دیا جبکہ اسلام میں محض رسومات کا انکار کیا گیا ہے اور جن عبادات کو فرض قرار دیا گیا ہے ان کا مقصد تقوی اور اصلاح ہے۔ گوتم بدھ نے حرص ولالچ کو تمام تکالیف اور مصائب کا سرچشمہ قرار دیا جبکہ قرآن مجید نے خواہش نفس کچلنے کے بجائے اسلام کے تابع کرنے کا حکم دیا۔ خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا یومن احدکم حتی یکون ھواہ تبعا لما جئت بہ جب تک تم اپنی خواہشات کو میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ کرلو مومن نہیں بن سکتے۔

گوتم بدھ نے زنا، چوری، نشہ اور رقص پر پابندی لگائی ہے اور جانوروں کو اذیت دینے سے منع کیا ہے۔ اسلام نے بھی ان چیزوں سے منع کیا ہے۔ تاہم موذی جانوروں کو مارنا اسلام میں جائز ہے۔ بدھ مذہب میں یہ جائز نہیں۔ بدھ مذہب رہبانیت کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام رہبانیت کا مخالف ہے۔ گوتم بدھ بھیک مانگنے کو ضروری قرار دیتے ہیں جبکہ اسلام میں ہر ایک کو محنت حق حلال کی کمائی کھانے کمانے کی تاکید کرتا ہے اور بھیک مانگنے کی سخت مذمت کرتا ہے۔ بدھ مذہب میں حلال کھانے کا حکم ہے خنزیر اور دوسرے درندے یہ لوگ بالکل نہیں کھاتے اور باضابطہ یہ بھی خدا کا نام لے کر کھاتے ہیں اس لئے عین ممکن ہے کہ یہ لوگ بھی اہل کتاب ہیں۔

سکھ مذہب اور اسلام کا باہم مکالمہ وموازنہ: سکھ مذہب کا شمار جدید ترین مذاہب میں ہوتا ہے کیوں کہ اس کا نقطہ آغاز سولہویں صدی عیسوی ہے اس کا اصل ماخذ ہندومت ہی ہے۔ تاہم سکھ مت کی کوشش رہی کہ وہ دیگر مذاہب کے عناصر سے استفادہ کرکے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات کے عناصر بھی اپنے اندر جذب کرے۔ بعض کی رائے یہ ہے کہ یہ ہندومت کی ایک اصلاحی تحریک کا نام ہے۔ اس کا بانی گرونانک ہے۔ گرونانک کا انتقال ستر سال کی عمر میں 1539ء میں ہوا۔ سکھ مت کی تعلیمات میں سب سے زیادہ اہمیت اخوت اور مساوات کا پرچار ہے۔ سکھ مت بنیادی طور پر خدا کا منکر نہیں اور نہ ہی خدا کے ساتھ شریک ٹھہرانے کی تلقین کرتا ہے اس کی تعلیمات یہ ہیں (i) توحید کا تصور عشق الٰہی کا تصور، تزکیہ نفس، ذکر الٰہی، نیک محبت، خدمت خلق، تصور رسالت، ارکان اسلام کا تصور، قرآن کا تصور، قیامت کا تصور، مذہبی کتاب، گرنتھ ہے۔ سکھوں کے بہت سارے فرقے ہیں۔ ان کی عبادت گاہ گرودوارہ کہلاتی ہے۔ ان کا مقدس مقام گولڈن ٹمپل امرتسر میں ہے۔ اس مذہب میں اخوت اور مساوات کے نام پر نہ کوئی ہندو ہے اور نہ مسلمان، تناسخ کا عقیدہ اور آواگون کا نظریہ بھی ان کے ہاں ہے۔ جبکہ اسلام کو ایک پیغمبر کی حقیقت سے متعارف کروایا جبکہ اسلام نے خاتم المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی قرار دیا جن کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں۔ سکھ مت میں خلاف فطرت اپنے جسم کے کسی حصے کے بال نہ تراشنے کا حکم دیتا ہے جبکہ اسلام دین فطرت ہے اور وہ فطری تقاضوں کو پورا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

یہودیت اور اسلام کا تقابل و مکالمہ: تاریخی لحاظ سے یہودیت دنیا کے قدیم ترین اور بڑے مذاہب میں سے ایک ہے جس کی نسبت حضرت موسیٰ کی طرف ہوتی ہے۔ مؤرخین نے لکھا کہ یہودیوں کا تعلق عبرانی نسل سے ہے، اس لئے ان کے عقائد عبرانی تھے۔ یہ لوگ موسی کی بعثت سے پہلے بت پرستی میں مبتلا تھے ان کے بت درحقیقت حضرت نوح اور ان کی اولاد کے وہ مجسمے تھے جن کو یہ لوگ یادگار کے طور پر تعمیر کئے تھے۔ بعد میں اس کی پوجا شروع ہوگئی۔ یہودی کو بنی اسرائیل کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہودی مذہب میں حضرت موسیٰ کی آمد سے پہلے عبادت کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ (i) خاندانی دیوتاؤں کی عبادت (ii) پتھروں کی عبادت (iii) قومی دیوتاؤں کی عبادت۔

تاریخ یہود اور اسرائیل کا پس منظر: حضرت عیسیٰ کی ولادت سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے یہودیوں نے فلسطین میں اپنی ایک ریاست قائم کرلی جسے اس دور کی عظیم الشان حکومت قرار دیا جاتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں اس حکومت کو خوب ترقی ہوئی، لیکن ان کے انتقال کے بعد یہ سلطنت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی اور رومیوں نے آہستہ آہستہ فلسطین پر اپنا تسلط قائم کرنا شروع کردیا۔ اس دوران رومیوں نے کئی مرتبہ فلسطین پر حملہ کیا بالآخر 63 قبل مسیح میں فلسطین پر مکمل قبضہ کرنے میں کامیاب ہوگئے اور بظاہر فلسطین کی حکومت یہودیوں سے چھن گئی۔ رومیوں کے مظالم سے تنگ آکر یہودیوں نے ترک وطن کیا اور ایشیا و یورپ کے علاقوں میں جاکر آباد ہوگئے اس کے بعد متواتر 17 صدیوں تک مختلف حالات سے دوچار ہوتے رہے۔ 1883 میں ایک تحریک شروع ہوئی جس کا مقصد تھا کہ وہ یہودیوں کو ایک آزاد مملکت قائم کرنے پر ابھارے یہ صیہونی تحریک تھی جس نے یہودیوں میں اپنی جڑیں مضبوط کرنا شروع کی اور انہوں نے یورپی ممالک چھوڑ کر فلسطین پر آباد ہونا شروع ہوئے۔ اس طرح پہلی جنگ عظیم تک فلسطین میں موجود یہودیوں کی تعداد 80 ہزار ہوگئی۔

یہودیوں کی مقدس کتاب تالمود ہے جس میں یہودیوں کے مطابق حضرت ہارونؑ اور ان کی اولاد کے احوال مذکور ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق تورات وزبور میں حریف ہوئی، اس کے بہت سارے اسباب ہیں۔ (i) وہ خونریز جنگیں جو یہودیوں کو لڑنا پڑیں، کتب مقدسہ میں تحریف کا سب سے بڑا سبب اور وجہ ہے اور کسی دور میں توریت کے نسخے تواتر کے ساتھ کبھی بھی موجود نہیں رہے۔ ان کتابوں کی زبانیں بھی تبدیل ہونا بھی ایک سبب ہے۔ ان کتابوں کے مرتب اول اور مدون کون ہیں معلوم نہیں۔ نیز ان کتابوں کی حفاظت بندوں کے سپرد کی گئی تھی، نیز جو بشارتیں اور پیشن گوئیاں خاتم المرسلین کی آمد سے متعلق تھیں ان کو حذف کردیا گیا، ان کے علاوہ اور بہت سارے اسباب تحریف ہیں۔

یہودیوں کے تہوار ورسومات: یوم السبت، ہفتہ کے دن ہ تہوار یہودی مناتے ہیں اس دن کاروبار بند رکھتے ہیں اور اس میں شرکت ضروری ہوتی ہے۔

عید فصیح: مصر سے آزادی کی خوشی میں یہ تہوار مناتے ہیں۔ آٹھ دن تک یہ مناتے ہیں۔

یوم الخمیس، یوم ختنہ، یوم پوریم، یوم چولوکاہ، رسم قربانی، رسم عقیقہ۔ یہودیوں کا سب سے اہم تہوار یوم کفارہ ہے وہ دس دن تک مناتے ہیں۔ دین موسوی میں عبادت کے مختلف طریقے ہیں۔ یہودی ٹوپی، چھوٹی اور جالی دار ہوتی ہے۔

یہودیوں کے مختلف فرقے اور ان کے نظریات

سامرٹنی فرقہ۔ ایسینی فرقہ، ناستک فرقہ، کارائی فرقہ، فریسی فرقہ، صدوقی فرقہ، کاہنی فرقہ

یہودیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ

جدید یہودیت دراصل حضرت موسی علیہ السلام کی تعلیمات کے برعکس ہے۔ یہودی ابتدا میں عقیدہ توحید کے علمبردار تھے مگر جب حضرت عزیر علیہ السلام انتقال کر گئے تو یہ عقیدہ ثنویت کے ماننے والے بن گئے اور حضرت عزیز کو ابن اللہ کہنے لگے۔ اس کے برعکس اسلام ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی اکیتائی یعنی ایک ہونے کا عقیدہ پیش کیا۔ مذہبی دستور یہودیوں کے ہاں محفوظ نہیں جبکہ اسلام نے اپنا دستور قرآن مجید یوم نزول سے آج تک محفوظ اور قیامت تک ہر قسم کی تحریف وتبدیلی سے پاک اور محفوظ رہے گا۔

عیسائیت اور اسلام کا تقابلی جائزہ

عیسائیوں کی مذہبی کتاب انجیل بھی تحریف وتغیر سے محفوظ نہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری سے پہلے کچھ لوگ مذہب کے ٹھیکیدار تھے انہیں احبار کہا جاتا تھا یہ لوگ حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنے میں ماہر تھے۔ یہ جنت کے بھی ٹھیکیدار تھے۔ عیسائیوں کی مقدس کتابیں جنہیں عہد نامہ جدید کہا جاتا ہے جو درحقیقت بائبل کا دوسرا حصہ ہے۔ چار کتابوں کو اناجیل اربعہ کہا جاتا ہے۔ اس کا مصنف پولس کا شاگرد لوقا ہے۔ عیسائی مذہب میں چاروں اناجیل بڑی ہمیت کے حامل ہیں۔ عیسائی مذہب کی اہم رسومات میں بپتسمہ کی رسم ہے اور رہبانیت کی تعلیم ہے۔ اتوار کا دن بطور تہوار منایا جاتا ہے۔ کرسمس سالانہ تہوار 25 دسمبر حضرت عیسیٰ کی سالگرہ منائی جاتی ہے۔ اس مذہب کے دو بڑے فرقے ہیں (i) پروٹسٹنٹ فرقہ (ii) کیتھولک فرقہ۔ تثلیث عیسائیوں کا مشہور فلسفہ ہے تین ایک میں اور ایک تین میں'' جسے وہ خود آج تک حل نہیں کرسکے۔ باپ، بیٹا اور روح القدس جبکہ اسلام توحید خالص کا علمبردار ہے اور کفر وشرک کا مخالف ہے۔ عیسائیت نے شریعت کو لعنت قرار دیا جبکہ اسلام شریعت کو ذریعہ ہدایت قرار دیتا ہے۔ عیسائیت میں متضاد باتیں ہیں الوہیت مسیح کے ساتھ ساتھ اِبنیت مسیح کا عقیدہ جبکہ اسلام نے اس کی تردید کی اور فرمایا قل ھواللہ احد، عیسائیت کا عقیدہ ہے کہ پوری انسانیت گنہگار ہے اور حضرت عیسیٰ سب کے گناہ لے کر سولی پر چڑھ گئے اور سب کے گناہوں کا کفارہ بن گئے۔ جبکہ اسلام کا عقیدہ ہے کہ کوئی انسان کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ حضرت عیسیٰ کے بارے میں قرآن کریم کہتا ہے کہ انہیں نہ سولی دی گئی اور نہ وہ قتل کئے گئے بلکہ انہیں شبہ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان پر اٹھالیا۔ دوبارہ وہ اللہ کے حکم پر دنیا میں تشریف لائیں گے۔ اس جائزہ کے بعد آخر میں اسلام کے تعلق سے چند ضروری باتیں ذکر کرنا مناسب اور ضروری معلوم ہوتا ہے تاکہ معلوم ہوجائے کہ تمام مذاہب اور ادیان اپنی اصل حالت میں موجود نہیں صرف اسلام نہ صرف قرآن وحدیث کی شکل میں موجود ہے بلکہ قیامت تک مکمل رہنمائی کرنے والا سراپا دین رحمت، دین امن وسلامتی احترام انسانیت والا دین ہے۔ اسلام میں انسانیت کا پہلا اور آخری دین ہے۔ حضرت آدم سے لے کر آخری نبی خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ہی دین رہا ہے جو اسلام کہلاتا ہے۔ 40 سال میں آپ نبوت سے سرفراز ہوئے۔ 23 سالہ دور نبوت میں نزول قرآن، واقعہ معراج، طائف کا واقعہ، ہجرت، بدر اور حُنین کے غزوات، صلح حدیبیہ، حجۃ الوداع، فتح مکہ ناقابل فراموش اہمیت کے حامل ہیں۔ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان وتعلیمات ہیں۔ اقرار توحید ورسالت، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج۔ عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاقیات کی مکمل تفصیل اسلام نے دی ہے۔ اس کے علاوہ اسلام نے تکریم انسانیت کا بہترین لازوال درس دیا۔ اخوت، باہمی اتحاد، بھائی چارہ، عدل وانصاف، امن ومساوات، حقوق انسانیت حتی کہ جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک، موت کے بعد ورثاء کے حقوق، تقسیم وراثت، کالے گورے، عربی کو عجمی پر نہیں تقویٰ کو معیار بنایا۔ اس دین کی مقدس ومکمل جامع کتاب قرآن مجید اور سب کے لئے بہترین آئیڈیل، اسوہ حسنہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا۔ یہی دستور حیات ہے اور اسلام عالمگیر دین ہے اور قیامت تک محفوظ ہے۔

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وصحبہ اجمعین۔ واللہ ولی التوفیق۔

ہر مسجد کی تہہ میں بھگوان کیا کریں مسلمان؟

مذمتی بیانات اور قرار دادوں سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے

عبدالغفار صدیقی- 9897565066

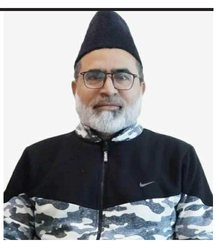

ایک کے بعد ایک مسجد اور مسلمانوں کے مقدس مقامات کے نیچے کسی نہ کسی مندر کے ہونے کی بات کہہ کر مختلف عدالتوں میں درخواستیں دی جارہی ہیں اور عدالتیں ان درخواستوں کو نہ صرف سماعت کے لیے منظور کررہی ہیں بلکہ فی الفور ایکشن بھی لے رہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ عدالتوں کے نزدیک ملک اور سماج کا سب سے اہم ایشو یہی ہے۔ پہلے سنبھل اور اس کے بعد اجمیر کے معاملہ میں عدالتوں نے جو رویہ اپنایا ہے، اس سے بھارت کی عدلیہ کی شفافیت پر سوالات پیدا ہونا لازمی ہیں۔ یوں تو بھارتی مسلمانوں کو عدالتوں سے کم ہی انصاف ملا ہے۔ جس کی ایک بڑی مثال خود بابری مسجد کا فیصلہ ہے۔ اس کے باوجود بھارتی مسلمان اور ان کے رہنما جس قدر عدالتی کارروائیوں پر یقین رکھتے ہیں اور عدالتی فیصلوں کا احترام کرتے ہیں کوئی اور کرتا نظر نہیں آتا۔ بہر حال یہ تو ہونا ہی تھا۔ ابھی تو ابتداء ہے۔ ''آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا؟'' اور ہوگا بھی کیا؟ ''وہی ہوگا جو منظور خدا ہوگا'' مسلمان اکٹھے ہوں کر احتجاج کریں تو ان پر گولیاں چلادی جائیں۔ وہ عدالت جائیں تو تاریخیں لگادی جائیں، وہ کسی سیاسی پارٹی سے فریاد کریں تو انھیں یہ کہہ کر ذلیل کردیا جائے کہ ''تم لوگ ہماری پارٹی کو کھل کر ووٹ نہیں کرتے''۔ اپنی جماعتوں اور تنظیموں کی جانب دیکھیں تو وہ ظالموں کی مدح سرائی میں رطب اللسان نظر آئیں۔ پھر آخر کیا کریں مسلمان؟ یہ سوال آج ہر کسی کی زبان پر ہے۔ مسلمانوں کے رہنما کہہ رہے ہیں کہ حکومت نفرت بھڑکا رہی ہے۔ وہ ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچارہی ہے۔ اس کے وزراء آتش بیانی کررہے ہیں۔ عدالتیں قانون وآئین کا مذاق بنارہی ہیں۔ یہ ساری باتیں درست ہیں۔ انھیں یہی کرنا ہے اور کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ابلیس کا یہی رول متعین کیا ہے۔ اسے شرانگیزی کرنے کی ذمہ داری عرش الٰہی سے عطا ہوئی ہے۔ آپ شیطان سے یہ امید کیوں لگائے بیٹھے ہیں کہ وہ اپنی شیطنیت سے باز آجائے۔ خیر وشر کیا معرکہ ازل سے گرم ہے اور ابد تک رہے گا۔ یہاں ہر کوئی اپنا اپنا کردار ادا کررہا ہے۔ حکومت کے ذمہ داران اور سنگھ سے وابستہ تنظیموں کے فائر برانڈ نیتا تو آر پار کی بات کررہے تھے کہ ایک مذہبی رہنما جو آج کل 'پد یاترا' پر نکلے ہوئے ہیں، وہ بھی کہہ رہے ہیں کہ ''غزوائے ہند یا بھگوائے ہند میں سے جو ہونا ہے جلد ہوجائے''۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف سیاستدانوں کی طرف سے ہی نفرت انگیزی نہیں ہے خود مذہبی خیمے کی جانب سے بھی اس بات کی خواہش ہے کہ ملک میں خون ریزی ہو، خانہ جنگی ہو، ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار اٹھائے جائیں اور وطن عزیز کو آگ کے حوالہ کردیا جائے۔ ایسا کہتے ہوئے ان کی زبانیں نہیں لڑکھڑاتیں، ان کے دل نہیں کانپتے۔ اس لیے کہ وہ جانتے ہیں کہ ان کی تعداد زیادہ ہے، وہ منظم اور تیار ہیں، حکومت ان کی پشت پناہ ہے، فوج اور انتظامیہ ان کے ہم رکاب ہے، عدالتیں ان کی ہم خیال ہیں۔ کثرت تعداد کا غرور اور اقتدار کے نشے میں وہ انسانیت کو بھول بیٹھے ہیں۔ وہ یہ بھول بیٹھے ہیں کہ کائنات کا ایک خدا بھی ہے۔ وہ بھول گئے کہ کثرت تعداد سے کوئی جنگ نہیں جیتی جاتی، جب آسمان سے فیصلہ ہوجاتا ہے تو ہزاروں سالہ اقتدار چھوٹی سی ایسٹ انڈیا کمپنی کی آندھی میں اڑ جاتا ہے اور جب خدائی فیصلہ آتا ہے تو برٹش سامراج کا سورج برطانیہ میں ہی غروب ہوجاتا ہے۔ جب اس آسمانی بادشاہت کا فرمان جاری ہوجاتا ہے تو سپر پاورز بھی نہتوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے اور ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوجاتی ہیں۔ ہمارے جذباتی، مذہبی اور سیاسی لیڈران کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ان کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے۔ اگر وہ خود صاحب عیال نہیں ہیں تو کیا ہوا یہاں ہمارے ہم وطن بھائی تو آل واولاد والے ہیں۔ ان کی یہ جذباتیت ملک کو جلا کر خاک کردے گی۔ خیر اصل سوال یہ ہے کہ مسلمان کیا کریں؟ میری رائے میں مسلمانوں کو کچھ نہیں کرنا ہے، قانونی کارہ جوئی کے ساتھ ساتھ بس اپنا جائزہ لینا ہے کہ وہ مسلمان ہیں بھی یا نہیں؟ یا صرف ان کے نام ہی مسلمانوں جیسے ہیں۔ یہ جائزہ ہم میں سے ہر کسی کو لینا ہے۔ خواہ وہ عام مسلمان ہو یا خاص مسلمان۔ یعنی وہ امیر ہو یا مامور، امام ہو یا مقتدی، مال دار ہو یا غریب۔ اسے ذرا اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا چاہئے کہ وہ کس طرح کا اور کتنے فیصد مسلمان ہے؟ مسلمان کے نزدیک اس کا عقیدہ سب اہم ہے۔ اس کے ایمان اور اسلام کی بنیاد چند عقائد پر ہے۔ اب ذرا توحید کا حال ملاحظہ کرلیجیے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے نزدیک خدا نام کی کوئی شئی یا تو ہے نہیں یا اگر ہے تو کسی گوشہ میں آرام کررہی ہے۔ جمعہ میں مساجد کا بھر جانا اور باقی پانچ نمازوں میں خالی رہ جانا کیا خدا کے وجود کا انکار نہیں ہے؟ مزارات پر سجدہ ریزیاں، تعویذ کی ڈوریاں، غیر اللہ کے نام پر نذر اور نیازیں شرک کی علامات نہیں ہیں تو اور کیا ہیں؟ معلامات میں بے ایمانی ودھوکا دہی کیا اس امر کا اظہار نہیں ہے کہ نہ خدا ہے نہ آخرت، یہ گروہ بندیاں، مسلکی تنازعات، ان کے نام پر بننے والے فرقے، مناظرہ بازیاں خدا کی کس تعلیم کا نتیجہ ہیں؟ ہمارے اخلاق، ہمارے رسوم ورواج کیا پیغمبر آخرالزماں کی ہدایات واحکامات سے میل کھاتے ہیں؟ ہماری اکثریت کو نماز تک یاد نہیں، قرآن کو سمجھ کر پڑھنے پر ہم نے پابندی لگا رکھی ہے بلکہ اس کو سمجھنا گمراہی قرار دے دیا گیا، اس کی جگہ قصہ کہانیوں نے لے لی ہے۔ آخر ہمارا یہ رویہ کس دین کا غماز ہے؟ ہمارے ائمہ ورہنمایان دین ومذہب کے رویے، ان کی عوامی اور نجی زندگی میں صحابہ کرامؓ کی کوئی ادنیٰ سی بھی جھلک موجود ہے؟ کار خیر کرنے سے پہلے نمود ونام کی خواہش، کیا آخرت کا انکار نہیں ہے؟ کیا ہم وہی مسلمان اور اہل ایمان ہیں جن کے لیے ''انتم الاعلون'' کا وعدہ ہے؟ کیا ہم کسی پہلو سے ''خیر امت'' کی میزان پر پورے اتر رہے ہیں؟ کیا ہم جیسے منافقوں کی مدد کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں کی فوج بھیجے گا؟ اگر ہم بغور جائزہ لیں تو ہماری اکثریت کے اندر ایمان اور اسلام کا دس فیصد حصہ بھی نہیں ہے۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہماری قیادت فرنٹ لائن پر لڑنے کی ہمت تو کیا کرتی وہ بھیڑ کا حصہ بھی نہیں ہوتی۔ آپ جائزہ لیں کہ این آر سی یا دیگر مسائل پر کتنے احتجاجات ہوئے اور اس میں کتنے رہنما شریک ہوئے؟ سنبھل مسجد تنازع میں عام مسلمانوں کی بھیڑ پر پولس نے گولیاں چلائیں، پانچ قیمتی جانیں چلی گئیں کیا ان شہداء میں کسی رہنما کی جان بھی تھی؟ اس سے پہلے بھی ہزاروں بار اس طرح کے حادثات ہوئے ہیں۔ آزادی کے بعد کس جماعت کا امیر یا صدر مسلمانوں کے ایشوز پر پولس کی گولی کا نشانہ بنا۔ لاکھوں کا اجتماع کرکے جان دینے کی بات کرنے والے علماء کے پاؤں میں آزادی کے بعد کانٹا بھی نہیں لگا ہے، ان کے نازک جسموں پر خراش تک نہیں آئی ہے۔ بے چارے غریب مسلمان ہی لقمہ اجل بنتے رہے ہیں۔ اس بات کو عام مسلمانوں کو سمجھنا چاہئے۔ ہماری قیادت اے سی دفاتر اور آراستہ حجروں میں بیٹھ کر بیان بازی کرتی ہے۔ مرغ وماہی اڑا کر قرار دادیں پاس کرتی ہے اور قوم سے حاصل چندہ پر داد عیش دیتی ہے۔ اب ایک حضرت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسی چندے کی رقم میں سے سنبھل کے شہیدوں کو پانچ پانچ لاکھ روپے کی امداد دیں گے۔ کیا کوئی امداد نوجوانوں کی قیمتی جانوں کا بدل ہوسکتی ہے؟ میں جہاں تک سمجھ سکا ہوں یہ حالات ہندوستانی مسلمانوں پر اللہ کی طرف سے عذاب ہیں۔ مسلمان اللہ کی رحمت کے مستحق نہیں ہیں۔ وہ جب تک خود کو اللہ کے فضل وکرم کا مستحق نہیں بنائیں گے لاکھ کوششیں کرلیں یہ حالات سازگار ہونے کے بجائے ناسازگار ہوتے رہیں گے۔ استاذ اپنے نافرمان شاگرد کو انعام نہیں دیتا، والدین اپنی بے عزتی کرنے والی اولاد کو عاق کردیتے ہیں، حکومت اپنے باغیوں کو سولی چڑھادیتی ہے تو ہم اللہ کے باغی اور نافرمان بندے کس منہ سے اللہ سے رحم کی بھیک مانگ رہے ہیں؟ اگر ہم چاہتے ہیں کہ پوری دنیا میں بالعموم اور اپنے وطن میں بالخصوص قعر مذلت سے نکلیں تو خدا کی رحمت کے مستحق بنیں۔ اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ آپ لاکھ احتجاج کرلیں، ہزاروں بار عظیم الشان اجتماعات کرکے سیکڑوں قرار دادیں پاس کریں، لاکھ عدالتوں کے چکر کاٹیں، بورڈ اور کمیٹیاں بنائیں صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں آنے والی۔ ہاں اگر آپ خود کو مسلمان بنالیں، ملاؤں کا اسلام چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول کا اسلام اپنالیں۔ قصے کہانیاں چھوڑ کر قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے لگیں، ہم مانگنے کے بجائے دینے والے بنیں، ایک طرف خیر امت ہونے کا ثبوت دیں اور دوسری طرف دعوتی مشن کو اپنائیں تو مجھے یقین ہے کہ اللہ کی رحمت ہماری جانب متوجہ ہوگی اور ہمارے مسائل حل ہونے لگیں۔ ہوسکتا ہے اللہ اپنا راستا اختیار کرنے والوں کو کسی آزمائش میں مبتلا کرے، لیکن وہ آزمائش ہوگی عذاب نہیں۔ عذاب مجرموں کو دیا جاتا ہے اور آزمائش اپنے دوستوں کی لی جاتی ہے۔

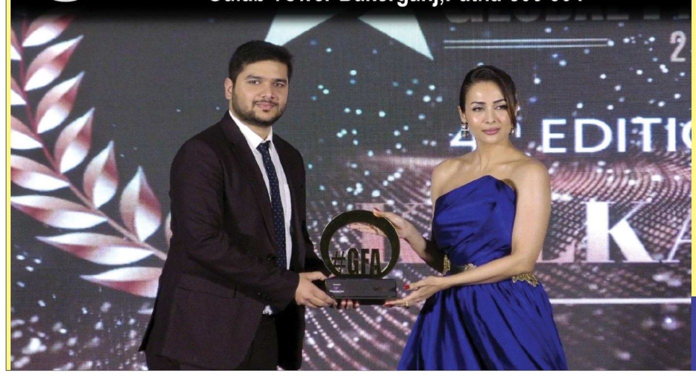

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

گلاب جوئیلرس

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات

गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

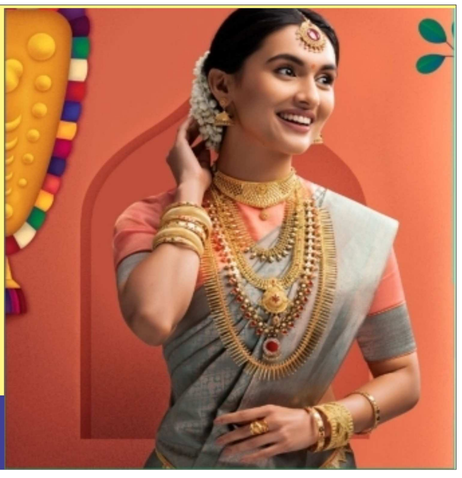

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
4o Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR

RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON

Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	**BIHAR SHARIF**	**MOTIHARI**	**HARCHANDA**	**MUZAFFARPUR**	**MUBARAKPUR**	**GOPALGANJ**
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

18 NOV 2024	22 DEC 2024	25 JAN 2025	02 MAR 2025
95,999/-	95,999/-	95,999/-	1,60000/- Full 30 Day Ramdan
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025

LAST 20 DAY RAMDAN
13 MAR 2025
DELHI TO DELHI (1,50,000/-)
PATNA TO PATNA (1,60,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Makkah Hotel Within 300-350 Mtr

Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

Madina Hotel Within 100-150 Mtr

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

PATNA TO PATNA 1,05,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	BHAGALPUR	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir Hussain 9308841431 8409715125	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Sajid Qaiser 9122167786	Md. Chand 8210695856	Kamil Khan 9631923254	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

AIHUTOA ISO IATA

عمرہ

17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

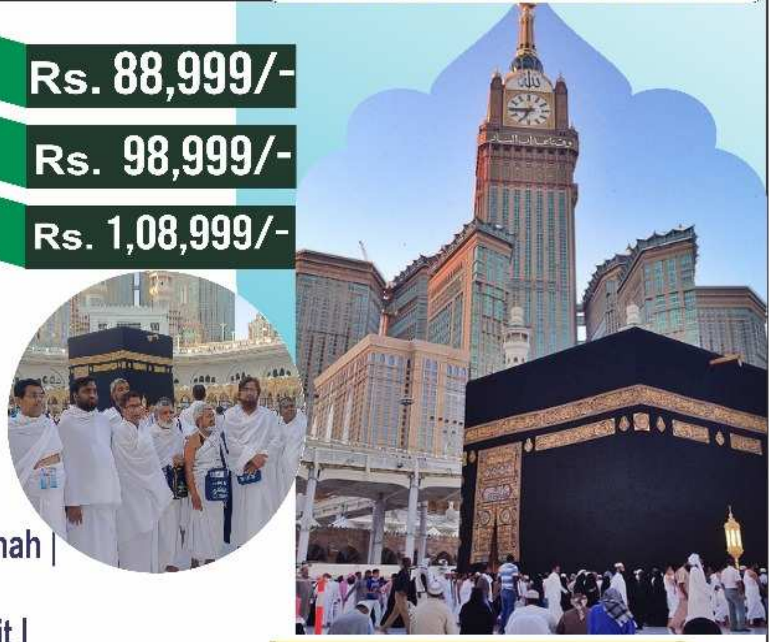

Package Includes:
- Return Air Ticket |
- Umrah Visa with Insurance |
- Best of Accommodation
- Indian Meals 3 Time |
- Air-conditioned Transportation |
- Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
- 5 Liters Zam Zam |
- 2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
- Exprienced Tour Guide

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

Document Required
- * Valid Passport 6 Months
- * Pan Card
- * 2 Pc Photo (with White Background)
- * Final Vaccination Certificate

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول

A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

23 Dec 2024	11 Feb 2025
97,900/-	97,900/-
SAUDI AIRLINES	SAUDI AIRLINES
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI

Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD

Package Includes
Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance

Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA

9386899468 / 7903121049 /9835009701

عمرہ کا موقع ۳ ہر گروپ کو
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

ZAMZAM SIDE BAG CHAPPAL BAG

PATNA TO PATNA 1,09,990/-

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں

7707003434

Alankar Jewellers & CO

Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery

AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

کینیڈا میں خالصتانی انتہا پسندی کثیر ثقافتی اور قومی مفادات کے لیے خطرہ

اوٹاوا۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ کینیڈا میں خالصتانی انتہا پسندوں کی ایک بنیاد پرست اقلیت اختلاف پیدا کرنے، قانون کی پاسداری کرنے والے شہریوں کی زندگیوں میں خلل ڈالنے اور دیگر ممالک بالخصوص بھارت کے ساتھ کینیڈا کے تعلقات کو نقصان پہنچانے کے لیے کثیر ثقافتی اور آزادی اظہار کی قومی اقدار کا استحصال کر رہی ہے۔ حالیہ واقعات، جیسے کہ ایک مندر میں بزرگ تارکین وطن کے لیے پنشن کے سرٹیفکیشن کے عمل میں خلل، اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ کس طرح یہ انتہا پسند مالیاتی بہاؤ کو غیر مستحکم کرنے کے لیے کمزور کمیونٹیز کو نشانہ بناتے ہیں اور تنازعات کے بیج بوتے ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان اور کینیڈا- بھارت تعلقات کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے والی بیرونی طاقتوں کے ساتھ وفاداری ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف عام کینیڈین کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ کینیڈا میں وسیع تر سکھ برادری کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں، جن کی اکثریت خالصتانی ایجنڈے کو مسترد کرتی ہے اور پرامن انضمام کی قدر کرتی ہے۔ انتہا پسندوں کی کارروائیوں سے منفی دقیانوسی تصورات اور عدم اعتماد کو برقرار رکھنے کا خطرہ ہے۔ کینیڈا کے حکام کو اس طرح کی خلل ڈالنے والی سرگرمیوں کے خلاف ایک مضبوط موقف اپنانے کی ضرورت ہے، پرامن اور قانونی احتجاج کو یقینی بناتے ہوئے ایسے اقدامات پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے جن سے عوامی تحفظ کو خطرہ لاحق ہو یا غیر ملکی ایجنڈوں سے ہم آہنگ ہو۔

چینی صدر شی نے بیرون ملک بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے مفادات کے تحفظ پر زور دیا

بیجنگ۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ صدر شی جن پنگ نے پیر کو کہا کہ چین کو بڑھتے ہوئے عالمی خطرات کے درمیان بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو سے متعلق اپنے بیرون ملک مفادات کا تحفظ کرنا چاہیے۔ منصوبوں پر ایک ورکنگ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شی نے خبردار کیا کہ بین الاقوامی ماحول ''سخت اور پیچیدہ'' ہو گیا ہے۔ شی نے میٹنگ کو بتایا کہ ''حالیہ برسوں میں، دنیا انتشار اور تبدیلی کے ایک نئے دور میں داخل ہوئی ہے، یکطرفہ اور تحفظ پسندی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، اور علاقائی تنازعات اور اتھل پتھل متواتر ہوتے چلے گئے ہیں۔ اس طرح کے حالات کے خلاف...... مختلف خطرات اور چیلنجوں کا مناسب جواب دینا، جغرافیائی سیاسی تنازعات کے اثرات پر مؤثر طریقے سے قابو پانا، شراکت دار ممالک کے فائدے کے احساس کو بڑھانے کے درمیان تعلق کو درست طریقے سے حل کرنا اور ہمارے ملک کو ہونے والے فوائد کو یقینی بنانا، اور مؤثر طریقے سے حفاظت کرنا ضروری ہے۔ شی نے مزید کہا کہ زیادہ چیلنجنگ ماحول کے باوجود اس اقدام کو فروغ دینے میں چیلنجوں سے زیادہ مواقع موجود ہیں۔ ''ہمیں اپنا سٹریٹجک اعتماد مضبوط کرنا چاہیے، اپنے سٹریٹجک عزم کو برقرار رکھنا چاہیے اور ذمہ داریاں نبھانے کا حوصلہ رکھنا چاہیے۔'' انہوں نے پراجیکٹ رسک کنٹرول میں بہتری اور میزبان ممالک کے مفادات کے تحفظ کے لیے ایک طریقہ کار پر زور دیا۔ شی نے کہا کہ یہ ایک ''نئے مرحلے'' میں داخل ہو گیا ہے، جس میں بڑے ''مشہور'' بنیادی ڈھانچے کی تعمیرات کو ''چھوٹے اور خوبصورت'' منصوبوں کے ساتھ جوڑنا چاہیے جو مقامی آبادیوں کی روزی روٹی کو بہتر بنائیں گے، ''جیتنے کے لیے نئی جگہ'' تلاش کرنے کے لیے نئے ابھرتے ہوئے میدانوں میں پھیلیں گے۔ ترقی حاصل کریں جو اعلیٰ معیاری، زیادہ لچکدار اور پائیدار ہو۔ یہ اقدام پہلی بار 2013 میں شی کی طرف سے تجویز کیا گیا تھا، جس میں بیرون ملک پاور پلانٹس، سڑکوں، ریلوے، بندرگاہوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے پرجوش منصوبے شامل تھے، خاص طور پر چینی کمپنیوں کے ذریعے اور چینی سرمایہ کاری ترقیاتی بینک کے قرضوں سے فنڈ فراہم کیے گئے تھے۔

پاکستان میں پولیو کے تین نئے کیسز رپورٹ ہوئے، 2024 میں تعداد بڑھ کر 59 ہو گئی

اسلام آباد۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں پولیو کے مزید تین کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جس سے 2024 میں کیسز کی کل تعداد 59 ہو گئی۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر برائے انسداد پولیو کے مطابق، نئے رپورٹ ہونے والے کیسز ڈیرہ اسماعیل خان، کیماڑی اور کشمور سے سامنے آئے ہیں۔ این ای او سی نے تصدیق کی کہ تمام متاثرہ بچوں میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ 1 کا ٹیسٹ مثبت آیا۔ پولیو کے 26 کیسز کے ساتھ بلوچستان سرفہرست ہے، اس کے بعد خیبرپختونخوا 16، سندھ 15، پنجاب ایک اور اسلام آباد میں ایک ہے۔ صحت کے حکام ویکسینیشن مہم اور عوامی آگاہی کے اقدامات کے ذریعے وائرس کے پھیلاؤ سے نمٹنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ پاکستان میں پولیو کے کیسز میں حالیہ اضافے نے بین الاقوامی اداروں کے لیے تشویش کو جنم دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق عالمی ادارے نے پاکستان سے ہنگامی اقدامات پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان نے عالمی اداروں کو پولیو پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مزید برآں، پولیو وائرس سے نمٹنے کے لیے کام کرنے والی یہ تنظیمیں ممکنہ طور پر اس ماہ کے آخر میں پاکستان آئیں گی۔ پولیو ایک انتہائی متعدی بیماری ہے جو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ اعصابی نظام پر حملہ کرتا ہے اور چند گھنٹوں میں مکمل فالج کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ وائرس ایک شخص سے دوسرے شخص کے ذریعے منتقل ہوتا ہے جو بنیادی طور پر منہ کے راستے یا کم کثرت سے کسی عام گاڑی (مثال کے طور پر آلودہ پانی یا خوراک) کے ذریعے پھیلتا ہے اور آنت میں بڑھتا ہے۔ ابتدائی علامات میں بخار، تھکاوٹ، سر درد، قے، گردن کی اکڑن اور اعضاء میں درد ہیں۔ 200 میں سے ایک انفیکشن ناقابل واپسی فالج کا باعث بنتا ہے۔ مفلوج ہونے والوں میں، 5-10٪ اس وقت مر جاتے ہیں جب ان کے سانس لینے کے پٹھے متحرک ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری بنیادی طور پر 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو متاثر کرتی ہے۔ تاہم، کسی بھی عمر کا کوئی بھی فرد جسے ویکسین نہیں دی گئی ہے اس بیماری کا شکار ہو سکتا ہے۔

نینسی پیلوسی نے تائیوان کے صدر لائی سے ٹیلیفون پر بات کی

ہوائی (امریکہ)، 3 دسمبر۔ ایم این این۔ امریکی ایوان نمائندگان کی سابق اسپیکر نینسی پیلوسی نے پیر کو تائیوان کے صدر لائی چنگ ٹے کے ساتھ فون کال کے دوران بین الاقوامی تنظیموں میں تائیوان کی شمولیت کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ تائیوان نیوز کے مطابق، ہوائی میں لائی کے اسٹاپ اوور کے دوران ہونے والی اس کال کو صدارتی دفتر کی ترجمان کیرن کو تے'' پرتپاک اور خوشگوار'' قرار دیا۔ لائی کا امریکہ میں خیر مقدم کرتے ہوئے، پیلوسی نے انہیں ان کی حالیہ انتخابی کامیابی پر مبارکباد دی اور عالمی سطح پر تائیوان کے کردار کے لیے اپنی دیرینہ وکالت کا اعادہ کیا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) میں اپنی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے، پیلوسی نے زور دیا کہ بین الاقوامی تنظیموں سے تائیوان کا اخراج ہو سکتا ہے۔ اس نے امریکی کانگریس میں جزیرے کے لیے دوطرفہ حمایت کو اجاگر کرتے ہوئے، تائیوان کی آواز کو بین الاقوامی سطح پر سننے کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم پر مزید زور دیا۔ بحث میں تائیوان اور امریکا کے درمیان دوہرے ٹیکس کے معاملے پر بھی بات ہوئی۔ پیلوسی نے اس معاملے کو حل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور بڑھتے ہوئے تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ ہوائی میں لائی کا سٹاپ اوور تائیوان کے بحرالکاہل کے سفارتی اتحادیوں بشمول مارشل جزائر، پلاؤ اور توالو کے وسیع تر ہفتے کے دورے کا حصہ ہے۔ اس دورے کو تائیوان امریکہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کا مقابلہ کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ سی این اے کے مطابق، تائیوان کا مقام پہلی جزیرے کی زنجیر کے مرکز میں- چینی توسیع پسندی کے خلاف دفاع کی ایک اہم لائن- اس دورے کی تزویراتی اہمیت کا اضافہ کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ فار نیشنل ڈیفنس اینڈ سیکیورٹی ریسرچ (INDSR) کے ایک ریسرچ فیلو نے وضاحت کی کہ ہوائی، پلاؤ اور گوم میں لائے کے اسٹاپ پہلے، دوسرے اور تیسرے جزیرے کی زنجیروں کو جوڑنے کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ یہ زنجیریں، جو تائیوان، گوام اور ہوائی جیسے اہم علاقوں پر مشتمل ہیں، چین کے علاقائی اثر و رسوخ کو روکنے کے لیے اہم ہیں۔ ایس یو نے سی این اے کو بتایا، چین کی توسیع پسندی کے خلاف پہلا جزیرہ چین دفاع کی پہلی لائن ہے اور ایندھن کے لیے ایک اہم سمندری راستہ ہے۔''

چین کے خلاف جیت کے لیے بائیڈن کا طوی منتظر افریقہ کا دورہ

واشنگٹن۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ جو بائیڈن اتوار کو انگولا کے دورے کے لیے روانہ ہوئے جو اپنے دور صدارت میں افریقہ کا دورہ کرنے کا وعدہ پورا کرے گا اور امریکی حمایت یافتہ ایک بڑے ریلوے منصوبے پر توجہ مرکوز کرے گا جس کا مقصد اہم معدنیات کو چین سے ہٹانا ہے۔ یہ پراجیکٹ، جسے جزوی طور پر امریکی قرض کے ساتھ مالی اعانت فراہم کی گئی ہے، وسائل سے مالا مال جمہوری جمہوریہ کانگو اور زامبیا کو بحر اوقیانوس پر انگولان کی بندرگاہ لوبیٹو سے جوڑتا ہے، جو مغرب کو برآمدات کے لیے تیز رفتار اور موثر راستہ پیش کرتا ہے۔ تانبے اور کوبالٹ جیسی معدنیات کی وسیع فراہمی داؤ پر لگی ہوئی ہے، جو کانگو میں پائے جاتے ہیں اور بیٹریوں اور دیگر الیکٹرانکس کا کلیدی جز وہیں۔ کانگو میں چین سرفہرست کھلاڑی ہے، جو واشنگٹن کے لیے تشویش کا باعث بن گیا ہے۔ چین نے ستمبر میں تنزانیہ اور زیمبیا کے ساتھ افریقہ کے مشرقی ساحل تک ایک حریف ریلوے لائن کو بحال کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ جبکہ بائیڈن کا سفر ان کی صدارت کے ختم ہونے والے دنوں میں ہو رہا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ ممکنہ طور پر ریلوے کی پشت پناہی کریں گے اور جب وہ جنوری میں وائٹ ہاؤس واپس آئیں گے تو انگولا کے قریبی ساتھی رہیں گے، دو عہدیداروں کے مطابق جنہوں نے سابقہ ٹرمپ انتظامیہ کے تحت خدمات انجام دیں۔ آخری ٹرمپ انتظامیہ کے تحت ایک ریٹائرڈ کیریئر سفیر اور افریقہ کے اعلیٰ ایلچی، تبور ناگی نے کہا کہ ٹرمپ کو افریقہ کے حوالے سے دو بڑے خدشات لاحق ہوں گے۔ پہلا چین اور روس کے ساتھ مقابلہ ہے، دوسرا اہم معدنیات تک رسائی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے بتایا کہ بائیڈن پیر کی صبح مغربی افریقہ کے کیپ وردے میں مختصر طور پر اترنے والے تھے، اور انگولا جانے سے پہلے وہاں کے وزیر اعظم یولیسس کوریا ای سلوا سے ملاقات کریں گے۔ وہ دو روزہ دورے کے دوران دارالحکومت لوانڈا میں غلامی کے قومی عجائب گھر کا دورہ کریں گے اور بدھ کو لوبیٹو بندرگاہ پر رکیں گے۔ اس کا سفر افریقہ کے لیے ایک بڑے وعدوں پر مشتمل ہے۔

تائیوانی صدر لائی نے ہوائی میں اپنے ٹرانزٹ اسٹاپ کے لیے امریکہ کا شکریہ ادا کیا

ہوائی (امریکہ)، 3 دسمبر۔ ایم این این۔ تائیوان کے صدر لائی چنگ ٹے نے آبنائے تائیوان میں امن برقرار رکھنے اور جنگ کو روکنے کے تائیوان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ہوائی میں ٹرانزٹ اسٹاپ کی سہولت فراہم کرنے پر امریکہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ لائی جنوبی بحرالکاہل میں تائیوان کے دو سفارتی اتحادیوں مارشل جزائر اور توالو کا سفر جاری رکھنے سے پہلے ہوائی میں دو راتیں گزاریں گے۔ ہوائی میں بیرون ملک مقیم تائیوانیوں کی ایک ضیافت میں شرکت کے دوران، لائی، جو ہفتے کے روز بحرالکاہل کے اتحادیوں کے دورے سے قبل دو رات قیام کے لیے پہنچے تھے، نے اپنے ٹرانزٹ اسٹاپ کو فعال کرنے پر امریکی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ فوکس تائیوان (سی این اے) کی رپورٹ کے مطابق، انہوں نے ریمارکس دیے کہ انہیں ہوائی میں اپنا دورہ شروع کرنے پر خاص طور پر خوشی ہوئی۔ اس سے پہلے دن میں، لائی نے یو ایس ایس ایریزونا میموریل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے 1941 کے جاپانی حملے کے دوران ہلاک ہونے والوں کے اعزاز میں پھولوں کی چادر چڑھائی۔ پھولوں کی چادر پر لکھا ہوا تھا:'' فالن ہیروز کے اعزاز میں: صدر لائی چنگ تے۔'' اس دورے پر غور کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،'' آج ہمارا ایریزونا میموریل کا دورہ خاص طور پر ہمیں امن کو یقینی بنانے کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے۔ امن انمول ہے اور جنگ میں کوئی فاتح نہیں ہوتا۔ جنگ کو روکنے کیلئے ہمیں لڑنا ہے- مل کر لڑنا ہے۔ ہوائی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، لائی نے تائیوان اور جزائر کے درمیان مشترکہ آسٹرونیشین ورثے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک خاندان کی طرح ہیں۔ انہوں نے متعدد علاقوں میں تبادلے کو گہرا کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے قدرتی آفات کے خطرے سے دوچار جزیرے والے علاقوں کے طور پر دونوں خطوں کے درمیان مماثلت کی نشاندہی کی۔ لائی نے 350 سے زائد حاضرین کے ایک اجتماع سے خطاب کیا، جن میں ہوائی کے لیفٹیننٹ گورنر سلویا لیوک، امریکی نمائندے ایڈ کیس اور جل ٹوکوڈا، اور تقریباً ایک درجن ریاستی سینیٹرز اور ہوائی کے نمائندے شامل تھے۔ ان کے ریمارکس نے تائیوان کی بڑھتی ہوئی شراکت داری کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

پی ایل اے میں ایک بار پھر بدعنوانی کے بڑے سکینڈل کا شکار

ہانگ کانگ، 3 دسمبر۔ ایم این این۔ چین کی پارٹی کے زیر کنٹرول فوج پیپلز لبریشن آرمی (PLA) ایک اور ہائی پروفائل سکینڈل کی زد میں آ گئی ہے۔ چیئرمین شی جن پنگ بارہ سال سے پی ایل اے کے انچارج رہے ہیں، لیکن یہ تنظیم اس وقت سے کچھ زیادہ صاف نظر آتی ہے جب انہوں نے اپنی زبردست انسداد بدعنوانی مہم شروع کی تھی۔ تازہ ترین شکار ایڈمرل میاؤ ہوا، پولیٹیکل ورک ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ہیں۔ 28 نومبر کو وزارت قومی دفاع کے ترجمان سینئر کرنل وو کیان کے ایک بیان کی حمایت کرتے ہوئے، وزارت قومی دفاع نے ایک تلخ بیان شائع کیا جس میں کہا گیا تھا کہ میاؤ کو ''نظم و ضبط کی سنگین خلاف ورزی کا شبہ ہے''۔ اس نے جاری رکھا،'' چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق، ایڈمرل میاؤ کو ڈیوٹی سے معطل کر دیا گیا ہے، تحقیقات زیر التواء ہیں۔ میاؤ جو اعلیٰ سطح کے، چھ رکنی سینٹرل ملٹری کمیشن میں ہے، کو مبینہ طور پر 9 نومبر کو حراست میں لیا گیا تھا۔ جب تک اس طرح کی تحقیقات عام ہو جائیں گی، سزا یقینی ہے۔ تاہم، ایم این ڈی کے لیے بدعنوانی کی ایجنسی کے بجائے ایسی چیز کا اعلان کرنا انتہائی عجیب ہے۔ امریکہ میں ایشیا سوسائٹی پالیسی انسٹی ٹیوٹ کے سینٹر فار چائنا اینالیسس کی لائل مورس نے تبصرہ کیا:'' چونکہ اکتوبر 2022 میں 20 ویں پارٹی کانگریس میں چھ رکنی سی ایم سی کا اعلان کیا گیا تھا، دو کو زیر تفتیش رکھا گیا ہے جن میں لی شانگفو اور میاؤ ہوا کے نام شامل ہیں۔ یہ اکیلے شی کے سب سے قابل اعتماد پی ایل اے رہنماؤں کے لیے ایک بڑی ناکامی ہے، جن کی پہلے سے اچھی طرح جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔'' جب کہ میاؤ نے بحریہ کی وردی پہنی تھی، اس کا پس منظر زیادہ تر زمینی افواج میں تھا جو تائیوان کا سامنا کر رہے تھے۔ درحقیقت، فوجیان صوبے میں ان کی تعیناتیاں وہاں شی جن پنگ کے انتظامی وقت کے مطابق تھیں۔ شی جن پنگ کے حامی ہونے کی وجہ سے انہیں دسمبر 2014 میں PLA نیوی میں اس کا پولیٹیکل کمشنر بننے کی اجازت دی گئی۔

کے سب سے بڑے جہازوں کی بھیڑ'' کا پتہ لگایا

منیلا۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ امریکہ میں مقیم ایک نگرانی گروپ نے تھیتو جزیرے کے قریب'' چین کے سب سے بڑے جہازوں کے بھیڑ'' کا پتہ لگایا ہے، جسے فلپائن میں پاگاسا جزیرے کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مبصرین نے نوٹ کیا ہے کہ منیلا میں بیجنگ کی کم از کم 83 ملیشیا اور ماہی گیری کے جہازوں کی تازہ ترین تعیناتی سے مماثل بیڑے کے سائز کی کمی ہے۔ امریکی فضائیہ کے سابق اہلکار اور اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے میری ٹائم ٹرانسپیرنسی پروجیکٹ سی لائٹ کے ڈائریکٹر رے پاول نے گزشتہ ہفتے سیٹلائٹ کی تصویروں کا استعمال کرتے ہوئے جہازوں کی موجودگی کی تصدیق کی۔ انہوں نے بتایا کہ 75 تک چینی جہاز تھیتو جزیرے سے صرف 5.2 ناٹیکل میل (6.4 کلومیٹر) کے فاصلے پر دیکھے گئے تھے۔ پاول نے اسے علاقے میں'' اب تک کا سب سے بڑا چائنا بحری جہاز جو میں نے دیکھا ہے'' کے طور پر بیان کیا۔ تھیتو جزیرہ، منیلا کے دعوی کردہ کلیان جزیرے میں سب سے بڑا زمینی حصہ ہے، جس میں تقریباً 500 رہائشیوں کے ساتھ ایک فلپائنی شہری چوکی ہے۔ یہ ان متعدد خصوصیات میں سے ایک ہے جو بحیرہ جنوبی چین میں بیجنگ کے متنازعہ نائن ڈیش لائن کے دعوے کے تحت آتی ہے۔ دی ہیگ میں ایک ثالثی عدالت کے 2016 کے فیصلے نے طے کیا کہ بیجنگ کے دعووں کی بین الاقوامی قانون میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے جواب میں، فلپائن نے جزیرے پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے منصوبوں کو تیز کر دیا ہے، جو اس کے سمندری دعووں میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ ان منصوبوں میں رہائشیوں کے لیے صحت کی سہولیات کے ساتھ ساتھ ہوائی اڈہ اور رن وے بھی شامل ہے۔ مئی میں قانون سازوں کے ایک دورے کے دوران، سینیٹ کے اس وقت کے صدر جوآن میگوئل زبیری نے کہا تھا کہ'' پاگاسا جزیرے اور کلیان میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں ہماری سرمایہ کاری مغربی فلپائنی سمندر میں ہماری سلامتی میں ہماری سرمایہ کاری ہے۔

پاکستان میں ماہ نومبر میں دہشت گردی کے حملوں میں 245 ہلاک، 257 زخمی ہوئے

اسلام آباد، 3 دسمبر۔ ایم این این۔ کم از کم 245 افراد بشمول 68 سیکورٹی اہلکار، نومبر میں پاکستان بھر میں دہشت گردانہ حملوں اور جھڑپوں کے سلسلے میں مارے گئے۔ پاکستانی اخبار ڈان نے اسلام آباد میں قائم تھنک ٹینک، پاکستان انسٹی ٹیوٹ کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی ہلاک ہونے والوں میں 127 دہشت گرد اور 50 عام شہری شامل ہیں۔ اگست کے بعد نومبر کو سال کا دوسرا مہلک ترین مہینہ قرار دیا گیا، جس میں 254 اموات ہوئیں، جن میں 92 عام شہری، 108 عسکریت پسند اور 54 سیکیورٹی اہلکار شامل تھے۔ سیکورٹی اہلکاروں کی ہلاکتوں کے لحاظ سے، نومبر 2024 کا سب سے مہلک مہینہ تھا، جو اکتوبر کو پیچھے چھوڑتا ہے، جس میں سیکورٹی فورسز کی 62 ہلاکتیں ہوئیں۔ مزید برآں، جھڑپوں اور بم دھماکوں میں 257 افراد زخمی ہوئے، جن میں 104 سیکورٹی اہلکار اور 119 عام شہری شامل ہیں۔ یہ مدت حالیہ برسوں میں ملک بھر میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں میں تیزی سے اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ عسکریت پسندوں کے حملوں میں 131 ہلاکتیں ہوئیں، جن میں 54 سیکورٹی اہلکار، 50 عام شہری اور 27 دہشت گرد شامل ہیں۔ نومبر میں عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا، اکتوبر میں 68 کے مقابلے 71 حملے ریکارڈ کیے گئے۔ مزید، رپورٹ کے مطابق، بلوچستان میں 20 دہشت گرد حملوں کی اطلاع ملی، جس کے نتیجے میں 60 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 26 سیکیورٹی اہلکار، 25 عام شہری اور 9 دہشت گرد شامل تھے۔ ڈان نے تھنک ٹینک کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ نومبر میں ہونے والی 127 دہشت گردوں کی ہلاکتیں فروری 2017 کے بعد سب سے زیادہ ماہانہ ہلاکتیں تھیں، جب 148 دہشت گرد مارے گئے تھے۔ 2023، جب سیکورٹی فورس کے 114 ارکان ہلاک ہوئے۔ اعداد و شمار سے یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ 2024 میں دہشت گردی سے متعلقہ ہلاکتیں 000,1 سے تجاوز کر گئی ہیں، جو پہلے 11 مہینوں میں 082,1 تک پہنچ گئی ہیں، اس سال اب تک 856 دہشت گرد حملے رپورٹ ہوئے ہیں، جو کہ 2023 میں 456 حملوں کے مقابلے میں، سیکورٹی کی بگڑتی ہوئی صورت حال کو دہراتے ہیں۔

خیبر پختونخواں کے خیبر اور بنوں اضلاع میں دو مختلف کارروائیوں میں

اسلام آباد۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے آئی ایس پی آر نے دعوی کیا کہ خیبر پختونخواں کے خیبر اور بنوں اضلاع میں دو مختلف کارروائیوں میں دو فوجی ہلاک، 8 دہشت گرد مارے گئے۔ تاہم، سپاہی افتخار حسین (29) نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ خیبر ضلع کے شگئی کے جنرل علاقے میں کی گئی ایک الگ کارروائی میں، تین دہشت گرد مارے گئے جبکہ دو کو سیکورٹی فورسز نے گرفتار کر لیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ 'کیپٹن محمد زوہیب الدین (25) جنہوں نے آگے سے فوجیوں کی قیادت کی، بہادری سے لڑا، لازوال قربانی دی اور جام شہادت نوش کیا۔ بیان کے مطابق دہشت گرد سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ معصوم شہریوں کے خلاف متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے۔ اس میں کہا گیا کہ علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی دوسرے دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے صفائی کی کارروائیاں کی جا رہی ہیں، اس نے مزید کہا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور'' ہمارے بہادر سپاہیوں کی اس طرح کی قربانیوں نے ہمارے عزم کو مزید مضبوط کیا''۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے اضلاع میں کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کی تعریف کی اور دو الگ الگ آپریشنز میں دہشت گردوں کے خاتمے پر ان کی بہادری کو سراہا۔ صدر سیکرٹریٹ پریس ونگ اور پی ایم آفس میڈیا ونگ نے الگ الگ پریس ریلیز میں کہا کہ صدر اور وزیر اعظم نے کیپٹن زوہیب الدین اور سپاہی حسین کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی قربانیوں کا اعتراف کیا۔ صدر زرداری نے اس بات پر زور دیا کہ ملکی سلامتی کے لیے شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور جانیں قربان کرنے والوں کو پوری قوم یاد رکھے گی۔ انہوں نے دہشت گردی کے خاتمے تک آپریشنز جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور یقین دلایا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

لائی چنگ تے کا اسٹاپ اوور BRI اقدام کے خلاف تائیوان۔ امریکی اتحاد کا اشارہ

ہوائی (امریکہ)۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ تائیوان کے صدر لائی چنگ تے کے بحرالکاہل کے اتحادیوں کے دورے کے دوران ہوائی اور گوام میں رکے جانے کو تائی پے میں مقیم ایک سیکورٹی ماہر نے چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کا مقابلہ کرنے کے لیے تائیوان-امریکہ کے مضبوط اتحاد کی طرف اشارہ کیا ہے۔ INDSR کے ایک ریسرچ فیلو سو تزو یونے چین کے توسیع پسندانہ عزائم پر قابو پانے کے لیے پہلی، دوسری اور تیسری جزیرے کی زنجیروں (بالترتیب تائیوان، گوام اور ہوائی سمیت) کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کیا۔ سو نے ایک اہم دفاعی لائن اور سمندری راستے کے طور پر پہلی جزیرے کی زنجیر کے کردار پر زور دیا، جس کا مرکز تائیوان ہے، اور جزائر سولومن، پیرو اور کریباتی میں چین کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو دوسرے جزیرے کی زنجیر کو مضبوط کرنے کی وجوہات کے طور پر نوٹ کرتا ہے۔ جب کہ امریکی کیریئر اسٹرائیک گروپس کی تعیناتی کو لائی کے اسٹاپ اوور پر چین کے ممکنہ حد سے زیادہ ردعمل کے خلاف ایک رکاوٹ سمجھا جاتا ہے، تحقیقی ساتھی چیہ چنگ نے مشورہ دیا کہ یہ تعیناتی براہ راست لائی کے دورے سے منسلک نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد آبنائے تائیوان میں اشتعال انگیز کارروائیوں کو روکنا ہے۔ ماہرین تعلیم کا قیاس ہے کہ چین تائیوان کے قریب فوجی مشقوں کے ساتھ لائی کے امریکی رکنے پر غصے سے ردعمل ظاہر کر سکتا ہے، ممکنہ طور پر تائیوان پر آنے والی امریکی انتظامیہ کے موقف کو متاثر کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔

برطانوی پارلیمنٹ نے تائیوان پر اقوام متحدہ کی قرارداد 2758 کی چین کی تشریح کو مسترد کر دیا

لندن۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ برطانوی ہاؤس آف کامنز نے متفقہ طور پر ایک تحریک منظور کی جس میں واضح کیا گیا کہ اقوام متحدہ کی قرارداد 2758، جو عوامی جمہوریہ چین کو اقوام متحدہ میں چین کے واحد نمائندے کے طور پر تسلیم کرتی ہے، تائیوان کی سیاسی حیثیت یا خود مختاری کا ذکر نہیں کرتی۔ تحریک میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ قرارداد 2758 تائیوان پر پی آر سی کی خود مختاری نہیں دیتی ہے اور اسے بین الاقوامی تنظیموں میں تائیوان کی شرکت میں رکاوٹ کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ برطانیہ کی حکومت نے اپنے پارلیمانی انڈر سیکرٹری آف سٹیٹ کے ذریعے اس بات کی تصدیق کی کہ قرارداد صرف اقوام متحدہ میں چین کی نمائندگی سے متعلق ہے اور تائیوان کی علیحدہ حیثیت کو متاثر نہیں کرتی ہے۔ تائیوان کی حکومت نے برطانیہ کے موقف پر اظہار تشکر کیا، اس تحریک کو تائیوان کی جمہوری اقدار اور بین الاقوامی شرکت کے لیے عالمی حمایت کو مضبوط بنانے کے طور پر اجاگر کیا، اور قرارداد کی چین کی غلط تشریح کو چیلنج کرنے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ برطانوی پارلیمنٹ کی طرف سے یہ کارروائی آسٹریلیا، ہالینڈ، گوئٹے مالا اور کینیڈا سمیت دیگر قانون ساز اداروں کی طرف سے منظور کی گئی اسی طرح کی تحریکوں کی پیروی کرتی ہے، جو بین الاقوامی برادری میں تائیوان کی شرکت کے حق کے لیے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی حمایت کو ظاہر کرتی ہے۔

حکومت پاکستان نے انٹرنیٹ کی رکاوٹوں کو مسترد کیا

اسلام آباد۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ اتوار کو ملک بھر کے صارفین نے ایک بار پھر انٹرنیٹ میں رکاوٹوں کی اطلاع دی جبکہ حکومت پاکستان نے اس طرح کی خبروں کو مسترد کر دیا۔ حالیہ مہینوں میں، صارفین کو سست رفتار، واٹس ایپ پر میڈیا ڈاؤن لوڈ کرنے میں دشواری، اور وقفے وقفے سے رابطے کے مسائل کا سامنا رہا ہے۔ ڈیجیٹل تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ حکومت ایک'' فائر وال'' کی جانچ کر رہی ہے جو کچھ پلیٹ فارمز کی نگرانی کرتی ہے اور واٹس ایپ پر شیئر کی جانے والی ریلیوں کی تصاویر یا ویڈیوز جیسے مواد کو بلاک کرنے کی طاقت دیتی ہے۔ پی ٹی آئی کی آخری ریلی کی روشنی میں حکومت کی جانب سے موبائل سروسز تک رسائی پر پابندی کے بعد ملک کو ایک بار پھر انٹرنیٹ میں خلل کا سامنا کرنا پڑا۔ انٹرنیٹ کی بندش سے باخبر رہنے والی ویب سائٹ ڈاؤن ڈیٹیکٹر کے مطابق، کئی ویب سائٹس نے آج کے اوائل میں بندش کی اطلاع دی۔ وزیر مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ ٹیلی کام شازہ فاطمہ خواجہ نے آج جیو نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ فائر وال کی صورتحال'' تناسب سے باہر ہے اور ملک میں 10 سال سے ویب مینجمنٹ سسٹم کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائبر سیکیورٹی پر کام کرنے والے ملک کے بارے میں کوئی متنازعہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کا سیکیورٹی پیراڈائم معاشی پیراڈائم کی طرح انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی (آئی ٹی(کی طرف بڑھ رہا ہے۔ فاطمہ نے کہا کہ پاکستان کو روزانہ'' لاکھوں سائبر حملوں'' کا سامنا کرتے ہوئے، ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کا پتہ لگانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

جماعت اسلامی کے رہنما نے کراچی میں بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز سے نمٹنے میں ناکامی پر پی پی پی کو تنقید کا نشانہ بنایا

کراچی۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ جماعت اسلامی (جے آئی (کراچی کے امیر، مونم ظفر نے پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی (کی حکومت کو مبینہ طور پر کراچی کے رہائشیوں کو'' اسٹریٹ کرمنلز کے شکار'' میں چھوڑنے پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 100 سے زائد اس سال سڑک کنارے ڈکیتی کی وارداتوں میں بے گناہ لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ظفر نے یہ ریمارکس ہفتہ کو میڈیا رپورٹس کے جواب میں کہے جن میں انکشاف کیا گیا تھا کہ شہر میں گزشتہ 11 ماہ کے دوران 000,50 سے زائد اسٹریٹ کرائمز رپورٹ ہوئے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، انہوں نے'' گڈ گورننس'' کے مبالغہ آمیز دعووں کے لیے پی پی پی حکومت کی مذمت کی، اس کی خراب کارکردگی کو اجاگر کیا۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، ظفر نے کراچی میں اسٹریٹ کرائمز میں 11 فیصد اضافے کی نشاندہی کی۔ انہوں نے صوبے کے دیگر حصوں بالخصوص اس کے اندرونی علاقوں میں جرائم کی شرح میں نمایاں اضافہ کو بھی نوٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، ظفر نے سندھ میں پیپلز پارٹی کے 16 سالہ دور حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے طویل دور حکومت کے باوجود ملک کے معاشی حب کراچی میں سڑکوں اور پرتشدد جرائم سے نمٹنے میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ انہوں نے حکام سے پولیس فورس کو بدعنوان عناصر سے پاک کرنے، مقامی نوجوانوں کو بھرتی کرنے اور کمیونٹی پولیسنگ کی حوصلہ افزائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ ظفر نے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کو بتایا کہ یونیورسٹی کی خود مختاری پر حالیہ حملہ اور سندھ کے دیگر حصوں کے مقابلے کراچی کی یونیورسٹیوں پر لاگو دوہرا معیار مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی کے رہنما نے اتوار کی صبح جماعت اسلامی کراچی کے مرکزی دفتر ادارہ نور حق میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، اس دن کے بعد، انہوں نے بانو قابل 0.4 پروگرام کے انٹری ٹیسٹ کے لیے ایک تقریب میں اسی مسئلے پر خطاب کیا۔ ظفر نے جامعہ کراچی کے اساتذہ اور فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام'' یوم سیاہ'' کے احتجاج کی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتجاج، جو سندھ بھر میں منایا جائے گا، یونیورسٹی کی خود مختاری پر پابندیوں کے ردعمل میں ہے۔ اس سے قبل، ستمبر 2024 کی سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق، کراچی میں اسٹریٹ کرائمز میں نمایاں اضافہ ہوا، جس میں 533,5 واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں موٹر سائیکل چوری یا چھیننے کے 982,3 واقعات، 651,1 موبائل فون چھیننے، اور 190 آٹو چوری شامل ہیں۔

بی آر آئی معاہدے کی غیر یقینی صورتحال کے درمیان نیپال کے وزیر اعظم اولی نے چین کا دورہ کیا

کھٹمنڈو۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ نیپالی وزیر اعظم کے پی شرما اولی نے 2 دسمبر کو ایک بڑے وفد کی قیادت کرتے ہوئے چین کا پانچ روزہ سرکاری دورہ شروع کیا اور اس کا مقصد معاہدوں کو حتمی شکل دینا تھا، جبکہ چین بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) فریم ورک کے لیے نیپال کی نظر ثانی شدہ تجویز پر خاموش ہے۔ نیپال کی نظر ثانی شدہ تجویز، جو ایک مشترکہ ٹاسک فورس کے ذریعے تیار کی گئی ہے اور اہم سیاسی رہنماؤں کی طرف سے منظور کی گئی ہے، BRI کے نفاذ کے منصوبے کا نام بدل کر فریم ورک برائے تعاون × رکھ دیا گیا ہے اور اسے چینی سفارت خانے کو غور کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ اپنے دورے کے دوران، وزیر اعظم اولی چین کے صدر شی جن پنگ اور وزیر اعظم لی کی چیانگ سے ملاقات کریں گے، سی سی پی کے سینئر رہنماؤں کے ساتھ مشغول ہوں گے، اور پیکنگ یونیورسٹی میں کلیدی خطاب کریں گے، جو جولائی میں عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے غیر ملکی دورے کے موقع پر ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

اگر مغربی بنگال کی ممتا حکومت جھارکھنڈ کو آلو نہ دینے پر اٹل موقف اپناتی ہے، تو جلد ہی جھارکھنڈ سے تھوڑا سا کوئلہ اور دیگر معدنیات بھی مغربی بنگال جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی: جے شنکر نائک

رانچی، 3 دسمبر 2024 * اگر مغربی بنگال کی ممتا حکومت جھارکھنڈ کو آلو نہ دینے پر اٹل موقف اپناتی ہے، تو جلد ہی جھارکھنڈ سے تھوڑا سا کوئلہ اور دیگر معدنیات بھی مغربی بنگال جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وجے شنکر نائک آدیواسی مولوی جناد کار منچ کے مرکزی نائب صدر، سابق ایم ایل اے امیدوار اپنے اٹل موقف کو برقرار رکھنے پر اپنے ردعمل میں مذکورہ بالا کہا کہ آلو کی عدم فراہمی کی ہو رہا ہے اور آلو غریب عام لوگوں کے لیے ناقابل رسائی ہوتے جا رہے ہیں۔* شری اور ہٹ دھرمی کا موقف اپنا رہی ہیں، جو پڑوسی ریاست ہونے کے ناطے اپنی اخلاقی ہیں، جو کہ ایک اچھی علامت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے کو ختم کرنے کے اب تک کوئی کامیاب نتیجہ نہیں نکلا ہے۔ ہیمنت سورین کو بغیر کسی تاخیر کے فوری طور پر کرنے کی کامیاب اور ٹھوس کوشش کرنی چاہیے تاکہ عوام کو آلو کی بڑھتی ہوئی مہنگائی سے اعلیٰ ہیمنت سورین کی مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ بات چیت کے بعد معدنیات کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے گا۔ مغربی بنگال جانے کی اجازت نہیں دی مذہب کی پیروی نہیں کرے گا تو جھارکھنڈ بھی اپنے پڑوسی کے مذہب کی پیروی نہیں

وجے شنکر نائک نے آج بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے جھارکھنڈ کو آلو نہ دینے پر وجہ سے مغربی بنگال کے ذریعہ، جھارکھنڈ میں آلو کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ نائک * نے مزید کہا کہ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی آلو کے اس معاملے میں ضد ذمہ داریوں کو پورا نہیں کر رہی ہیں اور بحران اور خوشی کے وقت ساتھ دے رہی لیے جھارکھنڈ کی چیف سکریٹری محترمہ الکا تیواری سے بات چیت ہوئی ہے لیکن مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے بات کرنی چاہیے اور اس کا حل تلاش راحت مل سکے۔* شری نائک * نے واضح اور سخت الفاظ میں خبردار کیا کہ اگر وزیر بھی ممتا دیدی کی طرف سے کوئی مثبت پہل نہیں کی گئی تو جھارکھنڈ سے کوئلہ اور دیگر جائے گی، جس کی ذمہ داری مغربی بنگال کی ممتا حکومت پر ہوگی۔ جب وہ پڑوسی کرے گا اور ٹِٹ فار ٹاٹ کی پالیسی اپنائی جائے گی۔ انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ وہ ہر ضلع میں کولڈ سٹوریج بنانے کے لیے کام کریں اور جھارکھنڈ کے کسانوں کو ہر کھیت میں پانی فراہم کرنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی بنائیں

ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی ڈی جی نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل گلوبل نے اتحاد اور بیداری کی اپیل کے ساتھ ایڈز کا عالمی دن منایا

یکم دسمبر 2024 - نئی دہلی ایڈز کے عالمی دن کے موقع پر، ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی، نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا (NHRSJC) کے ڈائریکٹر جنرل، نے HIV/AIDS سے نمٹنے اور اس سے جڑے بدنما داغ کو ختم کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اپنے خطاب میں، ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا، "آج، جیسا کہ ہم ایچ آئی وی/ایڈز کی وجہ سے ضائع ہونے والی جانوں کو یاد کر رہے ہیں، ہم اس وائرس سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ خوف کو علم سے بدلنا، بیداری کو فروغ دینا اور صحت کے اس عالمی چیلنج سے نمٹنے کے لیے ہمدردی کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے۔ ایڈووکیٹ پٹنوی نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی، وزیر داخلہ جناب امیت شاہ، مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا، اور جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ایچ آئی وی/ کے ساتھ رہنے والے لوگوں کے لیے بیداری،

علاج اور سپورٹ سسٹم پر توجہ مرکوز کرنے والے اقدامات کو مضبوط کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایڈز۔ ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے وائرس کے پھیلاؤ کو ختم کرنے اور انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے افراد، برادریوں اور قوموں کے بطور متحد ہونے کی اہمیت پر زور دیا۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ بدنامی اور امتیاز سے پاک دنیا کو فروغ دیا جائے۔ آئیے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کریں کہ ہر متاثرہ فرد کو دیکھ بھال، وقار اور روشن مستقبل کا موقع ملے۔ ان کی قیادت میں، NHRSJC نے صحت کی دیکھ بھال کے بہتر اقدامات، بیداری مہم، اور حقوق پر مبنی پروگراموں کے ذریعے اپنی وکالت جاری رکھنے کا عہد کیا ہے جس کا مقصد ایچ آئی وی/ایڈز سے متاثرہ افراد کی بہتری ہے۔ اس تقریب نے تمام شہریوں کے اجتماعی فرض کو اجاگر کیا کہ وہ صحت مند، بدنما معاشرے کی تشکیل میں تعلیم، وکالت اور تعاون کریں۔

۶ ویں ثاقب رضوی میموریل کینسر آگاہی میراتھن کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی

ماحولیاتی پائیداری اور خواتین کی حفاظت کے لیے بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک پہل

سیکیورٹی بڑھانے کے لیے اختراعی ایپ اور ایمرجنسی کارڈ کا منفرد آغاز

مدھوبنی محمد سالم آزاد رضوی گروپ کی ہیلپ یورسیلف فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام، ایڈووکیٹ روبینہ اختر حسن رضوی اور ڈاکٹر اختر حسن رضوی کی قیادت میں ۶ ویں ثاقب رضوی میموریل کینسر آگاہی میراتھن کا اختتام

ہمارے عزم کو واضح کرتا ہے ایم ایم آر ڈی اے جی ۸ میں منعقد کی گئی میراتھن بی کے سی ممبئی نے ہزاروں رنرز، رضاکاروں اور حامیوں کو جمع کیا جنھوں نے مثبت اظہار کیا تبدیلی کے لیے اپنی حمایت ظاہر کی اس سال کی میراتھن کا مرکزی موضوع خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانا تھا جو سب کے لیے ایک محفوظ اور جامع ماحول پیدا کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے مزید برآں، گوگرین، پلاسٹک فری مہم نے ماحولیات کے بارے میں بیداری پیدا کی اور پروگرام کی جھلکیاں ماحول دوست عادات کو اپنانے کے لیے شرکاء کی
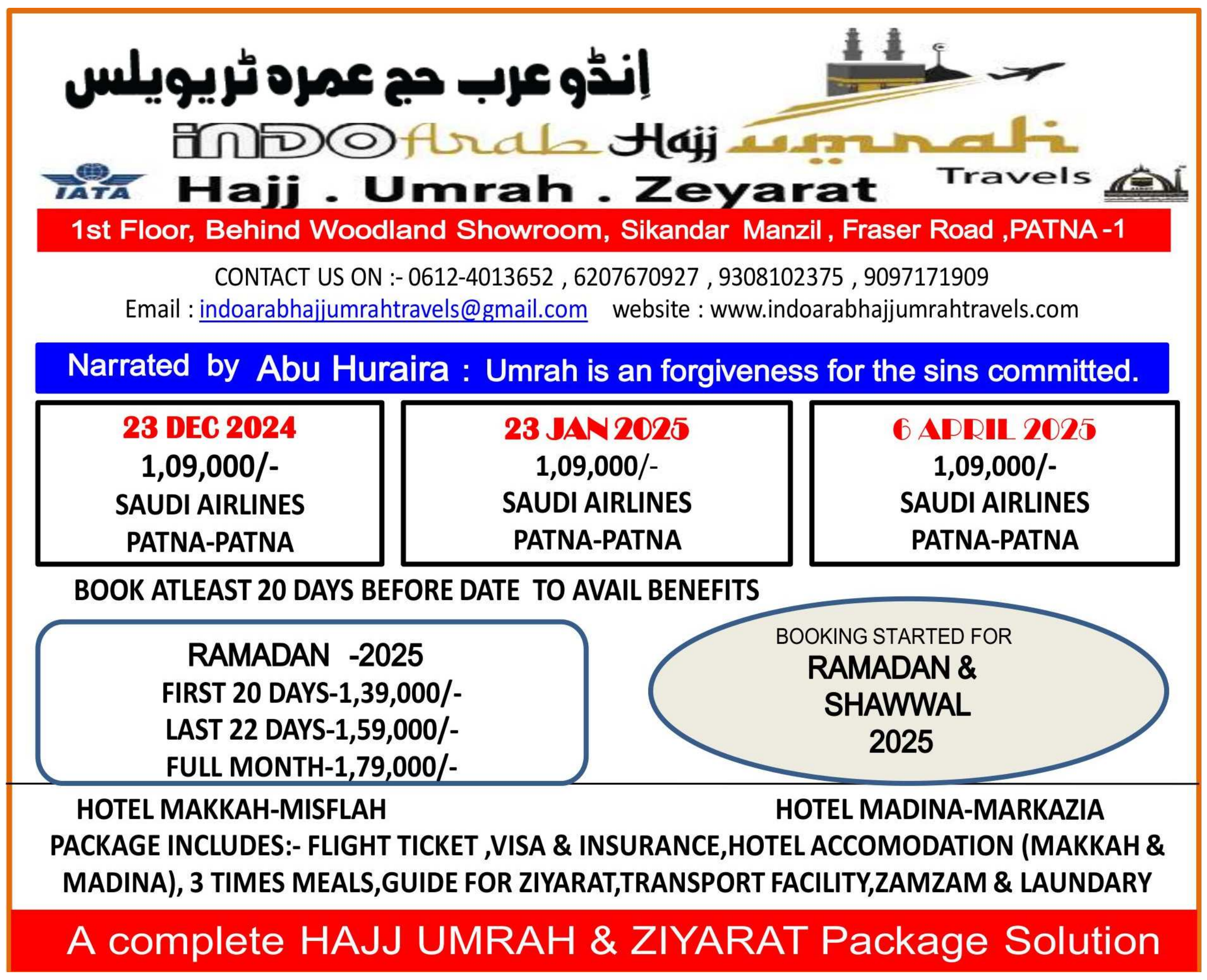
حوصلہ افزائی کی۔ دن کا آغاز ایک پرجوش وارم اپ سیشن سے ہوا، جس کے بعد معززین کی موجودگی میں میراتھن کو فلیگ آف کیا گیا۔ اس موقع پر اداکار راز خان، سوارا بھاسکر، اور منور فاروقی بھی موجود تھے، جو اس تقریب کے اہم چہرے تھے، اولمپینز ایشوریہ مشرا اور راہول کدم کے ساتھ، تقریب کے سفیروں میں ورسووا اسمبلی حلقہ کی ایم ایل اے ورشا گائیکواڑ بھی موجود تھیں۔ ہارون خان، تارک مہتا شو کے تنن دیسائی، اجمیر درگاہ کمیٹی کے رکن جاوید پاریکھ، ڈاکٹر قاسم امام نے بھی اس مہم میں شمولیت اختیار کی اور حمایت کی۔ سیاسی معززین، مختلف ممالک کے قونصلرز، طبی ماہرین نے کینسر کے حوالے سے تجربات شیئر کیے، جس سے بہت سے لوگوں کو امید کی کرن ملی۔ ممبئی جیتنے والوں سے متاثر منتظمین کا پیغام ایڈووکیٹ روبینہ اختر حسن رضوی نے کہا آج کا زبردست ٹرن آؤٹ ہماری اجتماعی کوششوں کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ میراتھن صرف ایک ایونٹ نہیں ہے، بلکہ تبدیلی کی تحریک ہے، جس کا مقصد کینسر سے متعلق آگاہی، پائیداری اور خواتین کی حفاظت کو فروغ دینا ہے۔ رومی کیئر ایپ ہمارے مستقبل کو محفوظ، صحت مند اور زیادہ پائیدار بنانے کے لیے ہمارے عزم کی علامت ہے۔ آپ اپنی مدد کے بغیر کبھی کسی کی مدد نہیں کرتے۔ آپ خود کو مضبوط کیے بغیر کبھی بھی کسی کی حمایت نہیں کرتے دن بھر مختلف پروگرام پیش کیے گئے جنھوں نے حاضرین کو محظوظ کیا اور بیداری پیدا کی۔ تقریب کا اختتام ایک شاندار ایوارڈز کی تقریب کے ساتھ ہوا، جہاں مختلف کیٹیگریز کے شرکاء کو نوازا گیا۔ این ڈی ایشن اس تقریب کو یوٹیوب پر براہ راست نشر کیا گیا، جس میں کینسر اور ماحولیاتی نقصان کے خلاف عالمی یکجہتی کے اظہار میں دنیا بھر سے حامیوں کو اکٹھا کیا گیا۔